★ ABC CERTIFIED ★

Member APNS

روزنامہ

تعمیر وطن کوئٹہ

Daily Tameer-e-Watan Quetta

جلد نمبر 27.....شمارہ نمبر 272 بروز منگل 30 جون 2026ء 14 محرم الحرام 1448ھ.....قیمت 7 روپے (صفحات 8) کوئٹہ اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اردو روزنامہ چیف ایڈیٹر: محمد عاطف خان.....ایڈیٹر: ایم ایس خان

انسداد دہشت گردی عدالت سے سردارزادہ شمیر بزنجو بری ہوگئے

خضدار (آن لائن) انسداد دہشت گردی عدالت سے سردارزادہ شمیر بزنجو بری ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق سردارزادہ میر شاہ میر جان بزنجو کے خلاف کیس انسداد دہشت گردی عدالت خضدار میں زیر سماعت تھا۔ گزشتہ روز عدالت نے تمام معاملات کا جائزہ لینے کے بعد انہیں باعزت بری کرنے کا فیصلہ سنایا۔

ژوب، بجلی کا کرنٹ لگنے جوان جاں بحق

ژوب (آن لائن) بجلی کا کرنٹ لگنے جوان جاں بحق تفصیلات کے مطابق حریفال آباد محلہ میں کھمبے پر کام کرتے ہوئے بجلی کا کرنٹ لگنے سے جمعہ رحیم شیرانی کڑ ماندزئی جاں بحق ہوگئے۔

یہ دن دنیا بھر میں جمہوری اقدار، پارلیمانی روایات، قانون کی حکمرانی اور عوامی نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا ایک موثر موقع فراہم کرتا ہے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی

مضبوط پارلیمانی نظام ہی مستحکم خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم پارلیمان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن دنیا بھر میں جمہوری اقدار، پارلیمانی روایات، قانون کی حکمرانی اور عوامی نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کا ایک موثر موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط اور فعال پارلیمان ہی ایک مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، جہاں عوام کی آواز کو آئینی اور جمہوری انداز میں سنا اور قانون سازی کے ذریعے قومی مسائل کا حل تلاش کیا جاتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کا آئین پارلیمانی جمہوریت کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور تمام ریاستی ادارے آئین کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری اداروں کا استحکام، آئین کی بالا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 1)

زرعی شعبہ پاکستان کو پائیدار معاشی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، وزیر اعظم

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ زرعی شعبہ پاکستان کو پائیدار معاشی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے اور صوبوں کی مشاورت سے جامع قومی زرعی پالیسی جلد از جلد مرتب کرنے اور ایکسپرٹس فورم قائم کرنے کی ہد (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 2)

الحاج تاج محمد آفریدی کی سیاسی، سماجی اور کاروباری خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، سرفراز بگٹی

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں اسلام آباد میں سابق سینیٹر، ممتاز صنعتکار اور الحاج گروپ کے چیف ایگزیکٹو مرحوم الحاج تاج محمد آفریدی شہید کی رہائش گاہ جا کر ان کے انتقال پر اہل خانہ سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 3)

جنوبی پختونخوا سمیت پورے صوبے میں امن وامان کی صورتحال انتہائی تشویشناک اور سنگین شکل اختیار کر چکی ہے، خوشحال خان کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین اور رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ نے ممتاز تاجر، سماجی شخصیت اور کابل جان ہوٹل کے مالک شہید ہاشم خان نورزئی کے المناک قتل پر گہرے رنج و غم اور شدید تشویش کا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 4)

کوئٹہ، اسلام آباد: وزیر اعظم محمد شہباز شریف وزارت نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ کی تبدیلی (ٹرانسفارمیشن) کے حوالے سے ایک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان امن کا خواہاں ہے تاہم شہریوں کی حفاظت اولین ترجیح ہے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات کی بات چیت

نیشنل ایکشن پلان کے تحت وفاقی ایپکس کمیٹی سے منظور شدہ وژن عزم استحکام کے تحت سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی دہشت گردی کے خلاف مہم پوری شدت کے ساتھ جاری رہے گی

شہریوں کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا
عطا تارڑ

آپریشن "غضب للحق" کے تسلسل میں مصدقہ انٹیلی جنس کی بنیاد پر پاکستان افغانستان سرحدی علاقے میں جماعت الاحرار اور فتنہ الخوارج کے دہشت گرد کیمپوں اور ٹھکانوں کو بھی انتہائی درست نشانہ بنایا گیا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا نیشنل ایکشن پلان کے تحت وفاقی ایپکس کمیٹی سے منظور شدہ وژن عزم استحکام کے تحت سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی دہشت گردی کے خلاف مہم پوری شدت کے ساتھ جاری رہے گی۔ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے تاہم شہریوں کی حفاظت اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا شہریوں (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 5)

چیف سیکرٹری بلوچستان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا ماہانہ اجلاس

اجلاس میں خالی آسامیوں پر تقرریوں سمیت اہم امور کا جائزہ لیا گیا

سنگل بڈرز کی صورت میں ٹینڈرز کو مسترد کیا جائے اور کھلی مقابلے کو فروغ دیا جائے

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں چیئرمین پی اینڈ ڈی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات، تمام محکموں کے سیکرٹریز، کمشنرز اور متعلقہ آفیسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 10)

سرحدی سکیورٹی اور سمگلنگ کی روک تھام پر سینیٹ ذیلی کمیٹی کا اہم اجلاس آج ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) ملکی سرحدوں پر سکیورٹی کی صورتحال، سمگلنگ کی روک تھام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی ذیلی کمیٹی کا اہم اجلاس آج (پیر) کنوینر سینیٹر سیف اللہ ابڑو کی سربراہی میں پارلیمنٹ (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 9)

مضبوط پارلیمان جمہوری استحکام، آئینی بالادستی اور عوامی فلاح کی ضمانت ہے، اسپیکر قومی اسمبلی

اضافے کے ذریعے قانون سازی کے معیار کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، سردار ایاز صادق

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ پارلیمان کسی بھی جمہوری ملک کا بنیادی ستون اور عوامی امنگوں کی حقیقی ترجمان ہوتی ہے۔ پارلیمان کی بالادستی جمہوری نظام کے استحکام، آئینی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور عوامی اعتماد کی ضامن ہے۔ ایک فعال، شفاف اور موثر پارلیمان ہی عوامی مسائل کے پائیدار حل اور قومی ترقی کی بنیاد فرا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 6)

حکومت بلوچستان نے کوئٹہ کی مقامی خاتون شاہدہ مختیار پر مبینہ تشدد کے واقعے کا فوری نوٹس لے لیا

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے کوئٹہ کی مقامی خاتون شاہدہ مختیار پر مبینہ تشدد کے واقعے کا فوری نوٹس لے لیا ہے معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 7)

منجمد 12 ارب ڈالر کے اثاثوں میں سے 6 ارب ڈالر جلد جاری کیے جائیں گے، مسعود پزشکیان

ہونے والے عبوری معاہدے کے بعد تیل اور پیٹرو کیمیکل شعبے پر عائد بعض پابندیوں میں نرمی آئی ہے

تہران (آن لائن) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ قطر میں منجمد اس کے 12 ارب ڈالر کے اثاثوں میں سے 6 ارب ڈالر جلد جاری کر دیے جائیں گے۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے کے مطابق صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ امریکا کے ساتھ ہونے والے عبوری معاہدے کے بعد تیل اور پیٹرو کیمیکل شعبے پر عائد بعض پابندیوں میں (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 8)

حیدرآباد: کراچی میں رینجرز ہیڈکوارٹرز پر دہشت گردانہ حملے میں شہید ہونے والے فوجی ذیشان یونس مسیح کی نماز جنازہ ادا کی جا رہی ہے

مسلح افواج دو مرتبہ سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہوئیں اور واضح کر دیا کہ پاکستان اپنے حقوق کا ہر قیمت پر دفاع کرے گا، پریس کانفرنس

پاکستان اپنے آبی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا، ڈاکٹر مصدق ملک

پاکستان کی 40 سے 50 فیصد آبادی کا ذریعہ معاش زراعت ہے جبکہ قومی معیشت کا 20 سے 25 فیصد حصہ بھی زراعت سے وابستہ ہے

پاکستان صرف یہ اعلان ہی نہیں کر چکا بلکہ گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران دو مرتبہ عملی طور پر بھی یہ ثابت کر چکا ہے کہ وہ اپنے قومی مفادات کے دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ ہماری مسلح افواج دو مرتبہ سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہوئیں اور واضح کر دیا کہ پاکستان اپنے حقوق کا ہر قیمت پر دفاع کرے گا۔ ملکی معیشت، روزگار اور غذائی تحفظ کا بنیادی انحصار پانی اور زراعت پر ہے، آبی حقوق پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، عالمی کانفرنس میں انڈس واٹر ٹریٹی، بین الاقوامی قوانین اور زیریں علاقوں میں واقع ممالک کے آبی حقوق کا مقدمہ بھرپور انداز میں پیش کیا جائے گا۔ وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ کے ہمراہ پر (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 11)

کوئٹہ: ایئرپورٹ روڈ کے رہائشی پیر کو پانی کی قلت کے دوران پانی جمع کرنے کے لیے ایک پانی کے ٹینکر کے گرد جمع ہیں

کوئٹہ، صدر پریس کلب عرفان سعید، قومی آبادی کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ کی صدارت کر رہے ہیں

مقصد پاکستان کے تکنیکی و پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کے نظام کو زرعی شعبے میں مضبوط بنانا اور کسانوں و زرعی عملے کی استعداد بڑھانا ہے

پاکستان اور اٹلی کے درمیان 20 ملین یورو کے رعایتی قرضے کا معاہدہ

دیہی معیشت کی بہتری، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا اور پوسٹ ہارویسٹ نقصانات میں کمی لانا ہے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور اٹلی کے درمیان 20 ملین یورو (تقریباً 6.3 ارب روپے) کے رعایتی قرضے کے معاہدے پر دستخط کر دیے گئے۔ وزارت اقتصادی امور کے مطابق معاہدے پر سیکرٹری وزارت اقتصادی امور محمد حمیر کریم اور پاکستان میں اٹلی کی (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 12)

ملک میں مون سون بارشوں کا آغاز جولائی کے پہلے ہفتے میں متوقع، محکمہ موسمیات نے پیش گوئی جاری کر دی

اسلام آباد (آن لائن) محکمہ موسمیات نے مون سون 2026 کے حوالے سے اپنی ابتدائی پیش گوئی جاری کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ملک میں مون سون بارشوں کا باقاعدہ آ (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 13)

ریلوے کے وفاقی وزیر محمد حنیف عباسی نے آڈیٹر جنرل کی رپورٹ کو گمراہ کن قرار دیدیا

اس رپورٹ سے نہ صرف پوری قوم کو مس لیڈ کیا گیا بلکہ ریلوے کی ترقی کو محدود کرنے کی کوشش کی گئی

راولپنڈی (آن لائن) ریلوے کے وفاقی وزیر محمد حنیف عباسی نے آڈیٹر جنرل کی رپورٹ کو گمراہ کن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس رپورٹ سے نہ صرف پوری قوم کو مس لیڈ کیا گیا بلکہ ریلوے کی ترقی کو محدود کرنے کی کوشش کی گئی حالانکہ ریلوے کی 178 سالہ تاریخ میں (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 14)

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی مسلح افواج اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

دہشت گرد اور ان کے سرپرست پاکستان کے عزم، امن اور استحکام کو کبھی کمزور نہیں کر سکتے
بلاول بھٹو زرداری

چیئرمین پیپلز پارٹی کا پاکستان، افغانستان سرحد کے ساتھ دہشت گردوں کیخلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے پاکستان، افغانستان سرحد کے ساتھ دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا ہے۔ اپنے بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ انٹیلی جنس بنیادوں پر کیے گئے آپریشن میں 29 دہشت گردوں کا خاتمہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں ایک اہم کا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 25)

وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور سعودی وزیر خارجہ کی ٹیلیفونک گفتگو

ہیلی کاپٹر حادثے پر اظہار تعزیت اور خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان سے ٹیلیفونک رابطہ کر کے سعودی عرب میں پیش (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 31)

وینزویلا میں زلزلے کے 4 روز بعد بچوں سمیت 4 افراد ملبے سے زندہ نکال لیے گئے

کراکس (آن لائن) وینزویلا میں تباہ کن زلزلے کے چار روز بعد امدادی ٹیموں نے ایک اور بڑی کامیابی حاصل کرتے (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 16)

وفاقی حکومت نے پی آئی اے کی نجکاری کی پہلی فنانشل کلوزنگ مکمل کر لی

عارف حبیب کارپوریشن کی قیادت میں کنسورشیم نے پی آئی اے کا انتظام سنبھال لیا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی حکومت نے پی آئی اے کی نجکاری کی پہلی فنانشل کلوزنگ مکمل کر لی۔ پہلی فنانشل کلوزنگ کے بعد پی آئی اے کا انتظامی کنٹرول سرمایہ کار کنسورشیم کو منتقل کر دیا گیا اور عارف حبیب کارپوریشن کی قیادت میں کنسورشیم نے پی آئی (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 15)

پرامن سیاسی سرگرمی کو طاقت سے نہیں روکا جا سکتا، محمود خان اچکزئی

تحریک تحفظ آئین کے وفد کو آزاد کشمیر جانے سے روک دیا گیا، رہنماؤں کا شدید احتجاج

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) سوموار کو قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی کی سربراہی میں اعلیٰ سطحی وفد کو آزاد کشمیر میں جاری (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 30)

انسانی پیلسنیا سے کولیجن شاٹ اور جلد کی گولیاں بنائی جاتی تھیں، ڈائریکٹر ایف آئی اے

یہ ایک منظم نیٹ ورک ہے جن کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں جاری ہیں، شہزادندیم بخاری

اسلام آباد (آن لائن) ڈائریکٹر ایف آئی اے شہزاد ندیم بخاری نے کہا ہے کہ انسانی پیلسنیا سے کولیجن شاٹ اور جلد کی گولیاں بنائی جاتی تھیں۔ یہ ایک منظم نیٹ ورک ہے جن کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں کے چھوٹے عملے، ایجنٹ اور غیر ملکیوں کے درمیان گٹھ جوڑ تھا۔ یہاں انسانی اعضاء ملنے کے حوالے سے غیر رسمی گفتگو کرتے ڈائریکٹر (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 24)

بلوچستان کی سنگین سیاسی و امن وامان کی صورتحال، سینیٹر مولانا واسع سے مسلسل رابطوں اور مشاورت کا سلسلہ جاری

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کی موجودہ سنگین سیاسی، امن و امان اور عوامی مسائل کے تناظر میں مختلف سیاسی و قومی قوتوں کی (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 29)

قومی یکجہتی پر مبنی نغمہ "میں سہولت کار ہوں" ریلیز، پاکستان اور آزاد کشمیر کے لازوال رشتے کو خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور آزاد کشمیر کے درمیان تاریخی، ثقافتی اور قومی رشتوں کو اجاگر کرنے کے لیے قومی یکجہتی پر مبنی نغمہ "میں سہولت کار ہوں" جاری کر دیا گیا ہے۔ (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 28)

ملک بھر کے سائنسدانوں، کسانوں، زرعی ماہرین، صنعت اور متعلقہ اداروں کی آراء کو شامل کیا گیا

وفاقی کابینہ نے قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی 2025 کی منظوری دے دی

جدید زرعی ٹیکنالوجی سے پیداوار، برآمدات اور کسانوں کی آمدن میں اضافے کی توقع، ملکی برآمدات ایک ارب ڈالر تک پہنچنے کا امکان

اسلام آباد (آن لائن) حکومت نے زرعی شعبے کو جدید سائنسی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے وزیر اعظم کی سربراہی میں وفاقی کابینہ سے قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی 2025 کی منظوری حاصل کر لی ہے۔ اس پالیسی کا مقصد جدید بائیوٹیکنالوجی کے فروغ کے ذریعے زرعی پیداوار میں اضافہ، غذائی تحفظ کو یقینی بنانا، کسانوں کی آمدن بہتر بنانا اور زرعی شعبے میں ذمہ دارانہ سر (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 17)

اسلامی نظریاتی کونسل کا اہم اجلاس آج طلب، چار نکاتی ایجنڈا جاری

اسلام آباد (آن لائن) اسلامی نظریاتی کونسل کا اہم اجلاس آج منگل کو طلب کر (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 27)

آزاد کشمیر انتخابات: پیپلز پارٹی کی حکمت عملی پر اہم مشاورتی اجلاس، سیاسی رابطے تیز کرنے پر اتفاق

اسلام آباد (آن لائن) آزاد جموں و کشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال اور آئندہ انتخابات کے تناظر میں سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس کی رہائش گاہ پر اعلیٰ سطح کا اہم مشاو (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 26)

نوجوان ہمارا سب سے بڑا اثاثہ ہیں، میر یونس عزیز زہری

خون کا عطیہ دینا ایک عظیم فلاحی اور انسانی خدمت ہے، اپوزیشن لیڈر

خضدار (آن لائن) سماجی ذمہ داری اور انسانی ہمدردی کے جذبے کے تحت جھالاوان لا کالج خضدار اور جھالاوان پبلک ہیلتھ اسکول اینڈ تھیلیسیمیا کیئر سینٹر خضدار کے اشتراک سے جھالاوان لا کالج کیمپس میں ایک روزہ بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا بنیادی مقصد تھیلیسیمیا اور دیگر موذی امراض میں مبتلا مریضوں کے لیے خون کی کمی کو پورا کرنا اور نوجوان نسل میں رضا کارانہ طور پر خون کا عطیہ دینے کا شعور بیدار کرنا تھا۔ کیمپ کا باقاعدہ افتتاح مہمان خاص، رکن صوبائی اسمبلی خضدار میر یونس عزیز زہری نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر طلباء اور شرکاء سے خطاب (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 23)

کوئٹہ: ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کے زیر اہتمام کاروبار کے آغاز اور برآمدی دستاویزی تقاضوں سے متعلق آگاہی سیمینار کے شرکاء

گل پلازہ میں آگ حادثاتی قرار، غفلت پر یونین کمیٹی صدر تنویر پاستا سمیت دیگر ملزم نامزد

کراچی (آن لائن) سانحہ گل پلازہ کی تحقیقاتی رپورٹ میں واقعے کو حادثہ قرار دے دیا گیا ہے۔ کراچی پولیس نے سانحہ گل پلازہ مقدمے کے چالان کے ساتھ تحقیقاتی رپورٹ پراسیکیوشن کو جمع کرا دی تاہم ذرائع کا بتانا ہے کہ گل پلازہ جوڈیشل کمیشن کی رپورٹ چالان کا حصہ نہیں بنائی گئی۔ گل پلازہ کی تحقیقاتی رپورٹ میں کہا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 18)

حب محصولات کی وصولی کا جائزہ، ٹیکس تعمیل مزید موثر بنانے پر زور

اقدامات اور ٹیکس نیٹ میں توسیع سے متعلق پیش رفت کا تفصیلی جائزہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) میں آج حب ریجن کے محصولات کی وصولی اور ٹیکس تعمیل کے امور کے حوالے سے ایک اہم اجلاس چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران حب ریجن میں محصولات کی وصولی، رجسٹریشن، ریٹرن فائلنگ، واجبات کی وصولی، انفورسمنٹ اقدامات اور ٹیکس نیٹ میں توسیع سے متعلق پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر مختلف صنعتی و تجارتی اداروں کی ٹیکس تعمیل کی صورتحال، درپیش چیلنجز اور محصولات میں اضافے کیلئے مؤثر حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا۔ چیئرمین نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ غیر رجسٹرڈ سروس فراہم کنند (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 19)

بلوچستان سے تعلق رکھنے والے میڈیکل کے خواہشمند طلبہ کیلئے خوشخبری

صوبے کے ڈومیسائل والے امیدواروں کیلئے اسلام آباد میں بھی ایم ڈی کیٹ کا اضافی امتحانی مرکز کا فیصلہ

ایم ڈی کیٹ کا انعقاد اتوار، 16 اگست کو صبح 10 بجے ملک بھر میں بیک وقت کیا جائے گا، طلبہ کو امتحان میں شرکت کیلئے بہتر سہولت میسر

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے میڈیکل کے خواہشمند طلبہ کے لیے خوش آئند پیش رفت سامنے آئی ہے۔ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل نے بلوچستان ڈومیسائل رکھنے والے امیدواروں کی سہولت کے لیے اسلام آباد میں بھی ایم ڈی کیٹ (MDCAT) کا اضافی امتحانی مرکز قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے، جس سے طلبہ کو امتحان میں شرکت کے لیے بہتر سہولت (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 22)

وزیر اعظم محمد شہباز شریف کا عالمی یوم پارلیمان 30 جون 2026 پر پیغام

سینیٹ وفاقی اکائیوں کو مساوی نمائندگی دے کر پاکستان کے وفاقی کردار کو مزید مضبوط بناتا ہے

پارلیمان وہ آئینی فورم ہے جہاں قومی مسائل پر عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے قوانین وضع کیے جاتے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ سینیٹ وفاقی اکائیوں کو مساوی نمائندگی دے کر پاکستان کے وفاقی کردار کو مزید مضبوط بناتا ہے۔ پارلیمان کا عالمی دن جمہوری ریاستوں کو مشترکہ طور پر جمہوریت کے نمائندہ اداروں، آئین کی بالادستی، پارلیمان کی مرکزی حیثیت، جمہوریت، شفافیت، جوابدہی، قانون کی حکمرانی اور طرز حکمرانی (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 21)

بلوچستان کی محرومیاں ختم کرنے کیلئے عوام کو سننا ہوگا، اسد قیصر

بلوچستان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے تمام مسائل کا حل قانون کی حکمرانی اور جمہوریت ہے، خطاب

ہماری حکومت نے 400 افراد کو بازیاب کرایا، سردار اختر مینگل ہمارے اتحادی ہیں ہم انہیں ساتھ لیکر چلیں گے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما، سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر اور جنید اکبر نے کہا ہے کہ ہماری حکومت نے 400 افراد کو بازیاب کرایا، بلوچستان کی محرومیاں ختم کرنے کے لیے عوام کو سننا ہوگا، سردار اختر مینگل ہمارے اتحادی ہیں ہم انہیں ساتھ لیکر چلیں گے۔ ڈاکٹر ماہ رنگ کے خلاف فیصلہ افسوسناک اور عدلیہ سے عوام کا اعتماد اٹھ چکا ہے۔ بلوچستان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے تمام مسا (صفحہ نمبر 2 بقیہ نمبر 20)

بقیہ 01

دتی اور قانون کی حکمرانی ہی قومی یکجہتی، سیاسی استحکام اور پائیدار ترقی کی ضمانت ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی صوبے کے عوام کی امنگوں کی ترجمان ہے اور حکومت عوامی مسائل کے حل، موثر قانون سازی، شفاف طرز حکمرانی اور عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے اعتماد پر پورا اترنے کے لیے پارلیمانی روایات، احتساب، شفافیت اور مشاورت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ موجودہ دور میں پارلیمان کا کردار صرف قانون سازی تک محدود نہیں بلکہ قومی اتفاق رائے، سماجی ہم آہنگی، عوامی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں بھی کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے تمام طبقات کی موثر نمائندگی جمہوری نظام کو مزید مضبوط بناتی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت آئینی بالادستی، جمہوری روایات، شفاف حکمرانی اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے صوبے میں گڈ گورننس، موثر قانون سازی اور عوامی فلاح کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مضبوط پارلیمانی نظام ہی ایک مستحکم، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے۔

بقیہ 02

ایت کی ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کی تنظیم نو اور زرعی شعبے میں اصلاحات سے متعلق اہم جائزہ اجلاس ہوا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ صوبوں کی مشاورت سے جامع قومی زرعی پالیسی جلد از جلد مرتب کی جائے۔ وزیراعظم نے زرعی شعبے میں ایگزیکس فورم قائم کرنے کی ہدایت کی۔ یہ فورم ایگریکلچر انوویشن اور گروتھ پلان پر موثر عملدرآمد یقینی بنانے کے حوالے سے ماہانہ اجلاس منعقد کریگا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ زرخیزی-ای (e-Zarkhez) زرعی قرضے پروگرام سے متعلق ملک گیر آگاہی مہم شروع کی جائے تاکہ کسانوں کو آسان زرعی قرضوں تک رسائی مزید بہتر بنایا جا سکے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کو صحیح معنوں میں زرعی تحقیق کا مرکز بنایا جائے، زرعی شعبہ پاکستان کو پائیدار معاشی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، بہتر بیج، جدید زرعی ٹیکنالوجی، پانی اور کھاد کی بروقت اور مناسب فراہمی سے فی ایکڑ پیداوار بڑھے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ زرعی اجناس کی ویلیو ایڈیشن، بہتر ویئر ہاؤسنگ اور جدید ذخیرہ سازی کے نظام پر توجہ دی جائے، اجلاس میں وزیراعظم کو زرعی شعبے میں اصلاحات کے حوالے سے تجاویز پیش کی گئیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ سینٹر (این اے آر سی) نے پائلٹ بنیادوں پر ملٹی گرین آٹے کی تیاری جاری ہے، مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی ایپ تیار کی جا رہی ہے، جو کسانوں کو کیڑوں اور فصلوں میں بیماریوں کے موثر تدارک میں مدد فراہم کرے گی، نیشنل کریڈٹ گارنٹی کمپنی لمیٹڈ کسانوں کو آسان قرضوں تک رسائی کے لیے فنڈز مہیا کرے گی، نیشنل سیڈ پالیسی اور نیشنل ایگریکلچر بائیو ٹیکنالوجی پالیسی حال ہی میں منظور ہو چکی ہیں۔ پاکستان نیشنل اولیو (Olive) ویلیو چین پالیسی پر مشاورت مکمل ہو چکی اور جلد منظوری کے لئے پیش کی جائے گی، گندم سے متعلق قومی پالیسی، اور لائیو اسٹاک سے متعلق کئی پالیسیوں پر مشاورت جاری ہے۔ اجلاس میں وفاقی وزراء احسن اقبال، محمد اورنگزیب، عطا اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، معاون خصوصی ہارون اختر، وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے زراعت احمد عمیر اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ 03

کے درجات کی بلندی، مغفرت اور سوگوار خاندان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ الحاج تاج محمد آفریدی کی سیاسی، سماجی اور کاروباری خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس غم کی گھڑی میں لواحقین کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ سابق وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ، بلوچستان اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، سینیٹر دنیش کمار و دیگر رہنما بھی موجود تھے۔

بقیہ 04

اظہار کرتے ہوئے اس افسوسناک واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار شہید ہاشم خان نورزئی کی رہائش گاہ پر ان کے والد، بھائیوں، خاندان کے دیگر افراد اور عزیز و اقارب سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکریٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، مرکزی سیکریٹری مالیات محمد یوسف خان کاکڑ، صوبائی صدر نصر اللہ خان زیری سمیت پارٹی کے دیگر مرکزی و صوبائی عہدیداران اور کارکنان بھی موجود تھے۔ خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ جنوبی پشتونخوا سمیت پورے صوبے میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک اور سنگین شکل اختیار کر چکی ہے۔ آئے روز قتل و غارت گری، ٹارگٹ کلنگ، مسلح گروہوں کی کارروائیاں، اغوا اور بدامنی کے دیگر واقعات رونما ہو رہے ہیں، جس کے باعث عوام میں شدید خوف و ہراس اور عدم تحفظ کا احساس بڑھتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کی اپنی بنیادی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ جب کسی مقتول کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا جاتا اور نہ ہی واقعات کی شفاف تحقیقات ہوتی ہیں تو اس سے ریاستی اداروں کی کارکردگی اور عملداری پر سنگین سوالات جنم لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جس مقتول کا قاتل معلوم نہ ہو، اس کا قاتل ریاست ہوتی ہے" اور یہ صورتحال کسی بھی مہذب اور جمہوری معاشرے کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ خوشحال خان کاکڑ نے وفاقی و صوبائی حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ شہید ہاشم خان نورزئی کے قتل کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں، قاتلوں اور ان کے سہولت کاروں کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور انہیں قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ عوام کا قانون اور انصاف کے نظام پر اعتماد بحال ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ شہید ہاشم خان نورزئی ایک ممتاز، باوقار اور کامیاب تاجر تھے، جنہوں نے کوئٹہ میں سرمایہ کاری کرتے ہوئے کابل جان ہوٹل سمیت مختلف کاروباری ادارے قائم کیے اور سینکڑوں افراد کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کیے۔ وہ نہ صرف کاروباری حلقوں میں ایک معتبر شخصیت تھے بلکہ سماجی خدمات اور عوامی فلاح کے جذبے سے بھی سرشار تھے۔ ایسے مخلص، باصلاحیت اور عوام دوست شخص کا بے رحمانہ قتل نہ صرف انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے بلکہ یہ صوبے کے تجارتی، معاشی اور سرمایہ کاری کے ماحول کے لیے بھی ایک سنگین دھچکا ہے۔ انہوں نے شہید ہاشم خان نورزئی کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو یہ عظیم صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ 05

کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ نیشنل ایکشن پلان کے تحت وفاقی ایپکس کمیٹی سے منظور شدہ وژن عزم استحکام کے تحت سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی دہشت گردی کے خلاف مہم پوری شدت کے ساتھ جاری رہے گی تاکہ بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں پاکستان کے اندر خیبر پختونخوا، بلوچستان اور پاکستان رینجرز سندھ کیمپ کراچی پر معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے متعدد دہشت گرد حملوں کے بعد، سیکیورٹی فورسز نے پاک افغان سرحد کے ساتھ ایک منظم، انٹیلی جنس پر مبنی زمینی آپریشن کیا۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقے میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور محفوظ پناہ گاہوں پر انتہائی درست اور محدود نوعیت کی کارروائیاں کی گئیں، ان کارروائیوں میں جماعت الاحرار اور فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 29 خوارج ہلاک کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ 28 جون 2026 کو سیکیورٹی فورسز نے ضلع باجوڑ، خیبر پختونخوا میں پاکستان، افغانستان سرحد کے قریب دہشت گردوں کے ایک گروہ کے خلاف انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ انتہائی مہارت اور درستگی کے ساتھ کارروائی کرتے ہوئے اہم خوارجی کمانڈر خان فروش عرف زبال سمیت بھارتی پراکسی جماعت الاحرار سے تعلق رکھنے والے 3 دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے جبکہ متعدد دیگر زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن "غضب للحق" کے تسلسل میں مصدقہ انٹیلی جنس کی بنیاد پر 28 اور 29 جون کی درمیانی شب پاکستان افغانستان سرحدی علاقے میں جماعت الاحرار اور فتنہ الخوارج کے دہشت گرد کیمپوں اور ٹھکانوں کو بھی انتہائی درست نشانہ بنایا گیا۔ وفاقی وزیر کا کہنا ہے کہ پکتیا، پکتیکا اور کنڑ میں واقع تین اہداف کو کامیابی سے تباہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں مزید 25 دہشت گرد ہلاک ہوئے، ان مراکز اور ٹھکانوں میں موجود بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی تباہ کر دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن اور استحکام کے قیام کے لئے کوششیں کی ہیں، تاہم اپنے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، کیونکہ یہ ہماری اولین ترجیح ہے۔

بقیہ 06

ہم کرتی ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار عالمی یوم پارلیمنٹیرین ازم کے موقع پر کیا، جو ہر سال 30 جون کو اقوام متحدہ کے زیر اہتمام دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پاکستان کی قومی اسمبلی جمہوری اقدار، آئینی بالادستی، شفاف قانون سازی اور موثر احتساب کے فروغ کے لیے اپنی آئینی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں فعال کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون سازی کا مقصد محض قوانین کی منظوری نہیں، بلکہ ایسا جامع، موثر اور عوام دوست قانونی نظام تشکیل دینا ہے جو عوامی فلاح، سماجی انصاف، معاشی ترقی اور قومی یکجہتی کو فروغ دے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی میں قانون سازی کے عمل کو مزید موثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے پارلیمانی کمیٹیوں کے کردار کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جدید ٹیکنالوجی، تحقیق، ڈیجیٹل نظام اور پارلیمانی استعداد کار میں اضافے کے ذریعے قانون سازی کے معیار کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ عوام اور پارلیمان کے درمیان موثر رابطہ اور عوامی شمولیت جمہوری نظام کی مضبوطی کے لیے ناگزیر ہیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے ملک کی سیاسی قوتوں پر قومی مفاد، جمہوری استحکام اور پارلیمان کی مضبوطی کے لیے باہمی اختلافات کو بھلا کر باہمی تعاون، برداشت اور مثبت سیاسی مکالمے کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط پارلیمان ہی مضبوط، مستحکم اور خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی قومی اسمبلی بین الپارلیمانی یونین (IPU) کی ایک فعال رکن کی حیثیت سے عالمی سطح پر جمہوریت، انسانی حقوق، قانون کی حکمرانی، خواتین اور نوجوانوں کی سیاسی شمولیت، پارلیمانی سفارت کاری اور پائیدار ترقی کے فروغ کے لیے موثر کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ قومی اسمبلی بین الپارلیمانی یونین اور دیگر عالمی پارلیمانی فورمز کے ساتھ مل کر عالمی امن، بین الپارلیمانی تعاون اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے علاقائی و عالمی امن، استحکام اور ترقی کے فروغ کے لیے بین الپارلیمانی روابط کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ پارلیمانی سفارت کاری مختلف ممالک کے درمیان اعتماد سازی، افہام و تفہیم، تجربات کے تبادلے اور مشترکہ قانون سازی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جس سے نہ صرف خطے بلکہ عالمی سطح پر جمہوری اداروں کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ قومی اسمبلی آئین کی بالادستی، جمہوری تسلسل، شفاف حکمرانی اور موثر قانون سازی کے اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے ایک مضبوط، باوقار، جدید اور موثر پارلیمانی نظام کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔#

بقیہ 07

کمی کی ہدایت پر پرسنل اسٹاف آفیسر سید امین نے پولیس حکام سے فوری رابطہ کیا، جس کے بعد واقعے میں ملوث ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے شاہد رند نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی ہے کہ واقعے کی شفاف، غیر جانبدار اور میرٹ پر تحقیقات کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور کسی بھی ذمہ دار شخص کے ساتھ کوئی رعایت نہ برتی جائے انہوں نے کہا کہ خواتین کے خلاف تشدد، ہراسانی اور کسی بھی قسم کی زیادتی ناقابل برداشت ہے۔ حکومت بلوچستان متاثرہ خاتون کو انصاف کی بروقت فراہمی یقینی بنائے گی اور واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔

بقیہ 08

نری آئی ہے، جس کے نتیجے میں ان منجمد فنڈز کی واپسی ممکن ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ قطر میں موجود ایران کے مجموعی 12 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں میں سے ابتدائی مرحلے میں 6 ارب ڈالر ایران کو منتقل کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ پیش رفت امریکا اور ایران کے درمیان حالیہ عبوری معاہدے کے بعد ممکن ہوئی ہے، جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان جاری تنازع کے مستقل حل کے لیے راہ ہموار کرنا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایران اور امریکا نے رواں ماہ ایک عبوری مفاہمتی معاہدے پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت دونوں ممالک نے کشیدگی میں کمی اور مستقبل کے مذاکرات کے لیے ماحول سازگار بنانے پر اتفاق کیا تھا۔ ایرانی حکومت کا کہنا ہے کہ اس معاہدے کے نتیجے میں اقتصادی شعبے میں بھی مثبت پیش رفت متوقع ہے۔ تاہم اس معاملے پر امریکا یا قطر کی جانب سے فوری طور پر کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔ اس لیے 6 ارب ڈالر کی رہائی سے متعلق ایرانی دعوے کی آزاد ذرائع سے تصدیق ہونا ابھی باقی ہے۔

بقیہ 09

لاج اسلام آباد میں منعقد ہوگا۔ سینیٹ سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق اجلاس میں سرحدی چوکیوں، پاک۔چین کسٹم پوسٹس، بندرگاہوں، ڈرائی پورٹس اور ہوائی اڈوں پر نافذ سیکیورٹی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا، جبکہ ایف بی آر اکسٹمز، فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے)، اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان باہمی رابطہ اور تعاون کو مزید موثر بنانے پر بھی غور ہوگا۔ اجلاس میں فاٹا، پاٹا، خیبر پختونخوا، بلوچستان اور دیگر حساس علاقوں میں منشیات اور دیگر اشیا کی سمگلنگ کی روک تھام کے لیے موجودہ حکمت عملی کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ سمگلنگ نیٹ ورکس میں مبینہ طور پر ملوث سرکاری افسران کے خلاف کی گئی کارروائیوں کی پیش رفت بھی زیر غور آئے گی۔ ذیلی کمیٹی منشیات، ممنوعہ اشیاء، ضبط شدہ گاڑیوں اور دیگر اثاثوں کی تحویل، انوینٹری اور تلفی کے نظام کا بھی معائنہ کرے گی، جبکہ ایف بی آر اور کسٹمز کے گوداموں اور ویئر ہاؤسز میں موجود اسٹاک رجسٹرز کے آڈٹ کا جائزہ بھی لیا جائے گا۔ اجلاس کے ایجنڈے میں گزشتہ دس برس کے دوران کسٹمز گوداموں میں لگنے والی آگ کے واقعات کی تحقیقات بھی شامل ہیں، تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا ان واقعات میں مجرمانہ غفلت یا شواہد ضائع کرنے کی کوشش تو نہیں کی گئی۔ سینیٹ کی ذیلی کمیٹی سرحدی علاقوں اور کسٹم پوسٹس پر بدعنوانی، سمگلنگ اور منشیات کی غیر قانونی ترسیل کے خاتمے کے لیے مزید موثر اقدامات اور سفارشات بھی مرتب کرے گی، جبکہ تمباکو کی صنعت سے منسلک مبینہ "ایک ارب ڈالر" کی ٹیکس چوری کی وصولی سے متعلق معاملات پر بھی غور کیا جائے گا۔

بقیہ 10

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، ٹینڈرز کے عمل کی شفافیت، نوجوانوں کو روزگار کے بہترین مواقع فراہم کرنے کے لیے خالی آسامیوں پر تقرریوں سمیت اہم امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے صوبائی انتظامیہ کی کارکردگی مزید بہتر بنانے، سرکاری وسائل کے موثر استعمال اور شفافیت کے فروغ پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی وسائل کا درست استعمال حکومتی ذمہ داری ہے اور اسے قابل احتساب انداز میں انجام دیا جائے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ سرکاری محکموں میں ناقابل استعمال گاڑیوں کی فہرست تیار کی جائے اور قومی قوانین اور ضوابط کے مطابق شفاف نیلامی کے ذریعے فروخت عمل میں لائی جائے۔ اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ ابھی تک 300 گاڑیوں کی نیلامی کا عمل جاری ہے۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ ٹینڈرز کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں اور سنگل بڈرز کی صورت میں ٹینڈرز کو منسوخ کیا جائے اور کھلی مقابلے کو فروغ دیا جائے تاکہ ٹرانسپیرنسی قائم رہے۔ انہوں نے صوبے میں نوجوانوں کو روزگار کے مواقع بڑھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خالی تقرریاں فوری طور پر پر کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ میرٹ کے اصولوں کے تحت تقرریاں شفاف طریقے سے عمل میں لائی جائیں اور بلاتعطل خالی آسامیوں کی نشاندہی کر کے اضلاع کے مطابق ترجیحی بنیادوں پر بھرتیاں کی جائیں۔ خاص طور پر صحت، تعلیم اور منصوبہ بندی کے محکموں میں خالی آسامیوں کو ترجیح دی جائے تاکہ بنیادی خدمات میں بہتری آئے اور مقامی نوجوانوں کو روزگار میسر آئے۔ اجلاس میں صوبے بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ مالی سال 27-2026 میں 5618 ترقیاتی منصوبے شامل ہیں جن میں 3761 جاری اور 1857 نئے ترقیاتی منصوبے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ منصوبوں کے ٹائم لائنز پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے، رکاوٹوں کی فوری نشاندہی اور ازالہ کیا جائے تاکہ عوامی فوائد بروقت حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ دیر سے مکمل ہونے والے منصوبے عوامی اعتماد متاثر کرتے ہیں اور اضافی لاگت کا سبب بنتے ہیں، اس لیے اثر انگیز مانیٹرنگ اور بروقت رپورٹس لازمی ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ موثر بجٹ مینجمنٹ سے منصوبوں کی بر وقت تکمیل ممکن ہوگی اور قیمتی وسائل کا ضیاع روکا جا سکے گا۔

بقیہ 11

یس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ پاکستان کی 40 سے 50 فیصد آبادی کا ذریعہ معاش زراعت ہے جبکہ قومی معیشت کا 20 سے 25 فیصد حصہ بھی زراعت سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر گھر میں استعمال ہونے والی گندم، سبزیاں اور دیگر زرعی اجناس ملک کی سو فیصد غذائی تحفظ (فوڈ سکیورٹی) سے جڑی ہوئی ہیں۔ پاکستان میں 50 فیصد روزگار، 20 سے 25 فیصد معیشت اور سو فیصد فوڈ سکیورٹی کا انحصار پانی اور زراعت پر ہے، اس لیے اگر پاکستان کے پانی پر کوئی ہاتھ ڈالتا ہے تو اس کا براہ راست اثر ملک کی معیشت، روزگار اور غذائی تحفظ پر پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے پانی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ جو ہمارے پانی پر ہاتھ ڈالے گا ہم وہ ہاتھ ہی کاٹ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان صرف یہ اعلان ہی نہیں کر چکا بلکہ گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران دو مرتبہ عملی طور پر بھی یہ ثابت کر چکا ہے کہ وہ اپنے قومی مفادات کے دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری افواج دو مرتبہ سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہوئیں اور واضح کر دیا کہ پاکستان اپنے حقوق کا ہر قیمت پر دفاع کرے گا۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ یہ معاملہ صرف پاکستان کا نہیں بلکہ دنیا کے تمام ان ممالک کا ہے جو دریاؤں کے زیریں حصوں میں واقع ہیں۔ انہوں نے یہ سوال اٹھایا کہ کیا دنیا اب یہ اصول تسلیم کرلے گی کہ بالائی علاقوں میں واقع ممالک زیریں علاقوں میں رہنے والے لوگوں کا پانی روک سکتے ہیں اور ان کے بچوں کو پیاسا رکھ سکتے ہیں؟ اگر ایسا ہوا تو پھر دنیا کے اربوں لوگوں کے بنیادی حقوق خطرے میں پڑ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں برسلز میں ہونے والی ملاقاتوں اور کانفرنسوں میں بھی پاکستان نے یہی موقف پیش کیا ہے اور آئندہ بین الاقوامی کانفرنس میں بھی یہ مقدمہ دنیا کے سامنے رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ بین الاقوامی سطح پر انصاف کیا ہے اور کیا زیریں علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو پانی کا بنیادی حق حاصل ہے یا نہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ دنیا کے بیشتر دریاؤں پر کسی معاہدے کے بجائے بین الاقوامی اصولوں اور روایات کے مطابق حل کیا جاتا ہے۔ [illegible]

کانفرنس میں شرکت کریں جہاں انڈس واٹر ٹریٹی، بین الاقوامی قوانین، کونسلز اور پاکستان کے موقف کے تمام قانونی اور تکنیکی پہلوؤں پر تفصیلی بریفنگ دی جائے گی اور ہر سوال کا جواب فراہم کیا جائے گا۔#

بقیہ 12

سفیر ماریلینا آرمیلین نے دستخط کیے۔ اس منصوبے کا مقصد پاکستان کے تکنیکی و پیشہ ورانہ تعلیم و تربیت کے نظام کو زرعی شعبے میں مضبوط بنانا اور جدید مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ تربیتی پروگراموں کے ذریعے کسانوں اور زرعی توسیعی عملے کی استعداد کار میں اضافہ کرنا ہے۔ 42 ماہ پر مشتمل اس پروگرام کے دوران 720 تربیتی کورسز منعقد کیے جائیں گے، جن سے مجموعی طور پر 18 ہزار 398 افراد مستفید ہوں گے۔ منصوبے کے تحت زراعت کے شعبے کے لیے 11 معیاری تربیتی نصاب تیار کیے جائیں گے، جبکہ 12 ماڈل باغات و نرسریاں، 8 موسمیاتی تبدیلی سے ہم آہنگ ماحول دوست دیہات، 5 زرعی و غذائی پراسیسنگ یونٹس اور 2 قومی مراکز امتیاز بھی قائم کیے جائیں گے۔ وزارت اقتصادی امور کا کہنا تھا کہ منصوبے میں زیتون، پستہ، کھجور، مشروم، چیری، انگور، آڑو اور بادام سمیت اعلیٰ قدر کی حامل زرعی فصلوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی، سرگودھا میں کینو و مالٹے اور تربت میں کھجور کی پیداوار کے لیے قومی مراکز امتیاز قائم کیے جائیں گے۔ حکام نے مزید بتایا کہ منصوبے پر پاکستان آئل سیڈ ڈیپارٹمنٹ، صوبائی محکمہ زراعت کے تعاون سے عمل درآمد کرے گا، پروگرام کا مقصد زرعی پیداوار میں اضافہ، پائیدار زرعی طریقوں کا فروغ، دیہی معیشت کی بہتری، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا اور پوسٹ ہارویسٹ نقصانات میں کمی لانا ہے۔

بقیہ 13

عاز جولائی کے پہلے ہفتے میں متوقع ہے۔ ماہرین کے مطابق مختلف موسمی نظام فعال ہونے کے باعث ملک کے بالائی، مشرقی اور وسطی علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج (منگل کو) شام اور رات سے ایک مغربی لہر ملک کے بالائی علاقوں میں داخل ہونے کی توقع ہے، جو بارشوں کے امکانات کو مزید تقویت دے گی۔ دوسری جانب بحیرہ عرب سے آنے والی مرطوب ہوائیں مسلسل ملک کے مشرقی اور وسطی علاقوں میں داخل ہو رہی ہیں، جس سے موسم میں نمی بڑھ رہی ہے۔ پیش گوئی کے مطابق خلیج بنگال سے مرطوب ہواؤں کا نیا سلسلہ 2 جولائی سے ملک کے بالائی علاقوں میں داخل ہوگا، جس کے بعد پنجاب، خیبر پختونخوا، اسلام آباد، کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت مختلف علاقوں میں بارشوں کی شدت میں اضافے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے متعلقہ اداروں کو موسمی صورتحال پر نظر رکھنے اور ممکنہ موسلا دھار بارشوں کے پیش نظر ضروری احتیاطی اقدامات کرنے کی ہدایت بھی کی ہے۔

بقیہ 14

115 ارب روپے کے ریونیو اہداف حاصل کئے گئے ہیں اب پبلک پرائیویٹ پارٹنر کے تحت سکول، ہسپتال آؤٹ سورس کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ریلوے لوکو شیڈ میں نو تعمیر شدہ گارڈ رننگ رومز اور ڈرائیور رومز کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے گفتگو میں کیا حنیف عباسی نے کہا کہ گارڈ رننگ روم ریلوے سٹیشن قریب تعمیر کئے گئے ہیں گارڈ رننگ روم اور ڈرائیورز رومز میں ایئر کنڈیشن سمیت آرام دہ ماحول فراہم کیا گیا ہے تعمیر کئے گئے رومز میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لئے سولر سسٹم بھی نصب کیا گیا پاکستان ریلوے میں اصلاحات کی جا رہی ہے ڈیجیٹلائزیشن مکمل کی جا رہی ہے پبلک پرائیویٹ پارٹنر کے تحت سکول، ہسپتال آؤٹ سورس کرنے جا رہے ہیں بہت جگہوں پر رائٹ سائزنگ کی ہے ریلوے کی 178 سالہ تاریخ میں 115 ارب روپے کے ریونیو اہداف حاصل کر چکے ہیں ایران اسرائیل جنگ کے بعد ایک ایل ون کے حوالے سے ستمبر میں امید ہے کہ اس کا افتتاح وزیر اعظم کریں گے ایک سوال کے جواب میں انہوں آڈیٹر جنرل کی رپورٹ گمراہ کن اسلئے ہے کہ پوری قوم کو مس لیڈ کر دیا گیا آج جن گارڈ اور لوکو پائلٹ رومز کا افتتاح کیا 36 سال میں ایسی رہائش کسی کو میسر نہیں تھی ڈی جی ایف ڈبلیو او کا شکر گزار ہوں جنہوں نے یہ رومز اپ گریڈ کر کے دیے انہوں نے کہا کہ تمام بڑے شہروں میں ایسے گارڈز اور ڈرائیور رننگ رومز بنائیں گے آڈیٹر جنرل رپورٹ سے کوشش کی گئی کہ ریلوے کی ترقی کو محدود کر دیا گیا 19 فیصد خسارے کی رپورٹ بالکل غلط ہے مارچ 2025 میں بطور وزیر ریلوے آیا، میں نے گزشتہ 5 سال کی تاریخ کے مقابل 4 ماہ میں کایا پلٹ دی انہوں نے کہا کہ 4 مہینے میں 3 ارب 60 کروڑ روپے آپریٹنگ کاسٹ کم ائی، یہ منافع میں تصور کیا جاتا ہے 63 ارب پنشن ریلوے سے نہیں تعلق وہ گرانٹ حکومت پاکستان دیتی ہے پنشنرز ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، ہم کوشش کریں گے کہ مستقبل میں اس پنشن کو حکومت پاکستان خود ادا کرے ہم اپنے ریونیو ٹارگٹ کو 6 جولائی کو پیچ کرنے جا رہے ہیں ریلوے سے تاریخ میں 100

[illegible]

بقیہ 15

[illegible]

معاہدے کی تمام شرائط مکمل کردی گئیں، حکومت نے نجکاری کو اقتصادی اصلاحات کا اہم سنگ میل قرار دے دیا، کنسورشیم نے پہلی کلوزنگ پر حکومت کو 10 ارب روپے ادا کر دیے، پی آئی اے میں 80 ارب روپے کی نئی سرمایہ کاری کا آغاز ہوگا، سرمایہ کاری سے فضائی بیڑے کی توسیع اور جدید طیاروں کی شمولیت ممکن ہوگی۔ پی آئی اے کی مالی پوزیشن اور آپریشنل کارکردگی بہتر بنانے کا منصوبہ ہے۔ مسافروں کو بہتر سروسز اور سہولیات فراہم کرنے کا ہدف ہے۔ مجموعی سرمایہ کاری 180 ارب روپے تک پہنچانے کا منصوبہ برقرار ہے۔ حکومت کو مجموعی طور پر 55 ارب روپے کی ادائیگی کی جائے گی، پی آئی اے میں مجموعی طور پر 125 ارب روپے کی نئی سرمایہ کاری ہوگی، دوسری فنانشل کلوزنگ آئندہ 12 ماہ کے اندر مکمل کی جائے گی، دوسری کلوزنگ پر مزید 45 ارب روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی، کنسورشیم کو بقیہ 25 فیصد حصص خریدنے کا کال آپشن بھی حاصل ہوگا۔ نجکاری کے دوران ملازمین کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کی یقین دہانی کرائی گئی۔ پی آئی اے کی پروازیں اور آپریشن بلاتعطل جاری رہیں گے۔ حکومت نے شفاف، منصفانہ اور مسابقتی نجکاری عمل کو کامیاب قرار دیا۔ نجکاری سے ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد مزید مضبوط ہونے کی توقع ہے۔

بقیہ 16

ہوئے 11 سالہ دو بچوں سمیت مزید چار افراد کو ملبے سے زندہ نکال لیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ریسکیو آپریشن مسلسل جاری ہے اور تازہ کامیابی کے بعد ملبے سے زندہ نکالے جانے والے افراد کی مجموعی تعداد 33 ہوگئی ہے۔ امدادی کارکن انتہائی احتیاط سے ملبہ ہٹا کر لاپتا افراد کی تلاش میں مصروف ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ہولناک زلزلے میں اب تک 1,430 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں، جبکہ 3,360 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً 69 ہزار افراد تا حال لاپتا بتائے جا رہے ہیں، جس کے باعث خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ امدادی کارروائیوں میں مقامی فوج، ریسکیو اداروں اور مختلف ممالک سے آنے والے سیکڑوں بین الاقوامی امدادی کارکن حصہ لے رہے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں بھاری مشینری اور خصوصی سرچ اینڈ ریسکیو ٹیمیں بھی تعینات ہیں۔ یورپی یونین نے زلزلہ متاثرین کی امداد کے لیے 50 لاکھ ڈالر سے زائد کی ہنگامی مالی معاونت فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے، جبکہ اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسف کے مطابق زلزلے سے متاثرہ تقریباً 18 لاکھ افراد کو فوری انسانی امداد، خوراک، پینے کے صاف پانی، طبی سہولیات اور عارضی رہائش کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب پوپ لیو نے وینزویلا میں آنے والے تباہ کن زلزلے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے اظہار ہمدردی کیا ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی و متاثرین کی جلد بحالی کے لیے دعا کی ہے۔

بقیہ 17

مایہ کاری کی راہ ہموار کرتا ہے۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق قومی زرعی بائیو ٹیکنالوجی پالیسی ڈھائی سال پر محیط مشاورتی عمل کے بعد تیار کی گئی، جس میں ملک بھر کے سائنسدانوں، کسانوں، زرعی ماہرین، صنعت اور متعلقہ اداروں کی آراء کو شامل کیا گیا۔ پالیسی کے تحت جدید بائیو ٹیکنالوجی کے استعمال سے فصلوں کی پیداوار میں اضافہ، بیماریوں اور کیڑوں سے ہونے والے نقصانات میں کمی اور موسمیاتی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے موثر انداز میں نمٹنے میں مدد ملے گی۔ اعلامیے کے مطابق جینیاتی طور پر تبدیل شدہ (جی ایم) مکئی نے پاکستان کے مقررہ حفاظتی اور ریگولیٹری مراحل کامیابی سے مکمل کرنے کے بعد منظوری حاصل کر لی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ جدید زرعی ٹیکنالوجی کے فروغ سے پاکستان کی مکئی کی برآمدات، جو اس وقت تقریباً 288** سے 345 ملین ڈالر** کے درمیان ہیں، مستقبل میں بڑھ کر ایک ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہیں۔ حکام کے مطابق قومی زرعی بائیو ٹیکنالوجی پالیسی پر موثر عملدرآمد نہ صرف زرعی پیداوار اور برآمدات میں نمایاں اضافہ کرے گا بلکہ کسانوں کی آمدن میں بہتری اور ملکی معیشت کے استحکام میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 18

گیا ہے کہ فرانزک رپورٹ میں اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ آگ حادثاتی تھی تاہم پولیس نے مقدمے میں دکاندار نعمت اللہ اس کے 11 سالہ بیٹے حذیفہ کو ملزم نامزد کیا ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق مقدمے میں گل پلازہ کمیٹی کے صدر تنویر پاستا، نائب صدر عمار اسماعیل، جنرل سیکرٹری محمد امین، جوائنٹ سیکرٹری محمد رمضان کو بھی ملزم نامزد کیا گیا ہے جبکہ پولیس نے تمام ملزمان کو مفرور قرار دیا ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گل پلازہ آتشزدگی کے نتیجے میں 72 افراد جاں بحق ہوئے، چار لاشوں کی باقیات تا حال کسی نے حاصل نہیں کیے، پنجاب فرانزک لیب کی رپورٹ کے مطابق کوئی دھماکا خیز مواد نہیں پایا گیا۔ تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق گل پلازہ میں آگ کی شروعات دکان نمبر 193 سے ہوئی، دکاندار نعمت اللہ اکثر اوقات دکان اپنے 11 سال کے تحفے سپرد کرکے چلا جاتا تھا، حذیفہ کی جانب سے ماچس کی تیلیاں جلا کر پھینکنے سے مصنوعی پھولوں میں آگ لگی، نعمت اللہ اور حذیفہ غفلت و لاپرواہی کے مرتکب پائے گئے ہیں۔ تحقیقاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کم عمر بچے کو دکان پر کام سے نہ روکنا مارکیٹ یونین کی غفلت ہے۔ آتشزدگی کے بعد مارکیٹ یونین کی طرف سے ایمرجنسی اطلاع اور مدد طلب نہیں کی گئی، گل پلازہ کے مکمل گیٹ بند تھے اور یونین کی جانب سے بروقت گیٹ نہیں کھلوائے گئے، دروازے بند ہونے سے لوگوں کو باہر نکلنے میں مشکلات ہوئیں، دروازے بند ہونا انتظامیہ کی غفلت ہے۔ تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق یونین صدر تنویر پاستا نے کے الیکٹرک کو فون کر کے بجلی بند کروائی، اندھیرے کی وجہ سے لوگ مارکیٹ کے اندر پھنسے تھے۔#

بقیہ 19

کان اور کاروباری اداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانے، نان فائلرز کے خلاف قانونی کارروائی کو موثر بنانے اور واجبات کی بروقت وصولی کیلئے اقدامات مزید تیز کیے جائیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ٹیکس دہندگان کی سہولت کاری، شفافیت اور ڈیجیٹل نظام کے موثر استعمال کے ذریعے رضاکارانہ ٹیکس تعمیل کو فروغ دیا جائے۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی جب ریجن میں محصولات کے اہداف کے حصول، ٹیکس قوانین کے موثر نفاذ اور صوبے کی پائیدار ترقی کیلئے وسائل میں اضافے کے سلسلے میں اپنی کوششیں مزید تیز کرے گی۔

بقیہ 20

کل کا حل قانون کی حکمرانی اور جمہوریت ہے۔ عمران خان پر پورے ملک کے عوام کا اعتماد ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دیگر مرکزی اور صوبائی رہنماؤں کے ہمراہ پی ٹی آئی کے صوبائی دفتر میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے لئے پی ٹی آئی کی جانب سے محبت کا پیغام لایا ہوں بلوچستان کے حالات ہم سب کے سامنے روز روشن کی طرح عیاں ہے بلوچستان کو جان بوجھ کر پسماندہ رکھا گیا ہے اور قومی اسمبلی و صوبائی اسمبلی میں عوامی نمائندگی نہیں ہے۔ بلوچستان کے حالات حکومت کے ہاتھ سے نکل رہے ہیں ابھی بھی وقت ہے حقیقی نمائندوں کو اسمبلی میں لا کر مسائل کو حالات کو معمول پر لا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ماہ رنگ کو عمر قید کی سزا دینے کے فیصلہ پر افسوس ہوا جہاں پہلے سے معلوم ہو کہ سزا ہونی ہے تو نظام انصاف کہاں ہے؟ عدلیہ سے عوام کا اعتماد اٹھ چکا ہے ملک کے نوجوانوں میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر آمد و رفت متاثر ہونے سے ٹرانسپورٹروں اور عوام کو مشکلات اور نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے شاہراہوں پر امن و امان کی صورتحال گھمبیر ہے بحالی کیلئے اقدامات کئے جائیں۔ بے روزگاری کے خاتمے کیلئے افغانستان کے ساتھ ٹریڈ روٹس کھولے جائیں تاکہ لوگوں کو معاشی مسائل سے نجات مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں پیٹرول کی قیمت کم ہو رہی ہے لیکن ملک میں بڑھائی جا رہی ہے لوگ مہنگائی کے تلے دب چکے ہیں۔ مسلط حکومت کی غلط پالیسیوں کے باعث حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں خیبر پختونخوا اور کشمیر میں بھی غیر تسلی بخش ہے۔ خدارا ملک پر رحم کر کے مسائل کے حل اور خراب حالات کو سدھارنے کیلئے اقدامات کئے جائیں۔ بلوچستان میں نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں 9 مئی کے شہدا کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں ہم کسی بھی صورت بنیادی حق سے دستبردار نہیں ہونگے سیاسی آزادی اور لیول پلیئنگ فیلڈ کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ جنید اکبر نے کہا کہ عمران خان اور تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے بلوچستان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے بلوچستان میں جو کچھ ہو رہا اس پر ہمیں دکھ ہے تمام مسائل کا حل قانون کی حیثیت حکمرانی اور جمہوریت ہے بلوچستان میں اقتدار ان لوگوں کے پاس ہونا چاہئے جن پر عوام کا اعتماد ہے عمران خان پر پورے ملک کے عوام کا اعتماد ہے بلوچستان میں جتنا کام ہوا عمران خان کے دور حکومت میں ہوا۔

بقیہ 21

میں عوامی شرکت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنانے کا تجدید عزم کا موقع فراہم کرتا ہے۔ عالمی یوم پارلیمان پر پیغام میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ آئین پاکستان جمہوری نظام حکومت اور جمہوری اقدار کی ضمانت دیتا ہے۔ آئین کی اصل روح کے مطابق اقتدار کا سرچشمہ عوام ہیں اور منتخب نمائندگان یہ اختیار عوام کی خدمت اور فلاح و بہبود کے لیے ایک مقدس امانت کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ پارلیمان وہ آئینی فورم ہے جہاں قومی مسائل پر عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے قوانین وضع کیے جاتے ہیں۔ قومی وسائل کے استعمال کی نگرانی کی جاتی ہے اور ان کا تحفظ یقینی بنایا جاتا ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ تمام طبقات اور گروہوں کی جامع شمولیت اور موثر نمائندگی کے تناظر میں بھی پاکستان کی پارلیمانی جمہوریت نے نمایاں پیش رفت کی ہے۔ ایک حقیقی نمائندہ پارلیمان کے طور پر خواتین، اقلیتوں، چھوٹے صوبوں اور دیگر محروم طبقات کی آواز کو بھی موثر انداز میں شامل کیا گیا ہے۔ تمام طبقات کی شمولیت کی آئینی ضمانت دی گئی ہے۔ تاکہ جائز حقوق اور مفادات کا تحفظ کیا جا سکے۔ قومی اسمبلی اور سینیٹ میں خواتین اور غیر مسلم شہریوں کے لیے مخصوص نشستیں اسی آئینی عزم کا مظہر ہیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ سینیٹ وفاقی اکائیوں کو مساوی نمائندگی دے کر پاکستان کے وفاقی کردار کو مزید مضبوط بناتا ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ شفافیت، عوامی رسائی اور جدید پارلیمانی طرز عمل، جمہوریت شفافیت، معلومات تک رسائی اور عوامی شمولیت کا تقاضا کرتی ہے۔ پاکستان کی پارلیمان نے قانون سازی، پارلیمانی مباحث، کمیٹی رپورٹس اور دیگر دستاویزات کو عوامی دسترس میں لا کر اس سمت میں اہم اقدامات کیے ہیں۔ پاکستان کی پارلیمان بین الاقوامی پارلیمانی سفارت کاری میں بھی فعال کردار ادا کر رہی ہے۔ بین الپارلیمانی یونین، پارلیمانی فرینڈشپ گروپس اور دیگر بین الاقوامی فورمز میں شرکت کے ذریعے پاکستان عالمی امن، مکالمے، پائیدار ترقی، انسانی حقوق، صنفی مساوات اور بین الاقوامی تعاون کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ شہباز شریف نے کہا آئیے، پارلیمان کے عالمی دن پر آئین پاکستان کی بالادستی، پارلیمانی جمہوریت، وفاقیت، شمولیت، قانون کی حکمرانی، شفافیت، جوابدہی اور عوامی فلاح کے اصولوں سے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کریں۔

بقیہ 22

میسر آئے گی۔ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) کی جانب سے جاری پبلک نوٹس کے مطابق بولان یونیورسٹی آف میڈیکل سائنسز اسلام آباد میں بلوچستان کے امیدواروں کے لیے اضافی ایم ڈی کیٹ ٹیسٹ سینٹر قائم کرے گی۔ پبلک نوٹس میں بتایا گیا ہے کہ اس اضافی امتحانی مرکز سے صرف بلوچستان ڈومیسائل رکھنے والے امیدوار مستفید ہوسکیں گے۔ پی ایم ڈی سی نے تمام متعلقہ امیدواروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی رجسٹریشن کونسل کی ویب سائٹ پر موجود آن لائن پورٹل کے ذریعے مقررہ وقت میں مکمل کریں۔ نوٹس کے مطابق ایم ڈی کیٹ کا انعقاد اتوار، 16 اگست کو صبح 10 بجے ملک بھر میں بیک وقت کیا جائے گا۔

بقیہ 23

کرتے ہوئے میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ نوجوان ہمارا سب سے بڑا اثاثہ ہیں۔ خون کا عطیہ دینا ایک عظیم فلاحی اور انسانی خدمت ہے جو براہ راست قیمتی جانیں بچانے کا سبب بنتی ہے۔ جھالاوان کے تعلیمی و طبی اداروں کی یہ مشترکہ کاوش انتہائی قابل تحسین ہے جس پر انتظامیہ مبارکباد کی مستحق ہے۔ کیمپ کی افتتاحی تقریب میں خضدار کی اہم سیاسی، سماجی، طبی اور صحافتی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکا اور معزز مہمانوں میں جھالاوان لا کالج کی ڈائریکٹر میڈم صبا ریسانی، ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال خضدار کے ایم ایس ڈاکٹر سرمد سعید، ممتاز سیاسی و سماجی کارکن محترمہ ہما ریسانی، سماجی شخصیت سلطان احمد شاہوانی، سابق رجسٹرار بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار حاجی محمد عالم جتک، ماہر صحت ڈاکٹر ریاض احمد کریم، ڈائریکٹر جھالاوان پبلک ہیلتھ اسکول سعید احمد قلندرانی، سینئر صحافی بشیر احمد ریسانی، ماما حیدر موسیانی۔ سید ثنا اللہ شاہ، الطاف حسین باجوئی، سیاسی و سماجی کارکن محمد اکرم بلوچ ایڈووکیٹ، چیئرمین تھیلیسیمیا کیئر سینٹر خضدار ڈاکٹر سمیع اللہ عمرانی، بانی عبید محمد میموریل ٹرسٹ محترمہ یاسمین زہری اور خضدار بار کونسل کے ممبر ارشاد غنی ایڈووکیٹ شامل تھے۔ کیمپ میں جھالاوان لا کالج کے سینکڑوں طلبا، اساتذہ، وکلا اور مقامی شہریوں نے انتہائی جوش و خروش کے ساتھ حصہ لے کر خون کے عطیات پیش کیے۔ میڈیکل ٹیم نے تمام شرکا کا بلڈ پریشر اور دیگر ضروری طبی معائنہ کرنے کے بعد خون حاصل کیا۔ کیمپ کے دوران 20 سے زائد خون کی تھیلیاں جمع کی گئیں، جبکہ ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال خضدار نے بھی خصوصی طور پر اپنا خون عطیہ کیا۔ تھیلیسیمیا کیئر سینٹر خضدار کے چیئرمین ڈاکٹر سمیع اللہ عمرانی، ان کی پوری ٹیم اور جھالاوان پبلک ہیلتھ اسکول کے زیر تعلیم پیرا میڈیکل اسٹاف نے کیمپ کے انتظامات اور خون جمع کرنے کے عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور شہریوں کو تھیلیسیمیا سے بچاؤ سے متعلق آگاہی بھی فراہم کی۔ جھالاوان لا کالج کی ڈائریکٹر میڈم صبا ریسانی نے اختتامی کلمات میں تمام معزز مہمانوں، خون کا عطیہ دینے والے خیر خواہوں، میڈیکل اسٹاف اور انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ان اداروں کا مشن صرف ڈگریوں کا اجرا نہیں، بلکہ اپنے طلبا کو معاشرے کا ایک ایسا ذمہ دار شہری بنانا ہے جو دکھی انسانیت کے کام آ سکے۔ یہ کیمپ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ منتظمین کی جانب سے عزم ظاہر کیا گیا کہ دکھی انسانیت بالخصوص تھیلیسیمیا کے معصوم بچوں کی زندگیوں کو محفوظ بنانے کے لیے مستقبل میں بھی اس طرح کے فلاحی و طبی کیمپس کا انعقاد باقاعدگی سے کیا جاتا رہے گا۔

بقیہ 24

ایف آئی اے نے کہا کہ کیس کو منطقی انجام تک پہنچائیں گے۔ جتنے بھی بڑے ریکٹ ہوئے گرفت میں لایا جائیگا۔ 5 ملزمان گرفتار ہیں، گرفتار ہونے والوں میں کوئی ڈاکٹر شامل نہیں۔ گرفتار ملزمان سے تفتیش جاری ہے، مزید ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ملزمان انسانی اعضا کو پیکنگ کے بعد دیگر ممالک منتقل کرتے تھے۔ اسلام آباد میں دو مقامات پر چھاپے مار کر تمام شواہد اکٹھے کیئے گئے۔ لاہور، پشاور اور راولپنڈی میں چھاپے کامیاب رہے ہیں۔ یہ معاملہ کرپشن کے ساتھ انسانی تقدس کی پامالی کا ہے۔

بقیہ 25

میابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور موثر کارروائی نے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کاری ضرب لگائی ہے۔ چیئرمین پیپلز پارٹی کا کہنا تھا کہ دہشت گرد اور ان کے سرپرست پاکستان کے عزم، امن اور استحکام کو کبھی کمزور نہیں کر سکتے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی مسلح افواج اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف ہمیشہ ثابت قدم رہی ہے اور ملک کی خود مختاری، جمہوری اقدار اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لئے اپنی بھرپور حمایت جاری رکھے گی۔

بقیہ 26

رتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں پاکستان پیپلز پارٹی کی انتخابی حکمت عملی اور مستقبل کے سیاسی لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر، سابق صدر آزاد کشمیر سردار یعقوب خان، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما چوہدری ریاض سمیت آزاد کشمیر کی اہم سیاسی شخصیات نے شرکت کی۔ شرکاء نے آزاد کشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال، آئندہ انتخابات اور خطے میں پیپلز پارٹی کے سیاسی کردار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس میں پارٹی کی انتخابی تیاریوں، تنظیمی امور اور عوامی رابطہ مہم کو مزید موثر بنانے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران دیگر سیاسی جماعتوں سے رابطوں، ممکنہ سیاسی تعاون، انتخابی اتحاد اور آئندہ انتخابات میں پارٹی ٹکٹوں کی تقسیم کے طریقہ کار پر بھی مشاورت کی گئی۔ اس کے علاوہ کشمیر کی مختلف سیاسی جماعتوں اور مقامی تنظیموں کے ساتھ روابط کو مزید فعال بنانے کے امور پر بھی غور کیا گیا۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آزاد کشمیر میں پاکستان پیپلز پارٹی کو ایک مضبوط اور موثر سیاسی قوت بنانے کے لیے باہمی مشاورت، تنظیمی رابطوں اور انتخابی تیاریوں کو مزید تیز کیا جائے گا تاکہ آئندہ انتخابات میں پارٹی بھرپور انداز میں حصہ لے سکے۔

بقیہ 27

لیا گیا، جس کے لیے 4 نکاتی ایجنڈا بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ اجلاس میں وفاقی شرعی عدالت کے اقدام خودکشی سے متعلق فیصلے پر غور کیا جائے گا، اسلام آباد ہائی کورٹ کے عمارہ وقاص کیس کے فیصلے کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ اسلامی نظریاتی کونسل رکن قومی اسمبلی شرمیلا فاروقی کی جانب سے پیش کیے گئے عائلی قوانین بل 2016 پر بھی غور کرے گی۔ اجلاس کے ایجنڈے میں آنکھ کا قرنیہ عطیہ کرنے اور قرنیہ ٹرانسپلانٹ سے متعلق شرعی و قانونی پہلوؤں پر غور بھی شامل ہے۔

بقیہ 28

نغمے میں قومی اتحاد، وفاقی اکائیوں کے باہمی ربط اور کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کے پیغام کو نمایاں کیا گیا ہے، جبکہ اس میں آزاد کشمیر میں جاری حالات کے تناظر میں قومی ہم آہنگی کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا ہے۔ نغمے میں پاکستان اور آزاد کشمیر کے عوام کے درمیان مضبوط تعلق کو مرکزی خیال کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آزاد کشمیر میں مختلف ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح کے اقدامات کی جھلکیاں بھی شامل کی گئی ہیں۔ گانے میں مقبوضہ کشمیر کے عوام کی مشکلات اور ان پر ہونے والے مظالم کا ذکر کرتے ہوئے بھارت کو غاصب قرار دیا گیا ہے، جبکہ کشمیری عوام کی جدوجہد سے اظہار یکجہتی کا اعادہ بھی کیا گیا ہے۔ نغمے کے اختتامی حصے میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا یہ پیغام شامل کیا گیا ہے کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ تھا اور شہ رگ ہے، پاکستان کشمیریوں کو بھارت کے خلاف ان کی جدوجہد میں کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا۔ نغمے کے تخلیق کاروں کے مطابق یہ نغمہ قومی یکجہتی، باہمی اتحاد اور پاکستان و کشمیری عوام کے تاریخی اور لازوال رشتے کی عکاسی کرتا ہے، جسے سوشل میڈیا پر بھی بھرپور توجہ حاصل ہو رہی ہے۔

بقیہ 29

جانب سے جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع سے مسلسل رابطوں اور مشاورت کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی کے طور پر پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا کی قیادت میں پارٹی کے اعلیٰ سطحی وفد نے مولانا عبدالواسع سے ان کی رہائش گاہ پر تفصیلی ملاقات کی۔ وفد نے صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان کی بگڑتی ہوئی کیفیت، دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ، مسلح جتھوں کی سرگرمیوں، قومی شاہراہوں پر بڑھتے ہوئے جرائم، غیر قانونی الاٹمنٹس، عوام و قبائل کی زمینوں پر قبضوں اور دیگر سنگین مسائل پر مولانا عبدالواسع سے تفصیلی مشاورت کی۔ ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ موجودہ حالات میں تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کے درمیان مسلسل رابطہ اور مشترکہ جدوجہد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس موقع پر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان آج تاریخ کے ایک نہایت نازک موڑ پر کھڑا ہے۔ صوبے میں بدامنی، بدعنوانی، سیاسی نااہلی اور عوامی حقوق کی پامالی نے حالات کو انتہائی تشویشناک بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، جبکہ کرپشن کمیشن، اقربا پروری اور بدانتظامی نے حکومتی نظام کو مفلوج کر دیا ہے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ عوام کے مینڈیٹ پر شب خون مار کر قائم کی گئی حکومتیں نہ عوام کا اعتماد حاصل کر سکتی ہیں اور نہ ہی امن و استحکام قائم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ جب عوامی رائے کو نظر انداز کیا جاتا ہے تو اس کے نتیجے میں سیاسی عدم استحکام، انتظامی کمزوری اور ریاستی اداروں پر عوام کا اعتماد مجروح ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج قومی شاہراہیں غیر محفوظ ہیں، عوام اپنی جان، مال اور عزت کے تحفظ سے محروم ہیں، جبکہ حکومت صرف بیانات تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو اس کے نتائج پورے صوبے کے لیے نہایت خطرناک ہوں گے۔ ملاقات میں دونوں جماعتوں کے رہنماؤں نے گزشتہ ایک ماہ کے دوران ضلع زیارت، شاہرگ، منگلا، قلعہ عبداللہ، میزئی اڈہ، پشین اور دیگر علاقوں میں پیش آنے والے افسوسناک واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ۔خضدار، کوئٹہ۔کراچی، کوئٹہ۔تفتان، کوئٹہ۔لورالائی، کوئٹہ۔ژوب اور کوئٹہ۔چمن سمیت اہم شاہراہوں پر مسلح عناصر اور جرائم پیشہ گروہوں کی آزادانہ نقل و حرکت حکومت کی رٹ کے خاتمے کا واضح ثبوت ہے۔ رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے مسائل کسی ایک جماعت کے نہیں بلکہ پورے صوبے اور عوام کے مشترکہ مسائل ہیں، جن کے حل کے لیے تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو متحد ہو کر موثر کردار ادا کرنا ہوگا۔ اس سلسلے میں مختلف سیاسی جماعتوں کے درمیان مزید مشاورتی نشستیں منعقد کرنے اور مشترکہ لائحہ عمل طے کرنے پر اتفاق کیا گیا تاکہ صوبے میں امن، آئین کی بالادستی، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور سیاسی استحکام کے لیے موثر آواز بلند کی جا سکے۔ ملاقات میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سینئر سیکرٹری سید قادر آغا ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان، مرکزی سیکرٹری مالیات یوسف خان کاکڑ، صوبائی صدر نصر اللہ خان زیری، مرکزی سیکرٹری اللہ نور خان اور صوبائی سیکرٹری خوشحال خان کاسی شریک تھے۔ جبکہ جمعیت علمائے اسلام کی جانب سے صوبائی نائب امیر مولانا کمال الدین، صوبائی نائب امیر مولانا سرور موسیٰ خیل، صوبائی جنرل سیکرٹری مولوی محمود شاہ، مولانا منظور مینگل، مولانا خورشید احمد اور دیگر رہنما بھی ملاقات میں موجود تھے بعد ازاں سینیٹر مولانا عبدالواسع نے معزز مہمانوں کے اعزاز میں ظہرانہ دیا، جہاں باہمی روابط، سیاسی ہم آہنگی اور بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ 30

حرنے کے شرکا کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے جاتے ہوئے پولیس نے کوہالہ کے مقام پر روک دیا۔ وفد کے اراکین نے پولیس کے اس اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پرامن سیاسی سرگرمی اور اظہار رائے کے بنیادی حق کو طاقت کے زور پر سلب نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے استفسار کیا کہ انہیں کس قانونی جواز کے تحت روکا گیا ہے وفد کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ پولیس کے پاس روکنے کا کوئی تحریری حکم نامہ یا قانونی نوٹیفکیشن نہیں تھا۔ انہوں نے اسے بنیادی حقوق کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم پرامن اور جمہوری انداز میں آزاد کشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنے جا رہے تھے، ہمیں روکنا سیاسی آزادی پر قدغن لگانے کے مترادف ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے وفد نے واضح کیا کہ وہ اپنے آئینی اور قانونی حقوق کے تحت آگے بڑھنے کا حق رکھتے ہیں اور اس قسم کے غیر قانونی اقدامات کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے۔ وفد میں قائد حزب اختلاف سینیٹ علامہ راجہ ناصر عباس، سابق وزیراعظم پاکستان شاہد خاقان عباسی، سینیٹر مصطفیٰ نواز کھوکھر، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے ترجمان حسین احمد یوسفزئی، اور پاکستان تحریک انصاف کے بانی چیئرمین عمران خان کے وکیل خالد یوسف چوہدری شامل ہیں۔

بقیہ 31

آنے والے ہیلی کاپٹر حادثے پر وزیراعظم، حکومت پاکستان اور پاکستانی عوام کی جانب سے دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اسحاق ڈار نے حادثے میں 14 قیمتی جانوں کے ضیاع پر سعودی قیادت اور عوام سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس دکھ کی گھڑی میں اپنے برادر ملک سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے۔ ترجمان کے مطابق سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے برادرانہ جذبات اور اظہار یکجہتی پر اسحاق ڈار اور پاکستانی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے ٹیلیفونک گفتگو کے دوران خطے کی تازہ صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر اسحاق ڈار نے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے تحت خطے میں امن، استحکام اور سفارتی تعاون کے فروغ کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ ترجمان کے مطابق سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے جلد پاکستان کے دورے کی خواہش کا اظہار کیا۔

تعمیر وطن انٹرنیشنل

International

گرمی کی لہر، پیرس کے سرد خانوں میں لاشیں رکھنے کی گنجائش ختم ہوگئی

[illegible]

امریکی حکام کے جن اثاثوں تک رسائی ملی انہیں ضبط کیا جائے گا، ایرانی چیف جسٹس

[illegible] عدالتوں نے ایرانی عوام کے خلاف جرائم کے الزامات پر متعدد امریکی حکام کے خلاف فیصلے جاری کر دیے ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق انہوں نے عزم ظاہر کیا ہے کہ جیسے ہی ان حکام کے اثاثوں تک رسائی ممکن ہوئی ان فیصلوں پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ محسنی ایجائی کا کہنا تھا کہ ایران اب تک ان حکام کے اثاثوں تک رسائی حاصل [illegible] ہی میں ایک امریکی جہاز کی ضبطی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس کے اثاثے ان ایرانیوں کے حق میں ضبط کیے گئے جو امریکی جرائم سے متاثر ہوئے اور یہ محض ایک مثال ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر مستقبل میں ایران کو مجرم امریکیوں کے اثاثوں تک رسائی حاصل ہوگئی تو انہیں عدالتی احکامات کے مطابق ضبط کر لیا جائے گا۔

قطر میں منجمد 12 ارب ڈالر کے اثاثوں میں سے 6 ارب ڈالر جلد جاری کیے جائیں گے، صدر مسعود پزشکیان

تہران (آئی این پی) ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ قطر میں منجمد اس کے 12 ارب ڈالر کے اثاثوں میں سے 6 ارب ڈالر جلد جاری کر دیے جائیں گے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ امریکا کے ساتھ ہونے والے عبوری معاہدے کے بعد تیل اور پیٹرو کیمیکل شعبے پر عائد بعض پابندیوں میں نرمی آئی ہے، جس کے نتیجے میں ان منجمد فنڈز کی واپسی ممکن ہو سکے گی۔ صدر پزشکیان نے بتایا کہ قطر میں موجود ایران کے مجموعی 12 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں میں سے ابتدائی مرحلے میں 6 ارب ڈالر ایران کو منتقل کیے جائیں گے۔ ان کے مطابق یہ پیش رفت امریکا اور ایران کے درمیان حالیہ عبوری معاہدے کے بعد ممکن ہوئی ہے، جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان جاری تنازع کے مستقل حل کے لیے راہ ہموار کرنا ہے۔ ایرانی حکومت کا کہنا ہے کہ معاہدے کے نتیجے میں اقتصادی شعبے میں بھی مثبت پیش رفت متوقع ہے۔ تاہم اس معاملے پر امریکا یا قطر کی جانب سے فوری طور پر کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔

مودی حکومت میں ریاستی ادارے آپس میں ہی دست و گریباں، پولیس اور فوج میں تصادم

مقبوضہ کشمیر کے ضلع کشتواڑ میں غاصب بھارتی فوج نے پولیس اہلکاروں کو اپنی بربریت کا نشانہ بنا ڈالا

سرینگر (آئی این پی) مودی حکومت کے ناقص کنٹرول کے باعث شکست خوردہ بھارتی فوج ملک کے اندر بھی غنڈہ گردی پر اتر آئی۔ مقبوضہ جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ میں غاصب بھارتی فوج نے پولیس اہلکاروں کو اپنی بربریت کا نشانہ بنا ڈالا۔ بھارتی جریدے دی ہندو کے مطابق مقبوضہ جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ میں بھارتی فوج کے درجنوں اہلکار اتھولی تھانے کی چار دیواری پھلانگ کر اندر داخل ہوگئے۔ اسلحہ اور لاٹھیوں سے لیس 17 راشٹریہ رائفلز کے 40 اہلکاروں نے پولیس سٹیشن میں داخل ہو کر تشدد اور توڑ پھوڑ کی، پولیس نے میجر اور کمانڈنگ آفیسر سمیت متعدد بھارتی فوجی اہلکاروں پر اقدام قتل اور حملے کی ایف آئی آر درج کرلی۔

ٹرمپ تجربہ کار سیاست دان، اپنے فیصلے خود کرتے ہیں، ولادیمیر پوتن

نہیں لگتا یورپی رہنماؤں نے امریکی صدر کا یوکرین سے متعلق موقف تبدیل کیا ہے

ماسکو (آئی این پی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ ایک تجربہ کار سیاست دان ہیں اور اپنے فیصلے خود کرتے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا کہ نہیں لگتا کہ یورپی رہنماؤں نے امریکی صدر ٹرمپ کا یوکرین سے متعلق موقف تبدیل کیا ہے، ہر رہنما اتحادیوں اور مخالفین کی رائے ضرور سنتا ہے لیکن فیصلہ خود کرتا ہے۔ پوتن نے کہا کہ الاسکا میں صدر ٹرمپ سے ہونے والی بات چیت میں کوئی باضابطہ معاہدہ طے نہیں پایا تھا، ممکنہ سمجھوتوں پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ امریکہ کی جانب سے پیش کی گئی بعض تجاویز پر آمادگی ظاہر کی تھی، روس امریکہ کے ساتھ مذاکرات جاری رکھنے پر رضا مند ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے کہا کہ الاسکا میں زیر بحث آنے والے تمام نکات پر مزید تفصیلی بات چیت کے لئے آمادہ ہیں۔

سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور میکرون کا ٹیلیفونک رابطہ، مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تفصیلی مشاورت

عالمی تجارت اور علاقائی استحکام کیلئے محفوظ اور بلا رکاوٹ بحری نقل وحمل ناگزیر ہے

ریاض (آئی این پی) سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور فرانس کے صدر ایمانویل میکرون کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا، جس میں مشرق وسطیٰ کی تازہ صورتحال، امریکا اور ایران کے درمیان ہونے والی مفاہمتی یادداشت اور خطے میں امن واستحکام سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق دونوں رہنماؤں نے امریکا اور ایران کے درمیان طے پانے والی مفاہمتی یادداشت کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کا جائزہ لیا اور اس بات پر زور دیا کہ خطے میں کشیدگی کم کرنے اور دیرپا امن کے قیام کے لیے سفارتی کوششوں کو مزید مضبوط بنایا جانا چاہیے۔ گفتگو کے دوران دونوں رہنماؤں نے سمندری راستوں، خصوصاً اہم بین الاقوامی آبی گزرگاہوں میں آزادانہ بحری آمد ورفت کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی اتفاق کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ عالمی تجارت اور علاقائی استحکام کیلئے محفوظ اور بلا رکاوٹ بحری نقل وحمل ناگزیر ہے۔ سعودی ولی عہد اور فرانسیسی صدر نے دوطرفہ تعلقات، مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے اور باہمی دلچسپی کے دیگر علاقائی و بین الاقوامی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خطے میں امن، استحکام اور سفارتی حل کے فروغ کیلئے باہمی رابطے اور تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے گا۔

طالبان رجیم کی ناقص پالیسیوں نے افغانستان کو خانہ جنگی کے دہانے پر پہنچا دیا

باغی کمانڈر جمعہ خان فاتح نے افغان رجیم کیخلاف جنگی تیاریوں میں اضافہ کردیا، صوبہ بدخشاں میں صورتحال انتہائی کشیدہ

کابل (آئی این پی) طالبان رجیم کی ظالمانہ پالیسیوں اور وسائل پر قبضے کی جنگ نے افغانستان کو ایک بار پھر خانہ جنگی کے دہانے پر پہنچا دیا۔ باغی کمانڈر جمعہ خان فاتح نے افغان رجیم کیخلاف جنگی تیاریوں میں اضافہ کر دیا ہے جس سے صوبہ بدخشاں میں صورتحال انتہائی کشیدہ ہو رہی ہے، طالبان رجیم اور سابق ڈپٹی گورنر جمعہ خان فاتح میں اختلافات نے سنگین بحران کی شکل اختیار کر لی ہے۔ معروف افغان جریدے افغانستان انٹرنیشنل کے مطابق بدخشاں میں طالبان رجیم کیخلاف باغی تاجک کمانڈر جمعہ خان فاتح کی عسکری صف بندی اور جنگی تیاریاں عروج پر پہنچ چکی ہیں۔ کمانڈر جمعہ خان نے جنگجوؤں کو منظم کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی عمائدین سے مشاورت بھی تیز کر دی ہے، افغان رجیم کی مذاکرات اور نئے عہدے کی پیشکشوں کے باوجود جمعہ خان نے حکومتی ڈھانچے میں واپسی کو مسترد کر دیا ہے۔ کمانڈر جمعہ خان نے اپنی فورسز کو ہائی الرٹ پر رکھ کر فوجی و لاجسٹک دونوں لحاظ سے مکمل طور پر تیار کر دیا ہے، جمعہ خان فاتح کا ماننا ہے کہ بدخشاں کا پہاڑی علاقہ طالبان رجیم کیلئے ان کیخلاف فوجی آپریشن انتہائی مشکل بنا دے گا۔

یوکرین کا روس پر حملہ، دو آئل ریفائنریاں تباہ، ایک شخص ہلاک، دوسرا زخمی

حملوں کا مقصد روس کی جنگی صلاحیت اور ایندھن کی سپلائی کو کمزور کرنا ہے، یوکرینی صدر زیلنسکی

کیف (آئی این پی) یوکرین نے روس کی دو اہم آئل ریفائنریوں پر ڈرون حملے کرنے کا دعویٰ کیا ہے جس کے بعد دونوں مقامات پر آگ بھڑک اٹھی جبکہ ایک شخص ہلاک اور دوسرا زخمی ہوگیا۔ یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی کا کہنا ہے کہ ان حملوں کا مقصد روس کی جنگی صلاحیت اور ایندھن کی سپلائی کو کمزور کرنا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یوکرین نے گزشتہ رات روس کے کراسنودار اور یاروسلاول کے علاقوں میں واقع دو آئل ریفائنریوں کو ڈرون حملوں کا نشانہ بنایا۔ صدر زیلنسکی نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ یوکرین روس کی جنگی مشین کو کمزور کرنے کے لیے اپنی کارروائیاں جاری رکھے گا۔ رپورٹس کے مطابق حملوں میں سلاویانسک آئل ریفائنری بھی نشانہ بنی، جس کی یومیہ پیداواری صلاحیت تقریباً ایک لاکھ بیرل خام تیل ہے۔ کراسنودار کے گورنر نے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ریفائنری میں شدید آگ لگ گئی، جس کے نتیجے میں قریبی گاؤں میں ایک شخص ہلاک جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ ادھر یاروسلاول کے علاقے میں بھی حملے کے بعد ماسکو جانے والے بعض اہم زمینی راستوں پر عارضی سفری پابندیاں عائد کر دی گئیں تاکہ سکیورٹی صورتحال کو کنٹرول کیا جا سکے۔ یہ حملے ایسے وقت میں ہوئے ہیں جب گزشتہ ہفتے بھی ماسکو کے جنوب مشرق میں واقع ایک آئل ریفائنری پر بڑے ڈرون حملے کے بعد شدید آگ لگ گئی تھی۔ یوکرین کی جانب سے روس کے توانائی کے مراکز اور لاجسٹک نظام پر مسلسل حملوں کے باعث جنوبی روس اور روس کے زیر قبضہ کریمیا میں ایندھن کی قلت، بجلی کی بندش اور راشن بندی جیسی صورتحال پیدا ہو رہی ہے۔ یوکرین کا کہنا ہے کہ یہ حملے روس کی جانب سے فروری 2022 سے یوکرینی شہروں، شہری آبادی اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر ہونے والے مسلسل حملوں کا جواب ہیں۔ دوسری جانب روسی صدر ولادیمیر پوٹن نے حکمران جماعت کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ ملک اس وقت ایک مشکل دور سے گزر رہا ہے، تاہم انہوں نے یقین دلایا کہ روس اپنی سرحدوں، شہریوں اور قومی سلامتی کا ہر قیمت پر دفاع کرے گا۔

ہم انسٹاگرام کی سب سے مشہور جوڑی ہیں، جارجیا میلونی کی مودی سے دلچسپ گفتگو وائرل

[illegible]

کانگو، ایبولا وائرس کے مصدقہ کیسز 1274، ہلاکتیں 360 ہوگئیں

[illegible] جمہوریہ کانگو کے مشرقی علاقوں میں ایبولا وائرس غیر معمولی تیز رفتار سے پھیل رہا ہے، یہ وبا ایبولا وائرس کی بنڈی بگیو قسم سے پھیلی ہے جس کا اعلان 15 مئی کو کیا گیا تھا۔

ایران اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز پر قائم مشترکہ کمیٹی کا پہلا اجلاس، مستقبل کے انتظام پر تبادلہ خیال

مسقط (آئی این پی) ایران کے نائب وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ ایران اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز کے متعلق بنائی گئی مشترکہ کمیٹی کا پہلا اجلاس مسقط میں منعقد ہوا۔ کاظم غریب آبادی نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ فریقین نے خلیجی ساحلی ممالک کے خودمختار حقوق اور رواں ماہ تہران اور واشنگٹن کے درمیان طے پانے والی مفاہمتی یادداشت کے تحت آبنائے ہرمز کے مستقبل کے انتظام پر تبادلہ خیال کیا۔

ٹرمپ نے دنیا اپنے کندھوں پر اٹھالی، سوشل میڈیا پر اے آئی سے تیار تصویر شیئر کردی

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر سوشل میڈیا پر ایسی تصویر شیئر کی ہے جس نے صارفین کی توجہ اپنی جانب مبذول کرا لی۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر بظاہر مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے تیار کردہ ایک تصویر پوسٹ کی ہے، جس میں انہیں امریکی پرچم اوڑھے ایک گھٹنے پر بیٹھے ہوئے اور پوری دنیا کو اپنے کندھوں پر اٹھائے دکھایا گیا ہے۔ یہ تصویر یونانی دیومالا کے کردار اٹلس کی یاد دلاتی ہے، جسے روایات کے مطابق آسمان کو اپنے کندھوں پر اٹھانے کی سزا دی گئی تھی جبکہ بعد کی معروف تصاویر میں اسے زمین اٹھائے ہوئے دکھایا جاتا ہے۔ ٹرمپ نے تصویر کے ساتھ کوئی وضاحتی کیپشن تحریر نہیں کیا۔

قطر و پاکستان کی ثالثی سے واشنگٹن و تہران دوبارہ مذاکرات پر آمادہ ہوئے، رچرڈ شمیرر

مسقط (آئی این پی) عمان میں امریکا کے سابق سفیر رچرڈ شمیرر نے کہا ہے کہ قطر اور پاکستان کی ثالثی کے نتیجے میں واشنگٹن اور تہران دوبارہ مذاکرات پر آمادہ ہوئے ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ دونوں جانب سے حالیہ فوجی کارروائیوں کا سلسلہ فی الحال رک گیا ہے۔ سابق امریکی سفیر کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک نے مفاہمتی یادداشت سے متعلق اپنے اپنے موقف کو واضح کرنے کے لیے فوجی کارروائیاں کیں۔

امریکا، ایران کا ایک دوسرے پر حملے روکنے پر اتفاق، دوحہ مذاکرات کا بھی فیصلہ کرلیا، امریکی میڈیا کا دعویٰ

واشنگٹن (آئی این پی) امریکا اور ایران نے حالیہ کشیدگی کے بعد ایک دوسرے پر حملے روکنے پر اتفاق کر لیا۔ امریکی نیوز ویب سائٹ نے ایک سینئر امریکی عہدیدار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا اور ایران نے ایک دوسرے پر حملے روکنے پر اتفاق کر لیا ہے اور دونوں ممالک نے مذاکرات کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق امریکا اور ایران آبنائے ہرمز کے تنازع کو حل کرنے کیلئے آج (منگل) کو قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ملاقات کرنے پر راضی ہوگئے ہیں

امریکا میں متنازع آرٹیکل 224 منظور، اسرائیل کے ساتھ عسکری تعاون بڑھانے کا عزم

واشنگٹن (آئی این پی) امریکا کے نیشنل ڈیفنس اتھارائزیشن ایکٹ میں سیکشن 224 کی شمولیت کا بل منظور ہونے کے بعد امریکا نے اسرائیل کے ساتھ عسکری تعاون کو مزید گہرا کرنے کا عزم کیا ہے۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق سیکشن 224 دونوں ممالک کے درمیان کئی جدید فوجی شعبوں میں دفاعی اور تکنیکی تعاون کو وسعت دیتا ہے۔ اس سیکشن کا مقصد مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، کوانٹم کمپیوٹنگ، ڈرونز اور جدید دفاعی نظاموں میں تعاون کو بڑھانا ہے۔ مزید برآں، یہ فوجی ساز وسامان اور ٹیکنالوجیز کے لیے مشترکہ تحقیق، ترقی اور پیداواری پروگراموں کی حمایت کرتا ہے۔ اسرائیلی نواز امریکی حکام کا خیال ہے کہ یہ اقدام فوجی ٹیکنالوجی کی ترقی کو تیز کرے گا اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا۔ یہ جدت طرازی اور دفاعی مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں کوششوں کو متحد کرکے خطے میں بڑھتے ہوئے سکیورٹی چیلنجوں سے نمٹنے میں بھی مدد کرے گا۔ تاہم اس کے برعکس اس ایکٹ کو بعض ماہرین اور محققین کی جانب سے تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے جنہوں نے خبردار کیا ہے کہ اس تعاون کو وسعت دینے سے اسرائیل کو امریکی دفاعی صنعت میں زیادہ مداخلت کا اختیار مل سکتا ہے۔

اسرائیل نے جنوبی لبنان پر تازہ فضائی حملے کئے ہیں، لبنانی میڈیا

بیروت (آئی این پی) اسرائیلی افواج نے بدھ کو جنوبی لبنان کے کئی علاقوں پر تازہ فضائی حملے کیے ہیں۔ لبنان کے سرکاری میڈیا کے مطابق یہ حملے اس بات کے باوجود کیے گئے کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی کے معاہدے میں لبنان کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ لبنان کی قومی خبر ایجنسی نے بتایا کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے ان حملوں میں نبطیہ سمیت مختلف علاقوں کو نشانہ بنایا۔ اسرائیل نے ڈرونز کے ذریعے زہرانی کے علاقے میں واقع شہر انصاریہ کو بھی نشانہ بنایا ہے۔

تھائی لینڈ میں 17 سالہ لڑکی کی لاش سوٹ کیس سے برآمد، آسٹریلوی شہری گرفتار

بینکاک (آئی این پی) تھائی لینڈ کے سیاحتی شہر پٹایا میں ایک لرزہ خیز قتل کے واقعہ پر ملک بھر میں تشویش کی لہر دوڑ گئی جہاں 17 سالہ لڑکی کی لاش ایک سوٹ کیس سے برآمد ہونے کے بعد ایک آسٹریلوی شہری کو قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق مقتولہ کی لاش پٹایا شہر میں ریلوے لائن کے قریب گھاس والے علاقے سے ملنے والے ایک سوٹ کیس سے برآمد ہوئی۔ واقعے کے بعد تھائی پولیس نے فوری تحقیقات کا آغاز کیا اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے ملزم تک رسائی حاصل کی۔ پولیس کے مطابق گرفتار ہونے والے آسٹریلوی شہری کی شناخت سائمن پیٹر کارمین کے نام سے ہوئی ہے، جس کی عمر 40 برس سے زائد بتائی جا رہی ہے۔ ملزم کو بینکاک کے سوورن بھومی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ آسٹریلیا واپس جانے والی پرواز میں سوار ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ تحقیقات کے مطابق سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا گیا کہ ملزم مقتولہ کے ساتھ ایک کنڈومینیم میں داخل ہوا، تاہم چند گھنٹوں بعد وہ اکیلا ایک بڑا سوٹ کیس اٹھائے عمارت سے باہر نکلا۔

چند اندرونی و بیرونی عناصر قوم کے اتحاد کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، ایرانی صدر کا انتباہ

ایرانی صدر نے رہبر اعلیٰ آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے تزویراتی اور رہنما کردار کو بھی اجاگر کیا

تہران (آئی این پی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے خبردار کیا ہے کہ بعض اندرونی اور بیرونی عناصر ایران کے اتحاد کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق انہوں نے یہ بات ایران کے مذہبی مرکز قم کے دورے کے دوران اعلیٰ مذہبی شخصیات بشمول آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی سے ملاقات میں کہی، یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی جب امریکہ کے ساتھ جاری مذاکرات کے تناظر میں حکومت کیلئے حمایت کو مضبوط بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ آیت اللہ مکارم شیرازی کو جنگ کے بعد کی صورتحال اور سفارتی کوششوں پر بریفنگ دیتے ہوئے مسعود پزشکیان نے ملک کے اندر اتحاد کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ ملک کے اندر اور باہر بعض حلقے قومی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے اور معاہدے کے عمل کو متاثر کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ ان کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مفاہمتی یادداشت کے تحت واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات پر قدامت پسند حلقوں کی جانب سے تنقید میں اضافہ ہو رہا ہے۔ صدر پزشکیان کا کہنا تھا کہ امید ہے کہ مذاکرات میں پیش رفت سے ملک کے معاشی اور سماجی مسائل کے ایک بڑے حصے کو حل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ آیت اللہ مکارم شیرازی نے جنگ اور اس کے بعد کے معاملات سے نمٹنے میں حکومت کی کارکردگی کو سراہا اور حالیہ معاہدوں کے ممکنہ مثبت اثرات کا بھی ذکر کیا، تاہم انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ ایسے کسی قدم سے گریز کیا جائے جو دشمنوں کو حوصلہ دے سکتا ہو۔ اس کے علاوہ ایرانی صدر نے قم میں رہبر اعلیٰ کے نمائندے آیت اللہ سید محمد سعیدی سے ایک الگ ملاقات کی جس کے دوران مسعود پزشکیان نے ان سیاسی اور سفارتی کوششوں کا جائزہ پیش کیا جس کے باعث ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی معاہدہ ہوا۔ ایرانی صدر نے رہبر اعلیٰ آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے تزویراتی اور رہنما کردار کو بھی اجاگر کیا۔ صدر مسعود پزشکیان نے اس معاہدے کے نتیجے میں لبنان میں نسبتی امن و استحکام اور کچھ اقتصادی مواقع کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ اس کا سہرا رہبر اعلیٰ کی رہنمائی اور حکومت کی عمل درآمد کو جاتا ہے۔

امریکہ، ایران کشیدگی کے بعد تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ ریکارڈ

امریکا اور ایران نے اختتام ہفتہ پر ہونے والے حملوں کے بعد ایک دوسرے پر مزید حملے نہ کرنے پر اتفاق کیا ہے

نیویارک (آئی این پی) امریکہ اور ایران کے ایک دوسرے پر حملوں کے بعد پیر کو عالمی منڈی تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جبکہ آبنائے ہرمز کے ذریعے توانائی کی ترسیل کی رفتار دوبارہ سست ہوگئی۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق برینٹ خام تیل کے مستقبل کے سودے 58 سینٹ یا 0.8 فیصد اضافے کے ساتھ 72.57 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گئے، جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل 88 سینٹ یا 1.3 فیصد اضافے کے ساتھ 70.11 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ کر رہا ہے۔ آئی این جی کے تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ تیل کی منڈی کو اب بھی کافی خطرات کا سامنا ہے۔ اس کے باوجود مارکیٹ کے شرکا اس بات پر توجہ مرکوز کرتے دکھائی دیتے ہیں کہ اگر تیل کی ترسیل میں بحالی جاری رہی تو اس کے عالمی توازن پر کیا اثرات ہوں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ اطمینان حیران کن ہے اور اگر رسد کی بحالی سست رہی تو اس سے قیمتوں میں نمایاں اضافے کا خطرہ واضح طور پر موجود ہے۔ آبنائے ہرمز کے ذریعے خام تیل کی ترسیل میں اضافے کے بعد گذشتہ ہفتے برینٹ خام تیل کی قیمت میں 10.6 فیصد کمی ہوئی تھی، یہ مسلسل تیسرا ہفتہ تھا کہ تیل کی قیمتوں میں کمی دیکھنے میں آئی تھی۔ دوسری جانب ایشیائی اسٹاک مارکیٹوں میں پیر کے روز ملا جلا رجحان دیکھنے میں آیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایسی اطلاعات سامنے آئی ہیں کہ امریکا اور ایران نے اختتام ہفتہ پر ہونے والے حملوں کے بعد ایک دوسرے پر مزید حملے نہ کرنے پر اتفاق کیا ہے۔

خطے کی سلامتی کا فیصلہ علاقائی ممالک خود کریں، ایرانی وزیر خارجہ

ایران کی بحرین کو اشتعال دلانے پر مزید شدید حملوں کی دھمکی، خلیجی ملکوں کو مشترکہ سیکیورٹی نظام بنانے کی پیشکش

تہران (آئی این پی) ایران نے بحرین کو سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اسے اشتعال دلایا گیا تو تہران بحرین پر پہلے سے زیادہ شدت کے ساتھ حملہ کرے گا جبکہ خلیجی ملکوں کو مشترکہ سیکیورٹی نظام بنانے کی پیشکش بھی کی ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر کے مشیر علی اکبر ولایتی نے نیم سرکاری خبر رساں ادارے تسنیم نیوز سے گفتگو میں کہا کہ بحرینی حکام کو سنجیدہ وارننگ دی جا رہی ہے کہ وہ اپنی حدود کو پہچانیں، اپنی قسمت کے ساتھ ایسا کھیل نہ کھیلیں اور ایران کو سخت فیصلے کرنے پر مجبور نہ کریں۔ ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ہفتہ اور جمعہ کے روز بحرین میں موجود امریکی بحریہ کے اڈے کو امریکی حملوں کے جواب میں نشانہ بنایا، تہران کا موقف ہے کہ امریکہ خطے میں قائم اپنے فوجی اڈوں کو ایران پر حملوں کے لئے استعمال کرتا ہے۔ دوسری جانب خلیجی ممالک اس دعوے کی تردید کرتے ہیں، بحرین نے حالیہ ایرانی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملے اس کی خودمختاری کی خلاف ورزی ہیں اور انہوں نے خطے میں کشیدگی کم کرنے اور استحکام کے مواقع کو نقصان پہنچایا ہے۔ بحرین، جہاں شیعہ آبادی کی بڑی تعداد موجود ہے، نے گزشتہ چند ماہ کے دوران درجنوں افراد کو ایران کے ساتھ مبینہ فوجی روابط رکھنے کے الزام میں گرفتار بھی کیا ہے۔ بحرین نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے اور ایران کے حملوں کو اپنی خودمختاری کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ دوسری جانب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے خلیجی ملکوں کو مشترکہ سیکیورٹی نظام بنانے کی پیشکش کرتے ہوئے واضح کیا کہ خطے کی سلامتی کا فیصلہ علاقائی ممالک خود کریں۔ نئے سیکیورٹی معاہدے میں اقتصادی تعاون بھی شامل ہونا چاہیے جبکہ بیرونی فوجی طاقتوں کو سیکیورٹی نظام سے باہر رکھا جائے۔ اگر ایسا ہو جاتا ہے تو یقیناً خلیجی ممالک ایک مٹھی بن کر سامنے آئیں گے پھر امریکا یا کسی اور ملک سے مدد لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے یہ بھی واضح کر دیا کہ آبنائے ہرمز میں بحری ٹریفک بحال کرنے کی ذمہ داری صرف تہران کی ہے۔ کسی بھی دوسرے فریق کی مداخلت معاملات کو مزید پیچیدہ بنائے گی۔

نیا معاہدہ ایران کی نیوکلیئر صلاحیت کیخلاف دیوار ہے، ڈونلڈ ٹرمپ

ایران ڈیل کانگریس کو نظرثانی کے لیے بھیجی جاسکتی ہے، آبنائے ہرمز جمعہ سے مکمل طور پر کھل جائے گی

پیرس (آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ نیا معاہدہ ایران کی نیوکلیئر صلاحیت کے خلاف دیوار ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فرانس میں متحدہ عرب امارات کے صدر کے ساتھ ملاقات میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران معاہدے کو کانگریس بھیجنے کا خیال اچھا ہے، ایران ڈیل کانگریس کو نظرثانی کے لیے بھیجی جاسکتی ہے لیکن نیا معاہدہ ایران کے نیوکلیئر صلاحیت کیخلاف دیوار ہے۔ ایران سے اپنے معاہدے کا موازنہ اوباما معاہدے سے کرتے ہوئے ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ اوباما کا ایران معاہدہ مشرق وسطیٰ کے لئے خطرناک تھا، اوباما کا معاہدہ ایران کو نیوکلیئر ہتھیار کے حصول کا سبب بن سکتا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران جلد معاملہ حل کرنا اور کاروبار کی طرف واپس آنا چاہتا ہے، ایران کے ساتھ معاہدے کے نکات ایک دو روز میں خود میڈیا کو پڑھ کر سنائیں گے، معاہدے کے تحت آبنائے ہرمز جمعہ سے مکمل طور پر کھل جائے گی اور آبنائے ہرمز میں کوئی ٹول ٹیکس نہیں ہوگا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ نیا معاہدہ ایران کی نیوکلیئر صلاحیت کے خلاف دیوار ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فرانس میں متحدہ عرب امارات کے صدر کے ساتھ ملاقات میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران معاہدے کو کانگریس بھیجنے کا خیال اچھا ہے، ایران ڈیل کانگریس کو نظرثانی کے لیے بھیجی جاسکتی ہے لیکن نیا معاہدہ ایران کے نیوکلیئر صلاحیت کیخلاف دیوار ہے۔

دبئی میں شدید گرمی، گاڑیوں میں آگ لگنے کے واقعات

حکام کی شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایات جاری

دبئی (آئی این پی) پوری دنیا سمیت عرب خطہ بھی شدید گرمی کی لپیٹ میں ہے، انتہائی گرم موسم میں گاڑیوں میں آگ لگنے کے بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر دبئی پولیس نے شہریوں اور رہائشیوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ بلند درجہ حرارت کے دوران معمولی غفلت بھی گاڑی میں آگ لگنے کا سبب بن سکتی ہے۔ دبئی پولیس کے مطابق موسم گرما میں گاڑیوں میں آگ لگنے کی عام وجوہات میں ناقص برقی وائرنگ، ایندھن یا تیل کا رسنا، بروقت دیکھ بھال نہ کرانا، خراب بیٹری، انجن کا حد سے زیادہ گرم ہونا اور گاڑی کے اندر آتش گیر اشیا چھوڑ دینا شامل ہیں۔ خاص طور پر لائٹر، پاور بینک، ایروسول اسپرے، گیس سلنڈر اور دیگر دباؤ والے کنٹینرز بند گاڑی میں شدید گرمی کے باعث خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔ پولیس نے ڈرائیوروں کو مشورہ دیا ہے کہ گاڑی کی باقاعدہ سروس اور برقی نظام کا معائنہ کرائیں۔ انجن آئل، کولنٹ اور بیٹری کی حالت چیک کرتے رہیں اور گاڑی کے اندر آتش گیر یا دباؤ والی اشیا ہرگز نہ چھوڑیں۔ اسی طرح معیاری فائر ایکسٹنگوشر گاڑی میں رکھیں اور اس کی مدت استعمال چیک کریں۔ اگر دھواں یا جلنے کی بو محسوس ہو تو فوراً گاڑی محفوظ مقام پر روک کر انجن بند کریں اور متعلقہ ہنگامی اداروں سے رابطہ کریں۔

55 فیصد اسرائیلی عوام ایران امریکہ معاہدے سے ناخوش ہیں، سروے

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیلی عوام کی اکثریت امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والے معاہدے کیلئے سے ناخوش ہے۔ یہ بات اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان کی جانب سے جاری نئے سروے میں سامنے آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق سروے میں شامل 555 اسرائیلی شہریوں میں سے صرف 18 فیصد نے معاہدے کی حمایت کی جبکہ 55 فیصد نے اس کی مخالفت کا اظہار کیا۔ سروے کے مطابق 70 فیصد شرکا نے کہا حالیہ امریکی اور اسرائیلی حملوں میں ایران کو نقصان کے باوجود وہ اب بھی ایران سے لاحق خطرے کے بارے میں تشویش رکھتے ہیں

امریکا، چھتے لے جانیوالا ٹرک الٹنے سے 20 لاکھ شہد کی مکھیاں فرار

ٹیکساس (آئی این پی) امریکی ریاست ٹیکساس میں شہد کی مکھیوں کو چھتوں سمیت لے جانے والا ٹرک الٹنے سے تقریباً 20 لاکھ شہد کی مکھیاں فرار ہوگئیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اورنج کاؤنٹی کے مقامی حکام نے بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایک 18 پہیوں والا ٹرک مڑتے ہوئے الٹ گیا، یہ گاڑی تقریباً 50 ہزار پاؤنڈ شہد کی مکھیاں لے جا رہی تھی، جن کی تعداد 2 لاکھ کے قریب ہے۔ اس حادثے میں ٹرک ڈرائیور بال بال بچ گیا لیکن حادثے کی وجہ سے آس پاس کے علاقے میں بڑے پیمانے پر شہد کی مکھیاں پھیل گئیں جس سے ممکنہ طور پر خطرناک صورت حال پیدا ہوگئی۔ حادثے کے بعد شہد کی مکھیاں پالنے میں ماہر افراد کو ہنگامی بنیادوں پر جائے وقوع پر روانہ کیا گیا، جنہوں نے شہد کی مکھیوں کو باحفاظت چھتوں میں منتقل کرنے کی کوششیں شروع کردیں۔ اورنج کاؤنٹی کے مقامی حکام نے رہائشیوں کو صورت حال پر قابو پانے تک متاثرہ علاقے سے دور رہنے اور غیر ضروری طور پر گھر سے باہر نکلنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

حالیہ کشیدگی کے باوجود آبنائے ہرمز سے 48 جہاز باحفاظت گزر گئے

تہران (آئی این پی) امریکا اور ایران کے درمیان حالیہ کشیدگی کے باوجود آبنائے ہرمز سے 48 تجارتی جہاز باحفاظت گزر گئے۔ قطری نشریاتی ادارے کی جانب سے جاری اعداد وشمار کے مطابق 26 سے 28 جون کے دوران گزرنے والے 48 جہازوں میں 28 تیل وگیس کے ٹینکر، 7 بلک کیریئرز جبکہ دیگر مختلف تجارتی جہاز شامل تھے۔ رپورٹ کے مطابق آبنائے ہرمز میں بحری ٹریفک معمول سے کم رہی۔ حالیہ حملوں سے قبل بدھ کے روز اس اہم بحری گزرگاہ سے گزرنے والے جہازوں کی تعداد 70 تک پہنچ گئی تھی تاہم کشیدگی کے باعث اس میں نمایاں کمی دیکھی گئی۔ دوسری جانب امریکا اور ایران نے ایک دوسرے کے خلاف حملے روکنے پر اصولی اتفاق کر لیا ہے جبکہ دونوں ممالک کے درمیان اہم مذاکرات آج (منگل) کو قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ہوں گے۔

بھارت، ممتاز عالم دین حضرت مولانا سید سلمان الحسینی ندوی انتقال کر گئے

لکھنؤ (آئی این پی) برصغیر کے ممتاز عالم دین، معروف اسلامی سکالر، مصنف اور دارالعلوم ندوۃ العلما لکھنؤ کے سابق استاد حضرت مولانا سید سلمان الحسینی ندوی انتقال کر گئے۔ مولانا سید سلمان الحسینی ندوی کی وصال کی خبر سے ملک و بیرون ملک علمی، دینی اور مذہبی حلقوں میں گہرے رنج و غم کی لہر دوڑ گئی۔ خاندانی ذرائع کے مطابق حضرت مولانا کی نماز جنازہ عصر کی نماز کے بعد جامعہ سید احمد شہید کٹولی، ملیح آباد میں ادا کی گئی جس کے بعد وہیں تدفین عمل میں لائی گئی۔ حضرت مولانا سید سلمان الحسینی ندوی 1952 میں لکھنؤ، اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ وہ علم حدیث، تفسیر اور دعوت اسلامی کے ممتاز ماہرین میں شمار ہوتے تھے، انہوں نے طویل عرصہ دارالعلوم ندوۃ العلما میں حدیث وتفسیر کے استاد کی حیثیت سے خدمات انجام دیں اور بعد ازاں فیکلٹی آف دعوہ کے ڈین بھی رہے۔ انہوں نے ہندوستان سمیت مختلف ممالک میں علمی و دعوتی خطابات کیے اور متعدد اہم علمی و تحقیقی تصانیف یادگار چھوڑیں۔ حضرت مولانا مختلف دینی و تعلیمی اداروں سے بھی وابستہ رہے

سلووینیا نے ایران کیخلاف جنگ امریکہ اور اسرائیل کی بڑی غلطی قرار دیدی

لوبیانا (آئی این پی) سلووینیا کی صدر نتاشا پیرک موسار نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جنگ غلطی تھی، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی اس حقیقت کا ادراک کر چکے ہیں۔ صدر موسار نے الجزیرہ کو انٹرویو میں کہا وہ جنگ بندی اور واشنگٹن اور تہران کے درمیان کسی معاہدے تک پہنچنے کیلئے قطر کے ثالثی کردار کو سراہتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یورپی یونین خارجہ پالیسی پر مشترکہ موقف اختیار کرنے میں ناکامی کے باعث عالمی سطح پر کمزور دکھائی دے رہی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی میں اتحاد کے فقدان نے بین الاقوامی معاملات میں اس کے کردار اور اثر ورسوخ کو محدود کر دیا ہے۔

دشمن کیڑوں کا خاتمہ، امریکا اور میکسیکو نے مکھیوں کی فوج تیار کرلی

واشنگٹن (آئی این پی) امریکا اور اس کے پڑوسی ملک میکسیکو نے مکھیوں کی ایک فوج تیار کرلی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکا اور میکسیکو نے جانوروں کے دشمن کیڑوں کے خاتمے کے لئے انوکھا مشن شروع کیا ہے اور دونوں پڑوسی ممالک نے مل کر مکھیوں کی ایسی فوج تیار کی ہے، جو خطرناک کیڑوں کا خاتمہ کرے گی۔ دونوں ممالک نے گوئٹے مالا کی سرحد کے قریب میٹاپا ڈی ڈومنگیز میں جراثیم سے پاک مکھیوں کی پیداوار کے ایک جدید پلانٹ کا افتتاح کیا ہے۔ افتتاحی تقریب میں میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام اور امریکی وزیر زراعت بروک رولنز نے شرکت کی۔ رپورٹ کے مطابق 50 ملین امریکی ڈالر کی لاگت سے قائم کیا گیا

بھارت، لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آنیوالے موٹر سائیکل سوار کی دل دہلا دینے والی ویڈیو وائرل

نئی دہلی (آئی این پی) بھارتی ریاست اروناچل پردیش میں بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈنگ میں بال بال بچ جانے والے ایک موٹر سائیکل سوار کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ سوشل میڈیا پر گردش کرتی کلپ میں دکھایا گیا ہے کہ موٹر سائیکل سوار ایک تباہ شدہ سڑک کو عبور کرنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن بالکل اسی وقت لینڈ سلائیڈنگ ہوتی ہے اور موٹر سائیکل سوار اس کے ساتھ نیچے چلا جاتا ہے۔ تاہم کچھ دیر بعد لینڈ سلائیڈنگ ہونا بند ہو جاتی ہے اور یوں بائیک والا بال بال بچ جاتا ہے۔ بعدازاں ویڈیو پر کافی ردعمل آئے ہیں۔ ایک صارف نے لکھا کہ یہ انتہائی خوش قسمت تھا۔ ایک غلط اقدام اور یہ ختم ہو جاتا۔ خوشی ہے کہ وہ بچ گیا۔ دوسرے صارف نے لکھا کہ اروناچل میں لینڈ سلائیڈنگ بے ترتیب اور غیر منصوبہ بند جنگلات کی کٹائی اور پہاڑیوں کی کٹائی کا نتیجہ ہے۔ جب بھی میں نہرلاگن کا دورہ کرتا ہوں ہمیشہ ایک یا دوسری پہاڑی غائب ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ لینڈ سلائیڈنگ نے بھارتی دریائے تیگی کو مکمل بند کر دیا ہے

چین نے 20 جاپانی اداروں اور کمپنیوں کو برآمدی بلیک لسٹ میں شامل کر دیا

بیجنگ (آئی این پی) چین نے 20 جاپانی تنظیموں اور کمپنیوں کو برآمدی بلیک لسٹ میں شامل کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق چینی وزارت تجارت نے ایسے سامان کی برآمدات پر پابندی عائد کر دی ہے جو فوجی اور شہری دونوں مقاصد کیلئے استعمال ہو سکتا ہے۔ چینی وزارت تجارت کے مطابق مزید 20 جاپانی اداروں کو واچ لسٹ میں بھی شامل کیا گیا ہے جنہیں حساس اشیا کی درآمد سے قبل اضافی جانچ اور ضروری ضمانتیں فراہم کرنا ہوں گی۔ چینی وزارت تجارت کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات قومی سلامتی کے تحفظ اور بین الاقوامی ذمے داریوں کو پورا کرنے کے کیلئے کئے گئے ہیں جبکہ ان پابندیوں سے معمول کے تجارتی تعلقات متاثر نہیں ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال جاپانی وزیر اعظم کے تائیوان سے متعلق متنازع بیان کے بعد چین اور جاپان کے تعلقات کشیدہ ہو گئے تھے۔ جاپانی وزیر اعظم نے کہا تھا کہ اگر تائیوان پر حملہ ہوا تو ٹوکیو فوجی ردعمل دے سکتا ہے۔ اسی تناظر میں فروری میں بھی چین درجنوں جاپانی کمپنیوں پر برآمدی پابندیاں عائد کر چکا ہے

جنگ کے بعد اسرائیل پر ایرانی سائبر حملوں میں نمایاں اضافہ ہوگیا، اسرائیلی سرکاری عہدیدار کا دعویٰ

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیل کے نیشنل سائبر ڈائریکٹوریٹ کے ڈائریکٹر جنرل یوسی کرادی نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ شروع ہونے کے بعد اسرائیل پر ایرانی سائبر حملوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یوسی کرادی نے جرمن اخبار ڈی ویلٹ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ جون 2025 میں اسرائیل کے خلاف سائبر حملوں اور دیگر دشمنانہ سرگرمیوں کی تعداد تقریباً 1,600 تھی جو جون 2026 میں بڑھ کر 4,806 تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بعض سائبر گروہ انتہائی مہارت رکھتے ہیں اور ان سے نمٹنے کی صلاحیت موجود ہے، تاہم ان خطرات کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے بقول روایتی جنگ کے برعکس سائبر دنیا میں کوئی جنگ بندی نہیں ہوتی، اس لئے مسلسل چوکنا رہنا ضروری ہے۔ یوسی کرادی کے مطابق مبینہ سائبر حملوں کا ہدف اسرائیل کا اہم انفراسٹرکچر، بڑی تجارتی و صنعتی کمپنیاں، سرکاری ادارے اور چھوٹے کاروبار بھی رہے، جن میں قانونی اور اکاؤنٹنگ خدمات فراہم کرنے والے ادارے بھی شامل ہیں۔

فریم ورک معاہدہ طے ہونے کے بعد اسرائیلی فوج کا پھر جنوبی لبنان پر حملہ

لبنانی سپیکر نے اسرائیل سے طے پانے والا فریم ورک معاہدہ مکمل طور پر مسترد کر دیا

بیروت، غزہ، دمشق، تل ابیب (آئی این پی) لبنان اسرائیل فریم ورک معاہدہ طے ہونے کے بعد اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں ایک بار پھر حملہ کرتے ہوئے حزب اللہ کے زیر زمین فوجی مرکز تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ غزہ پر اسرائیلی حملے میں 8 سالہ بچی سمیت 4 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے 200 میٹر طویل سرنگوں کے نیٹ ورک کو نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی حکام کے مطابق زیر زمین تنصیب میں سیکڑوں ہتھیار اور متعدد میزائل سائلوز موجود تھے، تاہم انہوں نے اپنے اس دعوے کے حق میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے ایک گاؤں میں حزب اللہ کا زیر زمین عسکری انفراسٹرکچر تباہ کر دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے حملے سے قبل امریکا کو آگاہ کر دیا تھا، کارروائی میں 200 میٹر لمبی سرنگ کو نشانہ بنایا گیا۔ دوسری جانب لبنان کی پارلیمنٹ کے سپیکر نبیہ بری نے کہا ہے کہ حالیہ دنوں میں اسرائیل اور لبنان کے درمیان طے پانے والا فریم ورک معاہدہ متضاد اور ناقابل عمل ہے۔ لبنانی پارلیمنٹ کے سپیکر نبیہ بری نے کہا یہ معاہدہ اپنی موجودہ شکل میں نامنظور ہوگا اور نہ ہی نافذ کیا جا سکے گا، انہوں نے کہا یہ ایسا معاہدہ ہے جو ڈکٹیشن پر مبنی ہے نا کہ ایسا معاہدہ جو لبنان کے حقوق کا تحفظ کرے۔ نبیہ بری نے کہا کہ یہ معاہدہ لبنانی عوام کے درمیان اختلاف اور تقسیم پیدا کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

سائنسدانوں کا بلیک ہول کے پوائنٹ آف نو ریٹرن تک رسائی کا دعویٰ

نتائج آئن سٹائن کے عمومی نظری اضافیت کی مزید تائید کرتے ہیں

نیویارک (آئی این پی) سائنسدانوں نے پہلی بار بلیک ہول کے ایونٹ ہورائزن یعنی اس سرحد کے نشانات دریافت کرنے کا دعویٰ کر لیا۔ بین الاقوامی تحقیقی جریدے نیچر میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق یہ اہم پیش رفت 2 بلیک ہولز کے انتہائی شدید تصادم سے پیدا ہونے والی ثقلی لہروں کے تجزیے سے ممکن ہوئی۔ ایونٹ ہورائزن کو بلیک ہول کا پوائنٹ آف نو ریٹرن بھی کہا جاتا ہے، کیونکہ اس حد کو عبور کرنے کے بعد کوئی بھی مادہ یا روشنی واپس نہیں آ سکتی، جس کی وجہ سے اس خطے کا براہ راست مطالعہ ہمیشہ سے سائنسدانوں کے لیے ایک بڑا چیلنج رہا ہے۔ تحقیق کے مطابق جب 2 بلیک ہول آپس میں ضم ہو کر ایک بلیک ہول بن جاتے ہیں تو اس عمل کے دوران کائنات میں طاقتور ثقلی لہریں پیدا ہوتی ہیں، جنہیں گزشتہ ایک دہائی سے سائنسدان ریکارڈ کر رہے ہیں۔ سائنسدانوں نے اس تصادم کے آخری مرحلے میں پیدا ہونے والی ڈائریکٹ ویوز کو الگ کر کے ایونٹ ہورائزن کے انتہائی قریب کے علاقے سے متعلق معلومات حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ کینیڈا کے پیری میٹر انسٹی ٹیوٹ فار تھیوریٹیکل فزکس سے تعلق رکھنے والے تحقیق کے سربراہ ڈاکٹر ہو یونگ ما کا کہنا ہے کہ بلیک ہول کا ایونٹ ہورائزن اب تک سائنس فکشن کا حصہ محسوس ہوتا تھا، لیکن اب ثقلی لہروں کی مدد سے اس کے آس پاس کے علاقے کا مطالعہ ممکن ہو رہا ہے۔ سائنسدانوں نے بلیک ہول کی گردش کے دوران خلا اور وقت کے مڑنے کے عمل، جسے فریم ڈریگنگ کہا جاتا ہے، کے شواہد بھی حاصل کیے۔ تحقیق کے نتائج آئن سٹائن کے عمومی نظری اضافیت کی مزید تائید کرتے ہیں۔ تحقیق پر سائنسی حلقوں میں ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے، بعض ماہرین نے نتائج کو اہم قرار دیتے ہوئے مزید آزادانہ تصدیق کی ضرورت پر زور دیا، جبکہ چند سائنسدانوں نے اس بات پر شکوک کا اظہار کیا کہ آیا ریکارڈ کی گئی ثقلی لہروں سے واقعی ایونٹ ہورائزن کی خصوصیات کا براہ راست اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

بابری مسجد کی جگہ بنائے گئے 'رام مندر' کے چندے کا کروڑوں کا گھپلا مودی کے گلے پڑ گیا

ان لوگوں کا بس چلے تو یہ ایک دن مذہب کے نام پر ہم سب کو بیچ دیں اور اپنی جیبیں بھر لیں، برجیش کمار

ایودھیا (آئی این پی) بھارت کی ریاست اتر پردیش کے شہر ایودھیا میں بنے نئے رام مندر میں چندے اور نذرانے کے نام پر آنے والے کروڑوں روپے کے گھپلے کا ایک بڑا اسکینڈل سامنے آیا ہے، جس نے پورے ملک میں ہلچل مچا دی ہے۔ یہ مندر اسی جگہ بنایا گیا ہے جہاں کبھی سولہویں صدی کی تاریخی بابری مسجد ہوا کرتی تھی، جسے 1990 کی دہائی میں ایک ہجوم نے شہید کر دیا تھا اور اس کے بعد ہونے والے فسادات میں دو ہزار کے قریب لوگ مارے گئے تھے۔ بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی نے ڈھائی سال پہلے خود اس جگہ نئے رام مندر کا افتتاح کیا تھا، لیکن اب اس مندر کو چلانے والے بڑے مینیجرز اور ٹرسٹ پر الزام ہے کہ انہوں نے عام لوگوں کے دیے گئے لاکھوں ڈالر کے چندے اور سونے چاندی کے نذرانے غائب کر دیے ہیں۔ اس گھپلے پر بات کرتے ہوئے ایودھیا کے ایک 65 سالہ شہری برجیش کمار نے روتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ مندر کے مینیجرز نے ہمارے ساتھ بہت بڑا دھوکہ کیا ہے، انہوں نے پیسے نہیں بلکہ ہمارے ایمان کو لوٹا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ان لوگوں کا بس چلے تو یہ ایک دن مذہب کے نام پر ہم سب کو بیچ دیں اور اپنی جیبیں بھر لیں۔

امریکی حکومت کی ایلون مسک کی کمپنی کیخلاف فضائی آلودگی کا مقدمہ روکنے کی کوشش

حکومتی اقدام کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے طاقت کا ناجائز استعمال قرار دیا ہے

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی محکمہ انصاف نے ایلون مسک کی کمپنی ایکس اے آئی کے حق میں عدالت میں درخواست دائر کرتے ہوئے ٹینیسی میں قائم ایک بڑے ڈیٹا سینٹر کیلئے لگائے گئے گیس ٹربائنز سے متعلق آلودگی کے مقدمے کو خارج کرنے کی استدعا کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ مقدمہ شہری حقوق کی تنظیم این اے اے سی پی نے دائر کیا تھا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ کمپنی نے جنوبی مسیسپی میں اجازت کے بغیر درجنوں گیس ٹربائنز نصب کیے جو ٹینیسی کے شہر میمفس میں موجود کولوسس 2 ڈیٹا سینٹر کو بجلی فراہم کرتے ہیں۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ان اقدامات سے قریبی علاقوں میں فضائی آلودگی بڑھی ہے جس کے نتیجے میں ہزاروں رہائشیوں کو دمہ، سانس کی بیماریاں، دل کے امراض اور بعض کینسرز جیسے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ تنظیم کے مطابق متاثرہ آبادی میں سیاہ فام شہریوں کا تناسب زیادہ ہے۔ محکمہ انصاف نے موقف اختیار کیا ہے کہ یہ مقدمہ قومی، معاشی اور توانائی کی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتا ہے کیونکہ اس سے مصنوعی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے جو فوجی نظام میں بھی استعمال ہو رہا ہے۔ حکومتی موقف میں یہ بھی کہا گیا کہ ماحولیاتی قوانین کے تحت جرمانے اور کارروائی کا فیصلہ بنیادی طور پر نجی تنظیموں کے بجائے انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ دوسری جانب این اے اے سی پی اور اس کی قانونی معاون تنظیم نے حکومتی اقدام کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے طاقت کا ناجائز استعمال قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے متاثرہ کمیونٹیز کے صحت کے حقوق کو نظرانداز کیا جا رہا ہے۔

روزنامہ
ABC CERTIFIED
تعمیر وطن
TAMEER-E-WATAN

پاکستان اپنے آبی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا

وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ گزشتہ ایک دو ماہ کے دوران سندھ طاس معاہدے کو بین الاقوامی سطح پر اٹھایا گیا، پاکستان کی معیشت، روزگار اور غذائی تحفظ کا بنیادی انحصار پانی اور زراعت پر ہے، اس لیے ملک اپنے آبی حقوق پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا، پاکستان بین الاقوامی سطح پر اپنے موقف کو مؤثر انداز میں اجاگر کر رہا ہے اور آئندہ عالمی کانفرنس میں انڈس واٹر ٹریٹی، بین الاقوامی قوانین اور زیریں علاقوں میں واقع ممالک کے آبی حقوق کا مقدمہ بھرپور انداز میں پیش کیا جائے گا۔ وہ پیر کو یہاں وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ پاکستان کی 40 سے 50 فیصد آبادی کا ذریعہ معاش زراعت ہے جبکہ قومی معیشت کا 20 سے 25 فیصد بھی زراعت سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر گھر میں استعمال ہونے والی گندم، سبزیاں اور دیگر زرعی اجناس ملک کی سو فیصد غذائی تحفظ (فوڈ سکیورٹی) سے جڑی ہوئی ہیں۔ پاکستان میں 50 فیصد روزگار، 20 سے 25 فیصد معیشت اور سو فیصد فوڈ سکیورٹی کا انحصار پانی اور زراعت پر ہے، اس لیے اگر پاکستان کے پانی پر کوئی ہاتھ ڈالتا ہے تو اس کا براہ راست اثر ملک کی معیشت، روزگار اور غذائی تحفظ پر پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے پانی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ جو ہمارے پانی پر ہاتھ ڈالے گا ہم وہ ہاتھ ہی کاٹ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان صرف یہ اعلان ہی نہیں کر چکا ہے بلکہ گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران دو مرتبہ عملی طور پر بھی یہ ثابت کر چکا ہے کہ وہ اپنے قومی مفادات کے دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔

دہشت گرد کو دہشت گرد کہنے میں ہچکچاہٹ کیوں؟ (حصہ اول)

محمد اکرم چوہدری

صحافت میں کہا جاتا ہے کہ الفاظ بھی غیر جانبدار نہیں ہوتے۔ ایک ہی واقعہ مختلف الفاظ میں بیان کیا جائے تو اس کا مفہوم، شدت اور قاری پر نفسیاتی اثر یکسر بدل جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر کے بڑے اخبارات اور نشریاتی ادارے ہر لفظ کے انتخاب کے لیے باقاعدہ ادارتی اصول مرتب کرتے ہیں، کیونکہ ایک لفظ محض خبر نہیں بلکہ بیانیہ تشکیل دیتا ہے۔ فرض کیجیے کہ ایک شخص کسی بازار میں داخل ہو کر نہتے لوگوں پر اندھا دھند فائرنگ کر دے، خودکش دھماکا کرے یا کسی سرکاری عمارت پر حملہ کر کے معصوم شہریوں کو قتل کر دے۔ اگر خبر میں اسے "دہشت گرد" قرار دیا جائے تو قاری کے ذہن میں ایک واضح اخلاقی تصور بنتا ہے کہ یہ انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ لیکن اگر اسی شخص کو "مسلح شخص"، "جنگجو"، "عسکریت پسند" یا "شدت پسند" لکھا جائے تو اس کی سنگینی کسی حد تک مختلف محسوس ہونے لگتی ہے۔ حالیہ حملے کے بعد سامنے آئی، جب ایک بین الاقوامی نشریاتی ادارے کی رپورٹ میں حملہ آوروں کے لیے مسلسل "شدت پسند" اور "عسکریت پسند" جیسی اصطلاحات استعمال کی گئیں۔ رپورٹ میں حملے کی تفصیلات، حملہ اور تنظیم کی ساخت، قیادت اور داخلی سیاست پر خاصی معلومات فراہم کر دی گئیں، مگر بہت سے قارئین نے یہ سوال اٹھایا کہ کیا رپورٹ میں دہشت گردی کے متاثرین، شہداء اور پاکستان کی طویل قربانیوں کو وہی اہمیت دی گئی جس کے وہ مستحق تھے؟ یہ سوال محض ایک خبر یا ایک ادارے تک محدود نہیں بلکہ بین الاقوامی صحافت کے اس بنیادی مسئلے سے جڑا ہے کہ کیا غیر جانبداری کا مطلب مقتول دونوں کے لیے یکساں فاصلہ اختیار کیا جائے؟ دنیا بھر کے صحافتی ادارے غیر جانبداری کو بنیادی اصول قرار دیتے ہیں، لیکن غیر جانبداری اور اخلاقی بے حسی دو مختلف چیزیں ہیں۔ اگر کوئی شخص اسکول، مسجد، چرچ، مندر، بازار یا اسپتال میں بے گناہ انسانوں کو قتل کرتا ہے تو اس کے فعل کی اخلاقی نوعیت واضح ہے، چاہے یہ حملہ لندن میں ہو، پیرس میں، نیویارک میں یا کراچی میں۔ اسی لیے یہ سوال اہم ہے کہ جب دہشت گردی کا شکار پاکستان بنتا ہے تو بعض بین الاقوامی رپورٹوں میں زبان نسبتاً نرم کیوں محسوس ہوتی ہے، جبکہ مغربی ممالک میں اسی نوعیت کے حملوں کی رپورٹنگ اکثر زیادہ دو ٹوک الفاظ میں کی جاتی ہے؟

2026ء کے 20 جون سے یاد آیا 1947ء کا 20 جون

احمد خان

گزشتہ ہفتے جو آخری کالم لکھا تھا اس میں تفصیل سے بیان کر چکا ہوں کہ میری سوئی ان دنوں بھارتی بنگال کے سیاسی واقعات پر اٹکی ہوئی ہے۔ حال ہی میں وہاں کئی دہائیوں کے بعد پہلی بار مودی سرکار بالآخر بی جے پی کو بھاری اکثریت دلوا کر صوبائی حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ میں نے فرض کر لیا کہ مغربی بنگال کو "بالآخر فتح" کرنے کے بعد مودی سرکار وہاں کی صوبائی حکومت کو ریاست چلانے کی سہولت دینے کو تنہا چھوڑ دے گی۔ ایسا مگر ہو نہیں پایا۔ چند دن قبل بھارتی وزیر اعظم کلکتہ پہنچ گیا۔ اپنے مداحین کے ایک بھاری ہجوم سے خطاب کیا۔ جس دن یہ خطاب ہوا وہ 20 جون 2026ء کا تھا اور 1947ء کا 20 جون ہی کے دن برطانوی دور کی بنگال اسمبلی کا اجلاس ہوا تھا۔ وہاں 25 کے مقابلے میں 58 ہندو اراکین نے اس قرارداد کے حق میں ووٹ دیا کہ مغربی بنگال پاکستان میں شامل نہیں ہوگا۔ یوں قیام پاکستان کے بعد مغربی بنگال کے نام سے ایک علیحدہ صوبے کو قیام عمل میں لانا ممکن ہوا۔ مذکورہ اجلاس سے قبل فقط مسلمان ہی نہیں ہندو سیاستدانوں کی معقول تعداد بھی یہ سوچ رہی تھی کہ بنگالی زبان اور ثقافت پنجاب کی طرح بنگال کا بٹوارہ ہونے نہیں دے گی۔ بنگال مسلم لیگ کے قائد اور رہنما حسین شہید سہروردی بھی اس سوچ کے حامی تھے اور ان کے حامیوں کا دعویٰ ہے کہ قائد اعظم نے بنگال کو یکجا رکھنے کے لئے انہیں اپنی کاوشیں جاری رکھنے کی اجازت دے رکھی تھی۔ بنگال ہی کا مگر ایک ہندو انتہا پسند رہنما تھا جو بھارتیہ جن سنگھ کے بانیوں میں شامل تھا۔ آج کی بی جے پی اسی جماعت کی جدید شکل ہے۔ گزشتہ 20 جون 2026ء کے روز بھارتی بنگال پہنچ کر عوام سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے درحقیقت لوگوں کو یہ پیغام دیا کہ وہ 1947ء کی تقسیم آج بھی نہیں بھولا ہے۔ اس کی تقریر کا ایک ایک لفظ مسلمانوں کا نام لئے بغیر 1947ء کے واقعات یاد کرتے ہوئے انہیں ہندو دشمن ہی نہیں بلکہ "بنگال دشمن" ثابت کرتا رہا۔ 2026ء کے 20 جون کے دن 1947ء کا 20 جون یاد دلانا واضح طور پر یہ عندیہ دیتا ہے کہ مغربی بنگال فتح کرنے کے باوجود مودی کا کلیجہ ٹھنڈا نہیں ہوا۔ صوبائی حکومت کو وہ حکم دیتا سنائی دیا کہ وہاں صدیوں سے آباد مسلمانوں کو دوسرے درجے کا شہری بنا دیا جائے۔ ان کی بھارت سے وفاداری پر اعتبار ہرگز نہ ہو۔ کلکتہ کے ہگلی دریا کے کنارے ہوئے خطاب نے مجھے 1984ء کا نومبر یاد دلا دیا۔ اندرا گاندھی کے اس برس اپنے سکھ محافظوں کے ہاتھوں قتل کے بعد میں 12 نومبر کی صبح دلی سے روانہ ہوئی ہوڑہ ایکسپریس کی بدولت کلکتہ پہنچا تھا۔ بنگال کی سرحد شروع ہوتے ہی سورج طلوع ہوگیا۔ ایک سٹیشن پر گاڑی چند لمحوں کو رکی تو میرے ڈبے میں بیٹھے کئی مسافروں نے ناشتے سے بچی پوریوں کے ٹکڑے پلیٹ فارم پر پھینکنا شروع کر دیے۔ دیگر ڈبوں میں بیٹھے مسافر بھی بچا کھچا ناشتہ کھڑکیوں سے باہر پھینک دیتے تھے۔ پیٹ بھر جانے کے بعد پھینکے پتوں سے بنے پیالوں کے ٹکڑے زمین پر گرنے سے پہلے ہی پلیٹ فارم پر جمع ہوا بچوں کا ہجوم ہاتھوں میں پکڑنے کے لئے ایک دوسرے سے جھگڑ رہا تھا۔ جس بچے کے ہاتھ جو شے لگتی اسے اپنی زبان سے چاٹ کر اپنی بھوک مٹانے کی تگ و دو میں مصروف ہو جاتا۔ میں نے خوف سے آنکھیں بند کر لیں۔ آج بھی وہ منظر یاد کرتا ہوں تو ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ کلکتہ مگر مجھے صرف اس کراہت انگیز منظر ہی کی وجہ سے یاد نہیں ہے۔ خوش گوار یادوں کا پلڑا بلکہ بھاری ہے۔ کپڑے کے تھیلے میں چند کپڑے اور روزمرہ استعمال کی اشیاء ڈال کر دلی سے چلا تھا۔ کلکتہ میں میرا کوئی دور پرے کا جاننے والا بھی نہیں تھا۔ بنگالی زبان کے فقط چند الفاظ اپنے بچپن کے مشرقی پاکستان کی وجہ سے ذہن میں تھے۔ 21 گھنٹوں کے مسلسل سفر اور رتجگے کے بعد سٹیشن سے باہر نکلا تو سائیکل اور آٹو رکشہ والوں کا ہجوم میری جانب بڑھا۔ میں نے سرسری نگاہ ڈالی تو ایک بوڑھے پر نگاہ پڑی۔ وہ جانے کیوں بھلا انسان نظر آیا۔ میں نے کندھے پر لٹکایا تھیلا اتار کر اس کے ہاتھ دیا۔ وہ سمجھ گیا کہ اسے ہائر کر لیا گیا ہے۔ اپنے رکشے تک پہنچتے ہوئے اس نے پوچھا کہ مجھے کہاں جانا ہے۔ میں نے برجستہ بتایا کہ زندگی میں پہلی بار کلکتہ آیا ہوں۔ تعلق پاکستان سے ہے۔ اخبار نویس ہوں۔ کسی مہنگے ہوٹل میں رہنے کے پیسے نہیں ہیں۔ کسی ایسے ہوٹل لے جاؤ جہاں کا کرایہ مجھے کلکتہ میں چار سے زیادہ دن رہنے کو مائل کرے۔ میری بات سن کر وہ خاموش رہا اور مجھے رکشے میں بیٹھے جب 20 سے زیادہ منٹ گزر گئے تو میں نے خود کی ملامت شروع کر دی۔ مجھے شک ہوا کہ ایک اجنبی کو رکشے والا جان بوجھ کر لمبے راستوں پر گھما رہا ہے۔ اس کی نیت پر شبے کے باوجود مگر تکرار کی گنجائش موجود نہیں تھی۔ ہمارے لاہور کے لکشمی چوک کی مانند دکھتے ایک علاقے تک پہنچ گئے۔ بعد ازاں دریافت ہوا کہ وہ لال بازار نامی علاقہ تھا۔ برطانوی دور میں ضلعی انتظامیہ کے تمام دفاتر اسی علاقے میں قائم تھے۔ پولیس ہیڈ کوارٹر کی عمارت بھی دور سے نظر آنا شروع ہوگئی تھی۔ ہر حوالے سے قدیم دکھتے کلکتہ کے اس علاقے کی ایک گلی کا نام پرنس سپ سٹریٹ تھا۔ پرنس سپ (James Prinsep) ایک مشہور برطانوی محقق تھا۔ وہاں داخل ہوا تو کاؤنٹر پر کھڑے شخص نے ایک لڑکے کو مجھے دوسری منزل پر واقع ایک کمرہ دکھانے کا حکم دیا۔ نسبتاً کشادہ کمرے کے درمیان فقط ایک بستر بچھا تھا۔ اس کی چادر اٹھائی تو میٹرس کے بجائے چارپائی کو کپڑے سے بنائی پٹیوں سے بنا گیا تھا۔ چادر، بستر اور تکیہ مگر صاف تھے۔ "باتھ روم" میں ایشیائی کموڈ تھا۔ نلکے کے نیچے ڈونگا اور بالٹی رکھے تھے۔ صفائی مگر وہاں بھی معقول نظر آئی۔ صبح کے مفت ناشتے سمیت 30 روپے فی روز کرایہ بتایا گیا۔

سپریم کورٹ بار کا اکرام چودھری کیلئے تعزیتی ریفرنس

طلعت عباس خان

"یہ دنیا دل لگانے کی جگہ نہیں" خالی ہاتھ آئے تھے اور خالی ہاتھ ہی جائیں گے لہٰذا مثبت سوچ اور عاجزی کے ساتھ زندہ رہنا سیکھیں، خدا سے پیار ہے تو اس کی مخلوق سے پیار کریں۔ انسان بے بس ہے اپنے کسی پیارے کو اس جہاں سے جانے سے نہیں روک سکتا۔ میں نے ایف ایس سی، بی ایس سی ایل ایل بی اور ایل ایل ایم کراچی سے، وکالت کا آغاز اسلام آباد راولپنڈی سے کیا۔ ایسے میں راولپنڈی ہائی کورٹ بار کے جنرل سیکرٹری کا 2009-2010 کے الیکشن لڑنے کا ارادہ کیا۔ محمد اکرام چودھری اور ملک شہزاد گھیبہ (موجودہ جسٹس سپریم کورٹ) صدارتی امیدوار تھے۔ میں بطور امیدوار سیکرٹری جنرل اس الیکشن میں شامل ہو گیا اور یوں اکرام چودھری سے ملاقات ہوئی۔ یعنی یہ الیکشن میری جان پہچان کا وسیلہ بنا۔ سپریم کورٹ بار کا ممبر بن جانے کے بعد اکرام چودھری کیساتھ سپریم کورٹ بار میں بھرپور وقت گزارنا شروع ہوا یہ جان پہچان کا رشتہ اس سال سولہ مئی بروز ہفتہ کو آپ کے جہاں فانی سے کوچ کر جانے سے منقطع ہوا اور سولہ جون سپریم کورٹ بار میں آپ کی یاد میں تعزیتی ریفرنس منعقد ہوا۔ اس موقع پر سابق گورنر پنجاب رفیق رجوانہ اس ریفرنس میں اسٹیج پر رہے۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض ایڈیشنل سیکریٹری بار سردار طارق نے بڑے احسن طریقے سے ادا کیے۔ اس ریفرنس کو منعقد کرانے میں زیادہ کردار سید منظور گیلانی اور بار کی موجودہ کابینہ اور صدر بار کو بھی جاتا ہے۔ اکرام چودھری مرحوم بار کا ملازم ہو یا وکیل ہمیشہ سب کو عزت دیتے تھے۔ جب طبیعت زیادہ ناساز ہوئی تو سپریم کورٹ بار کے صدر ہارون الرشید اور سید منظور گیلانی نے گھر جا کر آپ کی عیادت کی۔ اکرام چودھری صاحب کو اپنے بیٹے مدثر اکرام ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کے گلگت جاتے ہوئے سڑک پر پہاڑی پتھر گر جانے سے حادثاتی موت کا شکار ہوئے اگر جدائی کا یہ زخم انہیں نہ لگتا تو شاید کچھ وقت مزید ہمارے ساتھ گزار جاتے۔ اپ کا ایک بیٹا اور دو بیٹیاں تھیں۔ ایک بیٹی ڈاکٹر ہے۔ بیٹے کی جدائی کے بعد صحت کی پرابلم میں تیزی آئی اور ڈائلاسز شروع ہو گئے۔ اس دوران بھی وہ اکثر بیگم طاہرہ اکرام کی معیت میں سپریم کورٹ آتے رہے بیگم صاحبہ کار پارکنگ میں بیٹھ کر کتابیں پڑھتی رہتی۔ وہ راولپنڈی وقار النساء کالج کی پرنسپل رہ چکی ہیں۔ چودھری صاحب کی طرح انکو بھی لکھنے کا شوق ہے۔ ریفرنس کے موقع پر ان سے درخواست کی تھی کہ چودھری صاحب کے کالموں پر مبنی کتاب چھپوائیں، بتایا میری اپنی کتاب بھی مکمل ہے انشاءاللہ دونوں کتب بہت جلد چھاپی جائیں گی۔ اکرام چودھری پندرہ مئی 2026 کو اللہ کو پیارے ہوئے۔ سولہ مئی کو اسلام آباد کے جی الیون کے قبرستان میں جنازہ پڑھا گیا یہ اسلام آباد کے بڑے جنازوں میں سے ایک تھا۔ ہر آنکھ نم تھی۔ اس کے بعد سپریم کورٹ بار کے ٹی ٹاک کانز پر اکثر وکلا تعزیت اور دعا مغفرت کے لیے تشریف لاتے رہے۔ سپریم کورٹ بار میں اکرام چودھری کے ساتھیوں نے تعزیتی ریفرنس کرانے کی خواہش کا اظہار کیا جس پر بار کی موجودہ کابینہ اور صدر نے ساتھ دیا اور پھر سولہ جون کو تعزیتی ریفرنس سپریم کورٹ بار میں منعقد ہوا۔ امید تھی سپریم کورٹ کے ججز خاص کر جسٹس ملک شہزاد گھیبہ اس تعزیتی ریفرنس میں شرکت کریں گے مگر نہ جنازے میں شریک ہوئے اور نہ ہی اس تعزیتی ریفرنس میں۔ اگر ملک گھیبہ صاحب، گروپ لیڈران اور سپریم کورٹ کے ججز اس ریفرنس میں شرکت کر لیتے تو ریفرنس مزید اچھا ہو جاتا۔ امید کرتے ہیں تعزیتی ریفرنس کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔ ریفرنس میں چودھری صاحب کے چیمبر کی وکلا جویریہ فیصل نے بھی شرکت کی۔ ریفرنس میں بیگم طاہرہ اکرام چودھری اور اکرام چودھری کے بھائی کرنل ریٹائرڈ محمود احمد بھی شریک ہوئے۔ محترمہ طاہرہ اکرام نے ریفرنس کے موقع پر نم آنکھوں سے بتایا کہ چودھری صاحب وکالت سے قبل آرمی میں تھے۔ بازو فریکچر ہو جانے سے وکالت سے منسلک ہوئے۔ انکے بھائی نے بتایا کہ ہم چار بھائی تھے، تین فوت ہو چکے۔ سابق صدر پرویز مشرف میرے بھائی اکرام چودھری کے بیچ میٹ تھے۔ مشرف کے خلاف تحریک میں اکرام چودھری صاحب وکلا کے ساتھ اور قید میں رہے۔ وہ باہمت شخصیت کے مالک تھے۔ وکالت میں نام کمایا۔ ساتھ ساتھ باقاعدہ ہفتہ وار کالم بھی لکھا کرتے تھے۔ ایک شام الیکشن کے حوالے سے چودھری صاحب سے ملنے انکے آفس پہنچا۔ یوں ملے جیسے برسوں سے جانتے ہوں حالانکہ میری ان سے پہلی ملاقات تھی۔ بتایا کہ میں نے راولپنڈی ہائی کورٹ بار کا بطور سیکرٹری الیکشن لڑنے کا ارادہ کر رکھا ہے۔ میری خواہش ہے کہ میں یہ الیکشن ان کے پینل سے لڑوں۔ مسکرا کر کہا جب انہوں نے ارادہ کر ہی لیا ہے تو پھر میرے ساتھ آ جا۔ یہ سن کر میں حیران ہو کر پوچھا انہوں نے اتنی جلدی ہاں کیسے کر دی؟ کہا میں تمہیں جانتا ہوں، تمہارے کالم پڑھتا ہوں۔ تمہاری سوچ اور خیالات سے واقف ہوں۔ اس زمانے میں ہم دونوں قومی اخبار میں ہفتہ وار کالم لکھا کرتے تھے۔ پھر ہم دونوں نے ایک ساتھ راولپنڈی ہائی کورٹ بار کا الیکشن لڑا۔ الیکشن کے بعد اسلام آباد کچہری میں آ گیا۔ یہاں آ کر ینگ لائرز فورم بنایا اپنے اور وکلا کیلئے چیمبر بنوائے ان چیمبروں کا افتتاح سابق وزیراعظم ملک معراج خالد سے کروایا۔ چودھری صاحب ہمیشہ میری حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ جب سپریم کورٹ بار کا ممبر بنا تو پہلی خبر اکرام چوہدری صاحب کو دی۔ سپریم کورٹ بار میں چودھری صاحب کے ساتھ ایک ہی ٹیبل پر بیٹھنا شروع کیا۔ وہ زندہ دل شخصیت کے مالک تھے، دل اور ہاتھ کے کھلے تھے۔ سپریم کورٹ بار کی رونق تھے۔

فتنہ الہندوستان، فتنہ الخوارج پر ایف سی کا قہر جاری

نسیم الحق زاہدی

ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے جنوبی بلوچستان میں فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے لیے زمین تنگ کر دی گئی ہے اور چن چن کر ان کو جہنم رسید کیا جا رہا ہے۔ 24 جون 2026 کو فتنہ الہندوستان کالعدم تنظیم بی ایل اے کی نام نہاد قہر فورس (ڈرون فورس) کے 30 سے 35 مسلح دہشت گرد خاران کی ملحقہ کلی سراوان میں داخل ہوئے۔ ان کا منصوبہ صاف تھا، ناکہ بندی کر کے لوٹ مار کرنا، بھتہ وصول کرنا اور علاقے کو کئی دن تک یرغمال بنا کر ایک بڑی دہشت گردی کو انجام دینا۔ مگر یقیناً وہ یہ بھول گئے کہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) لمحہ بھر کے لیے بھی غافل نہیں ہوتی۔ خفیہ اطلاعات ملتے ہی جدید تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کی نشاندہی کی گئی۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے چاق و چوبند دستوں نے نماز فجر کے بعد آپریشن کا آغاز کیا، عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے ایسا کاری وار کیا کہ نام نہاد قہر فورس کے ہوش اڑ گئے۔ بوکھلاہٹ میں یہ دہشت گرد قریبی اسکول میں گھس گئے اور وہاں سے عام شہریوں پر فائرنگ شروع کر دی۔ یہ ہے ان نام نہاد سرمچاروں کی اصلیت کہ اپنے مذموم مقاصد کے لیے کبھی خواتین اور بچوں کو تو کبھی اسکولوں، ہسپتالوں کو اور مساجد کو اپنی ڈھال بناتے ہیں۔ مگر ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے پیشہ وارانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسکول کا محاصرہ کر کے کلیئرنس آپریشن شروع کیا جس دوران 4 دہشت گرد موقع پر جہنم رسید ہوئے جبکہ 6 شدید زخمی۔ اس کارروائی میں 6 موٹر سائیکلیں، 3 کواڈ کاپٹرز، 3 کواڈ کاپٹر راکٹ اور 14 عام راکٹ برآمد ہوئے۔ اس کے ساتھ 2 آئی ای ڈیز بھی ملیں جن کو بروقت ناکارہ بنا دیا گیا۔ سوچیں اگر یہ آئی ڈیز پھٹ جاتیں تو کتنی جانیں جا سکتی تھیں۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی بروقت کارروائی نے خاران کلی سراوان کو ایک بہت بڑی تباہی سے بچا لیا۔ دوسرا بڑا آپریشن 14 جون کی رات پنجگور میں پیش آیا جہاں فتنہ الخوارج کے 40 سے 50 بھاری ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں نے N-85 شاہراہ پر سبزاب کے علاقے میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی ایک پوسٹ پر گھات لگا کر حملے کی کوشش کی۔ دہشت گرد سمجھ رہے تھے کہ رات کی تاریکی میں وہ پوسٹ کو نشانہ بنا لیں گے۔ مگر ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پہلے سے تیار تھی۔ جدید ٹیکنالوجی سے دہشت گردوں کی نقل و حرکت کو بروقت ٹریس کر کے پوری پوسٹ کو ہائی الرٹ کر دیا گیا تھا۔ جیسے ہی دہشت گرد حملے کے لیے قریب پہنچے، ایف سی کے چاق و چوبند دستوں نے بھرپور جوابی کارروائی کی اور چند ہی لمحوں دہشت گردوں کو تہس نہس کر دیا۔ 3 خوارج موقع پر جہنم واصل ہوئے اور 5 زخمی ہوئے۔ باقی خوارج اپنے ساتھیوں کی لاشیں چھوڑ کر اندھیرے میں بھاگ کھڑے ہوئے۔ کلیئرنس آپریشن کے دوران جدید اسلحہ، گولہ بارود اور متعدد کنستر بم برآمد ہوئے۔ یہ سامان اس بات کا ثبوت تھا کہ دہشت گرد کتنی بڑی تباہی کا منصوبہ بنا کر آئے تھے۔ الحمدللہ! ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے غیر معمولی جرات اور حکمت عملی سے بغیر کسی نقصان کے یہ حملہ بھی مکمل طور پر ناکام بنا دیا۔ خاران میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد علاقے کو یرغمال بنانا چاہتے تھے۔ پنجگور میں فتنہ الخوارج کے دہشت گرد پوسٹ پر قبضے کا خواب دیکھ رہے تھے۔ دونوں کا مقصد ایک تھا۔ بلوچستان کا امن تباہ کرنا، ترقیاتی عمل کو سبوتاژ کرنا اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنا۔ مگر دونوں جگہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) بنیان مرصوص بن کر کھڑی ہوگئی۔ آج جنوبی بلوچستان میں صورتحال یکسر بدل چکی ہے۔ پہلے فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشت گرد رات کے اندھیرے میں آتے تھے، کارروائی کرتے تھے اور پہاڑوں میں غائب ہو جاتے تھے۔ اب ایسا ممکن نہیں رہا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ٹیکنالوجی اور عوامی تعاون سے پورا نیٹ ورک بچھا دیا ہے۔ مقامی لوگ اب دہشت گردوں سے ڈرنے کے بجائے ان کی اطلاع دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب ان دہشت گردوں کی کمر ٹوٹ چکی ہے۔ ان کے پاس اب نہ محفوظ پناہ گاہیں ہیں، نہ آزادانہ نقل و حرکت کا راستہ ہے۔ دہشت گرد ہر اس چیز پر حملہ کرتے ہیں جو بلوچستان کو خوشحالی کی جانب لیکر جاتی ہے۔ مگر اب ان کے حملے ناکام ہو رہے ہیں۔ ریاست اور سیکیورٹی ادارے یہ تہیہ کر چکے ہیں کہ اب کوئی رعایت نہیں ہوگی۔ یہ پیغام ہر اس شخص کے لیے ہے جو اب بھی فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے بہکاوے میں ہے۔ ہتھیار پھینکو اور قومی دھارے میں شامل ہو جاؤ۔ ورنہ انجام وہی ہو گا جو خاران اور پنجگور میں ہوا۔ جنوبی بلوچستان کا جغرافیہ کٹھن سہی، مگر ایف سی (ساؤتھ) کے جوانوں کا حوصلہ اس سے زیادہ مضبوط ہے۔ وہ گرمی میں بھی مستعد ہیں اور سردی میں بھی۔ وہ عید پر بھی مورچوں میں ہیں اور شب برات پر بھی۔ ان کی قربانیوں کی وجہ سے آج بازار آباد ہیں، ہسپتالوں میں علاج و معالجہ کی سہولیات میسر ہیں، اسکول کھلے ہیں۔ آج سڑکوں پر گاڑیاں رواں دواں ہیں۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ آپریشن مسئلے کا حل نہیں ہوتے۔ ان سے سوال ہے کہ جب زخم ناسور بن جائے تو سرجری لازم ہو جاتی ہے۔ فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشت گرد بلوچستان کے جسم پر ناسور کی مانند ہیں۔ جب تک ان کو کاٹ کر الگ نہیں کیا جائے گا، ترقی کا عمل آگے نہیں بڑھ سکتا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) یہی سرجری کر رہی ہے۔ دہشت گردوں کا اسلحہ پکڑا جا رہا ہے، ان کے سہولت کار بے نقاب ہو رہے ہیں۔ سب سے بڑھ کر ان کی عوامی حمایت ختم ہو چکی ہے۔ جب عوام ساتھ چھوڑ دیں تو بڑی سے بڑی تحریک بھی دم توڑ دیتی ہے۔ ایک ایک دہشت گرد کو چن چن کر جہنم رسید کیا جا رہا ہے۔ جو بچ گئے ہیں وہ بھی زیادہ دیر نہیں بچ پائیں گے

تل کاشت: فصل کو نقصان سے بھی بچائیں

نوید عصمت

تل غذائی اعتبار سے دیگر روغنی اجناس سے منفرد فصل ہے۔ تل کے استعمال سے نہ صرف اہم خوراکی اجزا کے خوراک کی کمی کے اثرات پر قابو پایا جا سکتا ہے بلکہ تل کی پیداوار بڑھا کر خاطر خواہ زرمبادلہ بھی کمایا جا سکتا ہے۔ پیداوار میں کمی کی بڑی وجہ پہلے سے منظور شدہ اقسام میں کم پیداواری صلاحیت اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت میں کمی ہے۔ نیاب نے ایٹمی شعاعوں کے استعمال سے تل کی بھرپور پیداوار کی حامل اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی تل کی نئی اقسام نیاب پرل اور نیاب تل 2016 تیار کی ہیں جو کہ 15 سے 18 من فی ایکڑ پیداواری صلاحیت کی حامل ہیں۔ نیاب پرل اور نیاب تل 2016 کا تنا کافی مضبوط ہے جس کی وجہ سے ان اقسام میں بھرپور پھل لگنے کے باوجود پھل گرنے کے خلاف قوت مدافعت موجود ہے۔ ایک پودے میں پھل دار شاخوں کی تعداد 7 سے 14 اور پودوں کا پھیلا بھی کافی زیادہ ہے جس کی وجہ سے یہ اقسام براڈ لائن کاشت یعنی قطاروں کا فاصلہ 2.5 فٹ پر کاشت کرنے کے لیے موزوں ہیں۔ براڈ لائن طریقہ کاشت سے ایک پودے میں 200 سے 300 کیپسول لگتے ہیں جس کی وجہ سے 15 سے 18 من تک فی ایکڑ پیداوار باآسانی لی جا سکتی ہے۔ نیاب پرل اور نیاب تل 2016 اقسام ہلکی اور درمیانی میرا کے علاوہ زرخیز زمینوں پر کاشت کرنے کے لیے موزوں ہیں۔ کلراٹھی زمین ان اقسام کی کاشت کے لیے موزوں نہیں۔ نیاب پرل اور نیاب تل 2016 کی کاشت کا موزوں وقت 15 جون سے 10 اگست تک ہے۔ براڈ لائن طریقہ کاشت کے لیے 1 تا 1.5 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ نیاب پرل اور نیاب تل 2016 اقسام میں پودوں کا پھیلا زیادہ ہونے کی وجہ سے قطاروں کا درمیانی فاصلہ 2.5 فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 3 سے 4 انچ رکھیں۔ بعد ازاں چھدرائی کر کے کمزور، فالتو اور غیر ضروری پودے نکال دیں۔ براڈ لائن کاشت کے لیے سنگل لائن ڈرل یا سال سیڈ ڈرل ٹریکٹر ڈرل استعمال کریں۔ سفارش کردہ فاصلہ پر براڈ لائن کاشت کی وجہ سے نہ صرف بھرپور پیداوار حاصل ہوتی ہے بلکہ زیادہ بارشوں کی وجہ سے فصل کا نقصان بھی نہیں ہوتا۔ علاوہ ازیں ضرر رساں کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ بھی خاطر خواہ کم ہوتا ہے۔ براڈ لائن طریقہ کاشت کی وجہ سے فصل میں ٹریکٹر کے ذریعے گوڈی کرنا انتہائی آسان ہے۔ جب فصل کا قد تقریبا 2 فٹ ہو جائے جو کہ بجائی کے تقریبا 45 سے 55 دن کے بعد ہوتا ہے تو ٹریکٹر والے ہل کے ذریعے ایک ہفتہ کے وقفہ سے دو گوڈیاں کریں اور دوسری گوڈی کے بعد ٹریکٹر رجر کے ذریعے کھیلیاں بنا دیں۔ اس طرح سے پودوں کو بھرپور پھل لگے گا، جڑی بوٹیاں تلف ہوں گی اور زیادہ بارش سے فصل کا نقصان بھی نہیں ہوگا۔ بجائی کے 20 سے 25 دن بعد جب پودے 4 سے 5 انچ کے ہو جائیں تو کمزور پودے نکال کر پودوں کا درمیانی فاصلہ 3 سے 4 انچ کر دیں۔ ہلکی اور درمیانی میرا زمین میں ایک بوری ڈی اے پی یا تین بوری ایس ایس پی، ادھی بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ بجائی کے وقت ڈالیں جبکہ ادھی بوری یوریا، دو کلو زنک سلفیٹ 33 فیصد والا اور 0.5 فیصد زنک کے محلول کا سپرے ایک ہفتہ دورانیہ کے ساتھ 100 لٹر پانی میں 300 گرام زنک سلفیٹ اور ایک چمچ سرف حل کر کے بجائی کے 60 سے 65 دن بعد فی ایکڑ سپرے کریں۔ بھاری میرا زمین میں پونی بوری ڈی اے پی یا دو بوری ایس ایس پی، ادھی بوری یوریا اور پونی بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ بجائی کے وقت اور ادھی بوری یوریا، دو کلو زنک سلفیٹ 33 فیصد والا اور 0.5 فیصد زنک کے محلول کا سپرے ایک ہفتہ دورانیہ کے ساتھ 100 لٹر پانی میں 300 گرام زنک سلفیٹ اور ایک چمچ سرف حل کر کے فی ایکڑ سپرے کریں۔ تل کی فصل کو دیگر فصلات کی نسبت کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ بجائی کے تقریبا 45 دن بعد تل کی فصل کو پہلا پانی لگائیں۔ اگر اس دوران بارش ہو جائے تو پانی کے دورانیہ کے وقفہ کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ دوسرا پانی بجائی کے تقریبا 65 سے 70 دن بعد لگائیں۔ جب فصل کا قد 1.5 سے 2 فٹ ہو جائے تو رجر کے ذریعے مٹی چڑھا دیں۔ مٹی چڑھانے سے نہ صرف بھرپور پھل لگے گا بلکہ زیادہ بارش ہونے کی صورت میں فصل کو نقصان بھی نہیں ہوگا۔ تل کی فصل کے نقصان دہ کیڑوں میں سبز تیلا، سفید مکھی اور تھرپس شامل ہیں ان کے انسداد کے لیے امیڈا کلوپرڈ 250 ملی لٹر فی ایکڑ 100 سے 120 لٹر پانی میں حل کر کے صبح یا شام کے وقت سپرے کریں

(ادارے کی رائے ضروری نہیں کہ قلم کاروں یا مضمون نگاروں کے خیالات اور مندرجات سے مطابقت رکھتی ہو) ادارہ

بلوچستان کا درد یا بارود کی سیاست؟

تحریر۔ شفیق بلوچ

بلوچستان کی سرزمین صدیوں سے غیرت، مہمان نوازی، رواداری اور قربانیوں کی علامت رہی ہے۔ یہ وہ دھرتی ہے جہاں ایک طرف بلند و بالا پہاڑ ہیں تو دوسری جانب سمندر کی وسعتیں، جہاں قدرت نے بے شمار وسائل عطا کیے ہیں اور جہاں کے عوام نے ہمیشہ امن، ترقی اور خوشحالی کا خواب دیکھا ہے۔ لیکن افسوس کہ کچھ عناصر ایسے بھی ہیں جو اس خواب کی تعبیر سے زیادہ اس کی تباہی میں دلچسپی رکھتے ہیں یہ ایک عجیب منطق ہے کہ جو لوگ خود کو بلوچستان کا خیرخواہ کہتے ہیں، ان کے نشانے پر سب سے پہلے بلوچستان ہی آتا ہے۔ اگر کسی علاقے کی ترقی روکنی ہو تو اس کے سکول بند کر دیے جائیں، اگر مستقبل تاریک کرنا ہو تو اساتذہ کو دھمکایا جائے، اگر عوام کو مشکلات میں دھکیلنا ہو تو سڑکیں اور پل اڑا دیے جائیں، اور اگر خوف و ہراس پھیلانا ہو تو ہسپتالوں، سرکاری دفاتر اور مواصلاتی نظام کو نشانہ بنایا جائے۔ سوال یہ ہے کہ اس سارے عمل میں نقصان کس کا ہوتا ہے؟ اسلام آباد کا، لندن کا یا واشنگٹن کا؟ نہیں، نقصان صرف اور صرف بلوچستان کے عوام کا ہوتا ہے۔ حالیہ دنوں میں مختلف علاقوں میں پلوں کو دھماکوں سے اڑانے کا نیا سلسلہ شروع کیا گیا۔ ڈیرہ مراد جمالی، سبی، سوراب، دکی یارو، ڈھاڈر اور مستونگ سمیت متعدد علاقوں میں آمدورفت کے راستے متاثر کیے گئے۔ بظاہر یہ کارروائیاں کسی ریاستی ادارے کے خلاف دکھائی جاتی ہیں، لیکن حقیقت میں ان کا پہلا شکار وہ عام شہری بنتا ہے جو روزگار، علاج، تعلیم یا کاروبار کے لیے انہی راستوں پر سفر کرتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کچھ لوگوں نے بلوچستان کے عوام کو ہی محصور کرنے کا بیڑہ اٹھا رکھا ہو اگر واقعی مقصد عوام کی خدمت اور حقوق کا حصول ہے تو پھر سکول کیوں جلائے جاتے ہیں؟ اساتذہ کیوں قتل کیے جاتے ہیں؟ تعلیمی اداروں کو کیوں دھمکایا جاتا ہے؟ علم کے چراغ بجھا کر کون سی آزادی حاصل کی جا سکتی ہے؟ دنیا کی تاریخ میں کوئی ایسی مثال نہیں ملتی جہاں کتاب کو دشمن اور جہالت کو دوست بنا کر ترقی کا سفر طے کیا گیا ہو۔ اسی طرح مزدوروں اور ترقیاتی منصوبوں پر کام کرنے والے کارکنوں کو نشانہ بنانے کی منطق بھی سمجھ سے بالاتر ہے۔ جو مزدور اپنے بچوں کا پیٹ پالنے کے لیے دور دراز علاقوں میں کام کرنے آتا ہے، وہ آخر کس جرم کا مرتکب ہے؟ جو مشین سڑک بناتی ہے، جو ٹھیکیدار پل تعمیر کرتا ہے، جو کارکن بجلی یا پانی کا منصوبہ مکمل کرتا ہے، وہ بلوچستان کا دشمن کیسے قرار پاتا ہے؟ اگر تعمیر جرم ہے تو پھر ترقی کا مطلب کیا رہ جاتا ہے؟ مزید حیرت اس بات پر ہوتی ہے کہ ایک طرف ترقیاتی منصوبوں کی مخالفت کی جاتی ہے اور دوسری طرف پسماندگی کا رونا رویا جاتا ہے۔ ایک طرف سکولوں، کالجوں اور ہسپتالوں کو نقصان پہنچایا جاتا ہے اور دوسری جانب عوامی محرومیوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص اپنے گھر کی چھت خود گرائے اور پھر بارش سے بچنے کے لیے فریاد کرے۔ وطن کے محافظوں اور سکیورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنانا بھی ایک ایسا عمل ہے جس کا خمیازہ آخرکار عام شہری ہی بھگتتے ہیں۔ یہ وہ جوان ہیں جو شاہراہوں، بازاروں، سکولوں اور عبادت گاہوں کی حفاظت کے لیے اپنی جانیں قربان کرتے ہیں۔ ان کے خون سے ہاتھ رنگ کر پھر مظلومیت کا لبادہ اوڑھنا تاریخ کے سامنے ایک ایسا تضاد ہے جسے چھپانا ممکن نہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ اگر یہ عناصر واقعی بلوچستان کے خیرخواہ ہیں تو ان کے مطالبات میں مزید سکول، مزید کالج، جدید ہسپتال، روزگار کے مواقع، صنعتیں، صاف پانی اور بہتر انفراسٹرکچر کیوں شامل نہیں؟ وہ عوامی ترقی کے لیے سیاسی اور جمہوری جدوجہد کیوں نہیں کرتے؟ بارود، دھماکوں اور خونریزی کو ہی واحد راستہ کیوں سمجھا جاتا ہے؟ بلوچستان کے عوام باشعور ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ پل گرانے والے تعمیر نہیں کرتے، سکول جلانے والے علم کے دوست نہیں ہوتے، مزدوروں کو قتل کرنے والے عوام کے نمائندے نہیں ہو سکتے اور اپنے ہی لوگوں کے راستے بند کرنے والے ان کے نجات دہندہ نہیں بن سکتے تاریخ گواہ ہے کہ قومیں کتاب سے بنتی ہیں، بارود سے نہیں۔ ترقی سڑکیں بنانے سے آتی ہے، انہیں اڑانے سے نہیں۔ خوشحالی سکول آباد کرنے سے حاصل ہوتی ہے، انہیں ویران کرنے سے نہیں۔ اور عوام کے دل خدمت سے جیتے جاتے ہیں، خوف اور تشدد سے نہیں بلوچستان کا مستقبل بندوق کی نالی میں نہیں بلکہ تعلیم، امن، ترقی اور عوامی فلاح میں پوشیدہ ہے۔ جو قوتیں اس راستے میں رکاوٹ بنتی ہیں، وہ چاہے کسی بھی نام، نعرے یا دعوے کے ساتھ سامنے آئیں، تاریخ انہیں بلوچستان کے محسن نہیں بلکہ اس کی ترقی کی راہ میں حائل عناصر کے طور پر یاد رکھے گی۔

بے حرمتی کے واقعات میں تشویش ناک اضافہ

رشید احمد

چند سالوں سے نونہالوں کی بے توقیری کے واقعات میں خوف ناک حد تک اضافہ ہوگیا ہے جو بیمار معاشرے کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس قسم کی ناپسندیدہ سرگرمیوں سے ایسے لگتا ہے کہ ہم ایسے سماج کا حصہ ہیں جس میں اکثر بھیڑیے ہیں اور جہاں بچوں کے تحفظ نام کی کوئی چیز نہیں۔ بدقسمتی سے یہاں منفی سوچ پروان چڑھ چکی ہے جو ہوس کی کیچڑ سے لتھڑی ہوئی ہے۔ معاشرتی جرائم خاص طور پر بچوں اور بچیوں کے ساتھ بے حرمتی کے جرائم کو دنیا کے ہر معاشرے میں برا سمجھا جاتا ہے اور سخت سزائیں رکھی ہوئی ہیں اسلام میں ان معاشرتی جرائم پر زیرو رعایت اور نرمی کے ساتھ سخت سے سخت سزائیں طے ہیں اور دی جاتی ہیں سزا کے ان قوانین پر عمل درآمد کی روشن مثالیں سعودی عرب کی ہیں جہاں پر ایسے جرائم میں ملوث مجرمان کو فلفور اور سرعام سزا پر عمل درآمد کیا جاتا ہے اور سخت سزا کا یہ ڈر اور خوف معاشرے کے منفی سوچ کے حامل افراد کو جرائم سے روکتا ہے۔ ضیاء دور کے دوران لاہور میں پپو نام کے بچے کے ساتھ بے حرمتی میں ملوث مجرم کو سرعام پھانسی دی گئی اور اس کی لاش چوک پر کرین کے ذریعے کئی دن عوام کی عبرت کے لئے لٹکی رہی اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آنے والے کئی سالوں تک ریپ کا کوئی واقعہ رپوٹ نہیں ہوا۔ قصور میں زینب نام کی معصوم بچی کے ساتھ ریپ اور قتل کا مذموم واقعہ ہوا مجرم کو پھانسی دی گئی اور پھر زینب الرٹ بل پاس ہوا جس کے تحت بے حرمتی کے ان جرائم میں ملوث مجرمان کو سخت سے سخت سزا رکھی گئی اور بعد میں اس قانون کے تحت بڑے مجرمان کو سزائیں ہوئیں پاکستان میں سخت قوانین کے باوجود اس قسم کے واقعات میں خوفناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے قوم کے درد دل رکھنے والے اور والدین سب پریشان ہیں کہ آخر ہماری قوم کو کیا ہوگیا ہے اسلام تو کردار سازی کا درس دیتا ہے ہم بطور قوم اور مسلمان اپنا کردار کھو چکے ہیں ہمارے بچوں کا کیا مستقبل ہے اس قسم کے خوف کی فضا میں پروان چڑھنے والے بچوں کا ذہنی میلان کیا ہوگا والدین پریشان ہیں بچے اور بچیاں سکولوں کالجوں اور معاشرے میں غیر محفوظ ہیں۔ پنجاب میں سی سی ڈی کا ادارہ قائم ہوا اور اس کے ذریعے بے حرمتی کے واقعات میں ملوث مجرمان کو فوری سزاوں پر عملدرآمد کیا جانے لگا تو قوم کو کچھ اطمینان ہوا کہ اب ایسے واقعات میں یقینا کمی آئے گی مگر افسوس کہ سی سی ڈی کی سخت کاروائیوں کے باوجود اس قسم کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے مجرمانہ ذہنیت کے حامل لوگوں کو پتا ہے کہ پنجاب پولیس اور سی سی ڈی ان مجرمان کو نہیں چھوڑے گی مگر پھر بھی جرائم ہو رہے ہیں۔ سی سی ڈی کے پاس معاشرے کے اس گند کو صاف کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے جس پر وہ عمل پیرا ہیں

’’نئی دنیا کا نیا دفاعی و معاشی اتحاد‘‘

وزیر احمد جوگیزئی

دنیا اس وقت جس تیزی سے بدل رہی ہے اس میں عالمی سیاست، دفاعی حکمت عملی اور معاشی تعلقات کے پرانے پیمانے تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں۔ طاقت کے مراکز نئی شکل اختیار کر رہے ہیں اور مختلف خطے اپنے مستقبل کے لیے نئے راستے تلاش کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں پاکستان، ایران، ترکیہ اور مشرق وسطی کے ممالک کے لیے یہ تاریخی موقع ہے کہ وہ ماضی کے تجربات سے سبق حاصل کرتے ہوئے ایک ایسی مشترکہ حکمت عملی تشکیل دیں جو نہ صرف دفاعی اعتبار سے مضبوط ہو بلکہ معاشی ترقی اور علاقائی استحکام کا ذریعہ بھی بن سکے۔ پاکستان، ایران اور ترکیہ ماضی میں علاقائی تعاون کے مختلف منصوبوں کا حصہ رہے ہیں۔ اگر اسی سوچ کو نئے تقاضوں کے مطابق وسعت دی جائے اور مشرق وسطی کے ان ممالک کو بھی شامل کیا جائے جہاں باہمی تعاون کے امکانات موجود ہیں تو ایک ایسا مضبوط علاقائی نظام تشکیل دیا جاسکتا ہے جو ا?نے والے وقت میں اس پورے خطے کے مفادات کا تحفظ کر سکے۔ یہ نظام صرف دفاعی اتحاد تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے معاشی، صنعتی، توانائی، ٹیکنالوجی اور تجارتی تعاون کے وسیع دائرے میں دیکھنا ہوگا۔ ایک مضبوط خطہ وہی ہوتا ہے جو اپنے دفاع کے ساتھ ساتھ اپنی معیشت کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ دفاعی طاقت اور معاشی استحکام ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، کیونکہ کمزور معیشت کے ساتھ طویل مدتی دفاعی خودمختاری ممکن نہیں ہوتی۔ مشرق وسطی کے ممالک کئی دہائیوں سے اپنے دفاع کے لیے بیرونی طاقتوں پر انحصار کرتے ا?ئے ہیں۔ بڑی تعداد میں دفاعی ضروریات دور دراز ممالک سے پوری کی جاتی رہی ہیں، لیکن حالیہ عالمی حالات نے یہ سوال کھڑا کردیا ہے کہ کیا یہ حکمت عملی واقعی پائیدار ہے؟ بدلتے ہوئے حالات نے یہ حقیقت واضح کی ہے کہ ہر ملک کو اپنے دفاع اور سلامتی کے لیے اپنے خطے کے ممالک کے ساتھ مضبوط روابط اور مشترکہ منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ کبھی کبھی تاریخ کے مشکل حالات بھی قوموں کو نئی حقیقتوں کا احساس دلا دیتے ہیں۔ جنگیں اور بحران اگرچہ تباہی لاتے ہیں، لیکن ساتھ ہی وہ ریاستوں کو اپنی کمزوریوں کا جائزہ لینے اور نئے راستے تلاش کرنے کا موقع بھی فراہم کرتے ہیں۔ حالیہ علاقائی کشیدگی نے بھی بہت سے ممالک کو یہ سوچنے پر مجبور کیا ہے کہ دفاعی تحفظ کے لیے صرف بیرونی ضمانتوں پر انحصار کافی نہیں، بلکہ علاقائی تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس خطے کے ممالک کے پاس بے پناہ قدرتی وسائل، نوجوان ا?بادی، جغرافیائی اہمیت اور معاشی صلاحیت موجود ہے۔ اگر ان وسائل کو مشترکہ منصوبہ بندی کے تحت استعمال کیا جائے تو یہ خطہ دنیا کے اہم ترین اقتصادی مراکز میں شامل ہو سکتا ہے۔ مشرق وسطی کی دولت اگر صرف بیرونی سرمایہ کاری میں محدود رہنے کے بجائے خطے کے اندر صنعت، تحقیق، دفاعی پیداوار، تعلیم اور انفراسٹرکچر پر خرچ ہو تو اس کے اثرات کئی گنا زیادہ ہو سکتے ہیں۔ بدقسمتی سے ماضی میں خطے کے ممالک ایک دوسرے پر مکمل اعتماد قائم نہیں کر سکے۔ بیرونی طاقتوں نے بھی اس صورتحال سے فائدہ اٹھایا اور مختلف ممالک کے درمیان فاصلے برقرار رہے۔ لیکن ا?ج کے حالات یہ تقاضا کرتے ہیں کہ علاقائی ممالک اپنے مشترکہ مفادات کو پہچانیں اور باہمی اعتماد کی بنیاد پر ا?گے بڑھیں۔ پاکستان، ایران اور ترکیہ اس حوالے سے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تینوں ممالک نہ صرف جغرافیائی طور پر اہم ہیں بلکہ ان کے پاس دفاعی، انسانی اور اقتصادی صلاحیت بھی موجود ہے۔ اگر یہ ممالک ایک وسیع علاقائی تعاون کے ماڈل کو ا?گے بڑھائیں اور مشرق وسطی کے ممالک کو بھی اس میں شامل کریں تو ایک ایسا پلیٹ فارم تشکیل پا سکتا ہے جو خطے کے امن اور ترقی میں بنیادی کردار ادا کرے۔ دفاعی تعاون کا مقصد کسی کے خلاف محاذ بنانا نہیں ہونا چاہیے بلکہ خطے کے امن، خودمختاری اور استحکام کا تحفظ ہونا چاہیے۔ ایک مضبوط دفاعی نظام وہی کامیاب ہوتا ہے جو امن قائم رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ اسی طرح معاشی تعاون بھی صرف تجارت تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ مشترکہ صنعتی منصوبوں، ٹیکنالوجی، توانائی اور انسانی ترقی تک پھیلنا چاہیے۔ علاقائی ممالک کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ا?ج کی دنیا میں تنہا طاقتور ہونا مشکل ہے۔ بڑے چیلنجز کا مقابلہ مشترکہ سوچ، مشترکہ منصوبہ بندی اور باہمی اعتماد سے ہی ممکن ہے۔ دنیا کے کئی خطوں نے علاقائی تعاون کے ذریعے ترقی کی مثالیں قائم کی ہیں، اب مشرق وسطی اور اس سے جڑے ممالک کے لیے بھی وقت ہے کہ وہ اپنے مستقبل کے لیے ایک نئی سمت متعین کریں۔ اسرائیل کی تاریخ اور اس کے خطے میں کردار پر بھی بہت سے سوالات اٹھتے رہے ہیں۔ 1948ء کے بعد سے خطے کی سیاست میں مسلسل تبدیلیاں ا?تی رہی ہیں اور مختلف تنازعات نے پورے خطے کو متاثر کیا ہے۔ حالیہ واقعات نے بھی یہ حقیقت سامنے رکھی ہے کہ خطے کے ممالک کو اپنی سلامتی کے معاملات میں زیادہ خودمختار سوچ اختیار کرنا ہوگی۔ ایران کے حالیہ ردعمل اور مزاحمت نے بھی خطے میں نئی بحث کو جنم دیا ہے کہ طاقت کا توازن کس طرح تبدیل ہو رہا ہے۔ اس سے یہ سبق لیا جاسکتا ہے کہ کسی بھی ملک کی طاقت صرف اس کے ہتھیاروں میں نہیں بلکہ اس کی سیاسی بصیرت، عوامی قوت، معاشی صلاحیت اور حکمت عملی میں بھی ہوتی ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ خطے کے ممالک ماضی کے اختلافات سے نکل کر مستقبل کی طرف دیکھیں۔ ایک دوسرے کو خطرہ سمجھنے کے بجائے شراکت دار سمجھیں۔ کیونکہ اگر یہ ممالک ا?پس میں تعاون کریں تو دفاع، معیشت اور ترقی کے میدان میں ایک نئی تاریخ رقم کر سکتے ہیں۔ جمہوریت، خودمختاری اور علاقائی احترام کی بنیاد پر ایک ایسا نظام قائم کیا جا سکتا ہے جس میں ہر ملک کا وقار محفوظ ہو اور خطے کے عوام کو امن، ترقی اور خوشحالی مل سکے۔ ا?نے والا وقت انہی قوموں کا ہوگا جو حالات کو سمجھ کر بروقت فیصلے کریں گی اور اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی خود کریں گی۔

معیاری تعلیم کا ضامن دی ٹرسٹ سکول

بلقیس ریاض

مجھے سائرہ طاہر کا فون ایا کہ اپ نے 19 جون کو صبح ساڑھے گیارہ بجے دی ٹرسٹ سکول میں انا ہے۔ ٹیچرز کی یونیفارم کی Inaugration ceremony ہے۔ میں وہاں پہنچی تو مجھ سے پہلے کافی مہمان اچکے تھے... اعتزاز احسن کی اہلیہ بشریٰ بھی وہاں موجود تھیں اور سارے ٹرسٹ سکولوں کی ٹیچرز بھی تھیں جنھوں نے ایک جیسا لباس پہنا ہوا تھا۔ ’’دی ٹرسٹ سکول‘‘ معیاری تعلیم و تربیت کے لئے ایک منفرد تعلیمی ادارہ ہے۔ یہ جو ٹرسٹ سکول ہیں یہ جدید تعلیمی تقاضوں کے مطابق بنائے گئے وسیع و عریض کیمپس ہیں۔ بچوں کی جسمانی نشوونما کے لئے کھیل کے میدان، کردار سازی اور نصابی، ہم نصابی سرگرمیاں بھی مہیا کی گئی ہیں۔ لاہور بورڈ میں بچوں کے اعلیٰ گریڈ بھی اتے ہیں...... سائنس لیبارٹریز، لینگویج لیب، میتھ لیب، انڈور گیمز کی سہولیات سے مزین کیمپس ہیں۔ طلباء کے روشن مستقبل کیلئے سکل ڈویلپمنٹ، ائی ٹی کورسز اور کمپیوٹر ٹریننگ پروگرام بھی دیئے جا رہے ہیں۔ سکول بس اور جنریٹر کی سہولت بھی موجود ہے۔ میرے خیال میں اساتذہ کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں۔ وہ بچوں کے ذہنوں کو علم کی روشنی سے منور کرتے ہیں اور انہیں اچھے اخلاق، نظم و ضبط اور کامیابی کا راستہ دکھاتے ہیں۔ ہمارے اساتذہ کی محنت، خلوص اور لگن ہی ادارے کی کامیابی کی بنیاد ہے۔ ان کی مسلسل رہنمائی اور حوصلہ افزائی کی بدولت بچے نہ صرف تعلیمی میدان میں بلکہ اخلاقی اور سماجی زندگی میں بھی نمایاں کارگردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ میں اپنے تمام اساتذہ کو ان بے مثال خدمات پر سلام پیش کرتی ہوں اور بچوں کے روشن مستقبل کیلئے دعا گو ہوں. سائرہ صاحبہ کو اس عظیم اور نیک کام پر دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین. انہوں نے علم کا جو ننھا سا پودا لگایا تھا. اج وہ ایک تناور درخت بن چکا ہے. جس کی چھاؤں میں ہزاروں بچے زیور تعلیم سے اراستہ ہو رہے ہیں اور انشاء اللہ ہوتے رہیں گے...... .اپنے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ رہے ہیں. ٹرسٹ سکول ایک تعلیمی ادارہ نہیں بلکہ کردار سازی، اخلاقی تربیت اور بہترین مستقبل کیلئے تعمیر کا مرکز ہے اور اس کی بے لوث خدمات بھی قابل ستائش ہیں. وہ بچوں کو صرف کتابی علم ہی نہیں دیتے بلکہ انہیں زندگی میں کامیاب بنانے کا ہنر بھی سکھاتے ہیں. اساتذہ معاشرے کے معمار ہوتے ہیں. وہ طلبہ کو علم، اخلاق اور زندگی گزارنے کے اصول سکھاتے ہیں . ایک اچھا استاد نہ صرف کتابی علم دیتا ہے بلکہ اپنے کردار اور رہنمائی سے طلبہ کی شخصیت کو بھی نکھارتا ہے. اساتذہ قوم کے مستقبل کو سنوارتے ہیں اور نئی نسل کو کامیابی کی راہ دکھاتے ہیں. اسی لئے ٹیچرز کا احترام ہر طالب علم پر فرض ہے۔

تباہی کا راستہ، "ڈنکی" اور ریاستی اقدامات

نازیہ مصطفیٰ

دنیا بھر میں ہجرت کو ایک فطری سماجی اور معاشی عمل تصور کیا جاتا ہے۔ بہتر روزگار، اعلیٰ معیار زندگی، جدید تعلیم اور معاشی استحکام کی خواہش انسان کو نئے مواقع کی تلاش پر امادہ کرتی ہے۔ پاکستان بھی ان ممالک میں شامل ہے جہاں ہر سال ہزاروں نوجوان بیرون ملک روزگار، تعلیم اور بہتر مستقبل کے خواب لے کر روانہ ہوتے ہیں۔ تاہم گزشتہ چند برسوں میں ایک تشویشناک رجحان نے جنم لیا ہے، جسے عام طور پر "ڈنکی" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ غیر قانونی اور بے قاعدہ ہجرت کا ایسا خطرناک راستہ ہے جو نوجوانوں کے سنہرے خوابوں کو اکثر اذیت، قید، مالی تباہی، استحصال اور بعض اوقات موت میں تبدیل کر دیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ڈنکی محض ایک غیر قانونی سفری طریقہ نہیں بلکہ ایک منظم بین الاقوامی مجرمانہ کاروبار ہے، جس کا شکار ہونے والے افراد اور ان کے خاندان برسوں اس کے تباہ کن اثرات بھگتتے رہتے ہیں۔ پاکستان سے غیر قانونی ہجرت کے رجحان کے پس منظر میں متعدد سماجی اور معاشی عوامل کارفرما ہیں۔ بے روزگاری، غربت، محدود معاشی مواقع، تیزی سے بڑھتی ہوئی ابادی اور بیرون ملک خوشحال زندگی کے خواب نوجوانوں کو پرخطر فیصلے کرنے پر امادہ کر دیتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق انسانی اسمگلروں کے نیٹ ورک ایک فرد سے یورپ پہنچانے کے نام پر تیس لاکھ سے ساٹھ لاکھ روپے تک وصول کرتے ہیں۔ اس خطیر رقم کا انتظام کرنے کے لیے متعدد خاندان اپنی زرعی زمینیں اور اثاثہ جات فروخت کر دیتے ہیں، سونا گروی رکھ دیتے ہیں، بھاری قرضے لیتے ہیں یا اپنی تمام عمر کی جمع پونجی داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ بدقسمتی سے ان میں سے بڑی تعداد منزل تک پہنچنے سے پہلے ہی دھوکے، تشدد اور استحصال کا شکار ہو جاتی ہے۔ یوں ایک نوجوان کا خواب پورے خاندان کی معاشی تباہی کا سبب بن جاتا ہے۔ لیبیا گزشتہ چند برسوں سے غیر قانونی ہجرت کے سب سے خطرناک مراکز میں شمار کیا جا رہا ہے۔ یورپ جانے کی خواہش رکھنے والے پاکستانی نوجوانوں کی بڑی تعداد زمینی راستوں سے ایران، ترکی، مصر یا دیگر ممالک کے ذریعے لیبیا پہنچتی ہے، جہاں ان کا سامنا ایسے مجرمانہ گروہوں سے ہوتا ہے جو انسانی جانوں کو محض ایک کاروباری شے سمجھتے ہیں۔ متعدد متاثرین کے بیانات کے مطابق لیبیا میں پہنچنے کے بعد انہیں اغوا کر لیا جاتا ہے، نجی جیلوں میں قید رکھا جاتا ہے اور ان کے اہل خانہ سے بھاری تاوان طلب کیا جاتا ہے۔ بعض افراد کئی کئی برس تک قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنے پر مجبور رہتے ہیں۔ پاکستانی سفارتی ذرائع اور بین الاقوامی اداروں کی معاونت سے 2026ء کے دوران دو سو سے زائد پاکستانی شہریوں کو لیبیا سے وطن واپس لایا گیا، فروری 2026ء میں تیس پاکستانی شہریوں کو طرابلس کے تاجورہ حراستی مرکز سے واپس لایا گیا جبکہ مئی 2026 میں تقریباً ایک سو ستتر پاکستانیوں کو بن غازی اور طرابلس کے مختلف حراستی مراکز سے خصوصی پروازوں کے ذریعے پاکستان منتقل کیا گیا۔ ان افراد کی اکثریت وہ تھی جو یورپ پہنچنے کے خواب میں انسانی اسمگلروں کے جھانسے میں اکر لیبیا پہنچے تھے، لیکن وہاں گرفتار ہو گئے یا جرائم پیشہ گروہوں کے چنگل میں پھنس گے۔ غیر قانونی ہجرت کے نتائج صرف جسمانی خطرات تک محدود نہیں رہتے۔ ایسے افراد جو کئی ماہ یا برسوں بعد وطن واپس اتے ہیں، ان میں ہیپاٹائٹس، متعدی امراض، غذائی قلت، مستقل جسمانی معذوری اور نفسیاتی عوارض پائے جاتے ہیں۔ ماہرین نفسیات کے مطابق ایسے متاثرین میں بعد از صدمہ ذہنی تناؤ، شدید ڈپریشن، خوف، بے اعتمادی اور سماجی تنہائی جیسی علامات عام ہوتی ہیں۔ بعض متاثرین معاشرے میں دوبارہ معمول کی زندگی اختیار کرنے میں بھی مشکلات کا شکار رہتے ہیں۔ اس سنگین انسانی بحران کے تناظر میں ریاستِ پاکستان نے حالیہ برسوں میں غیر قانونی ہجرت اور انسانی سمگلنگ کے خلاف اپنی حکمت عملی کو مزید موثر، منظم اور سخت بنایا ہے۔ انسانی سمگلنگ صرف ایک قانونی جرم نہیں بلکہ قومی وقار، انسانی تحفظ اور بین الاقوامی ذمہ داریوں سے جڑا ہوا ایک پیچیدہ مسئلہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ریاستی اداروں نے اس ناسور کے خاتمے کے لیے متعدد عملی اقدامات کیے ہیں۔ یونان، لیبیا اور بحیرہ روم میں پیش انے والے المناک واقعات کے بعد حکومت پاکستان نے انسانی اسمگلروں کے خلاف ملک گیر کریک ڈاون شروع کیا۔ ایف ائی اے کے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکلز کو فعال بنایا گیا، مختلف شہروں میں چھاپے مارے گئے اور متعدد ایسے عناصر گرفتار کیے گئے جو نوجوانوں کو غیر قانونی راستوں سے یورپ بھجوانے کے دھندے میں ملوث تھے۔ کئی سرکاری اہلکاروں کے خلاف بھی تحقیقات کی گئیں جن پر انسانی اسمگلنگ کے نیٹ ورکس سے روابط رکھنے کے الزامات تھے۔ یہ امر اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست اس معاملے پر کسی قسم کی مصلحت یا رعایت کے بجائے احتساب اور قانون کی حکمرانی کو ترجیح دے رہی ہے۔ پاکستان نے بین الاقوامی سطح پر بھی تعاون کے دائرہ کار کو وسعت دی ہے۔ لیبیا، یونان، اٹلی، ترکی، مصر اور دیگر متعلقہ ممالک کے ساتھ سفارتی رابطوں کے ذریعے پاکستانی شہریوں کی شناخت، ان کی رہائی اور وطن واپسی کو یقینی بنایا گیا۔ پاکستانی سفارت خانوں اور قونصل خانوں نے ان مشکل حالات میں اپنے شہریوں کو قانونی معاونت، سفری دستاویزات اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر سہولتیں فراہم کیں۔ خصوصی پروازوں کے ذریعے متعدد پاکستانیوں کو وطن واپس لایا گیا، جو ریاست کی جانب سے اپنے شہریوں کے تحفظ اور بحالی کے عزم کا عملی مظہر ہے۔ اب حکومت کو چاہیے کہ نوجوانوں کے لیے مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے، فنی تربیت کے پروگراموں کو فروغ دینے اور بیرون ملک قانونی ملازمتوں کے حصول کے لیے ادارہ جاتی سہولتوں کو بہتر بنانے کی کوشش مزید تیز کرے۔

عوام کا استحصال، اشرافیہ کی دھمال

عتیق انور راجا

ریاست کی بنیادی ذمہ داریوں کا محور اپنے شہریوں کو تعلیم، صحت، انصاف اور روزمرہ کی ضروریات زندگی سستے اور مناسب نرخوں پر فراہم کرنا ہوتا ہے۔ دنیا بھر کے فلاحی معاشروں میں ان چار ستونوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا جاتا، لیکن ہمارے ہاں یہ پورا نظام ہی الٹ دکھائی دیتا ہے۔ تعلیم، جو کسی بھی قوم کی ترقی کا پہلا زینہ ہوتی ہے، ہمارے نظام نے اسے مسلسل چھٹیوں، ہڑتالوں اور نجی شعبے کی بے لگام پالیسیوں کی نذر کر دیا ہے۔ یہی المیہ ہمارے نظام صحت کا بھی ہے۔ سرکاری ہسپتالوں کی حالتِ زار یہ ہے کہ وہاں گنجائش سے کہیں زیادہ مریضوں کی لمبی لائنیں لگی رہتی ہیں، جہاں ایک ایک بیڈ پر دو دو مریض پڑے نظر اتے ہیں اور دوائیوں کی عدم دستیابی عام بات بن چکی ہے۔ رہی بات انصاف کی، تو عدالتوں کے چکر کاٹتے کاٹتے عام شہریوں کی نسلیں گزر جاتی ہیں۔ ریاست سے کم از کم یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ بازاروں میں اٹا، دال، چینی، گھی اور گوشت جیسی اشیائے خوردونوش تو عام شہری کی پہنچ میں رہنے دے۔ مگر افسوس کہ یہاں بھی ذخیرہ اندوزوں اور ناجائز منافع خوروں کا راج ہے۔ اگر ریاست اپنی یہ تمام بنیادی ذمہ داریاں مافیاز اور پرائیویٹ سیکٹر کے رحم و کرم پر چھوڑ دے گی، تو پھر عام شہری کا یہ سوال بالکل بجا ہے کہ وہ کس بنیاد پر ریاست کی رٹ اور اس کے وجود پر یقین رکھے۔ کہتے ہیں کہ ریاست کی پہچان اس کے کمزور ترین شہری کو ملنے والے تحفظ اور انصاف سے ہوتی ہے۔ لیکن اگر پچھلے دو تین ماہ کے حالات و واقعات کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے تو دل خون کے انسو روتا ہے کہ پاکستان میں ریاست کی رٹ دن بہ دن کمزور ہوتی چلی جا رہی ہے۔ ایک طرف بین الاقوامی محاذ پر ملک کا نام روشن ہو رہا ہے، علاقائی سفارت کاری میں ہماری کامیابیوں کے ڈنکے بج رہے ہیں، تو دوسری طرف ملک کے اندر مہنگائی، ناجائز منافع خوری اور اشرافیہ کے ہاتھوں عام شہریوں کے معاشی استحصال کا ایک ایسا طوفان گرم ہے جس نے غریب اور سفید پوش طبقے سے جینے کا حق ہی چھین لیا ہے۔ حالیہ ایران امریکہ تنازعہ اور جنگ کے وقت، ہمارے وزیر اعظم میاں شہباز شریف نے "دل پر پتھر رکھ کر" پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کیا۔ اس فیصلے پر نہ تو ان کے وزیروں مشیروں نے لب کشائی کی اور نہ ہی تیل و گیس کی کمپنیوں کی طرف سے قیمتوں میں اس ریکارڈ اضافے پر کسی پریشانی کا اظہار کیا گیا۔ ہوتی بھی کیسے؟ ان کمپنیوں کے پاس پہلے سے سستے داموں خریدا گیا جو سٹاک موجود تھا، قیمتوں کے یوں بڑھنے سے اس پر انہیں اربوں روپے کا راتوں رات مفت منافع مل گیا۔ منافع خوری کا یہ کھیل یہیں ختم نہیں ہوتا۔ حیران کن طور پر ایل پی جی گیس کی سرکاری قیمت اور اوپن مارکیٹ کے نرخوں میں زمین اسمان کا فرق ہے۔ سرکاری نرخ ساڑھے تین سو روپے کلو کے قریب ہیں، جبکہ بازار میں عوام کو یہی گیس چھ سو روپے کلو فروخت کی جا رہی ہے۔ لیکن افسوس! نہ تو انتظامیہ، نہ پرائس کنٹرول فورس اور نہ ہی کوئی حکومتی وزراء اس کھلی ڈکیتی کو روکنے کے لیے متحرک نظر اتے ہیں۔ پٹرول کی قیمتوں کا بوجھ اپنی جگہ، لیکن پٹرول پمپس پر پیمانوں میں گڑبڑ نے عوام کی جیبوں پر دوسرا بڑا ڈاکہ ڈال رکھا ہے۔ ائے روز خبریں گردش کرتی ہیں کہ پمپس والے پیمانے کم کر کے عوام کو لوٹ رہے ہیں، مگر ضلعی انتظامیہ کی طرف سے ایک دو پمپس کو معمولی سا جرمانہ کر کے فائل بند کر دی جاتی ہے۔ جب تک کم پٹرول فراہم کرنے والے پمپس مالکان کے خلاف سخت اور عبرت ناک اقدامات نہیں کیے جاتے، تب تک عوام کا یہ استحصال یونہی جاری رہے گا۔ عوام کو امید کی ایک کرن گزشتہ جمعہ کی شام نظر ارہی تھی کہ غریب عوام سمجھ رہے تھے کہ وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف دل پہ رکھے پتھر کو ہٹا کر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں واضح کمی کا اعلان کریں گے۔ لیکن دس محرم الحرام کی شام خبریں چلنے لگیں کہ تیل و گیس کی بڑی کمپنیوں نے وزیر اعظم سے قیمتیں کم نہ کرنے کا "مطالبہ" کیا ہے، اور قسمت دیکھیے کہ وزیر اعظم نے ان کمپنیوں کی بات من و عن تسلیم کرتے ہوئے قیمتوں کو سابقہ نرخوں پر برقرار رکھا۔ اب عوام کا یہ شک یقین میں بدلتا جا رہا ہے کہ ائی پی پیز کی طرح ان تیل و گیس کی کمپنیوں میں بھی مقتدر حلقوں اور حکومتی اشرافیہ کے اپنے حصص اور مفادات شامل ہیں۔ اگر ہم پچھلے بیس سال کی تاریخ اٹھا کر دیکھیں تو یہ کڑوا سچ سامنے اتا ہے کہ چھوٹا گوشت، دودھ، دہی اور بیکری کی اشیاء کبھی حکومتی نرخ نامے کے مطابق دستیاب نہیں ہوئیں۔ پرائس کنٹرول کمیٹیاں صرف کاغذوں تک محدود رہتی ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ملک کے پورے نظام کو ایک مخصوص مافیا اور اشرافیہ کنٹرول کر رہی ہے، جن کا جب دل چاہتا ہے دال، چینی، گھی اور اٹے کی قیمتوں میں اضافہ کر کے عوام کی چمڑی ادھیڑ دیتے ہیں۔ ہم وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی معاملہ فہمی، سیاسی تدبر اور امریکہ ایران جنگ بندی کے دوران مسائل کے حل کے لیے کی جانے والی انتھک کوششوں کے دل سے معترف ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر اپ نے جو سیاسی مہارت دکھائی، وہ بلاشبہ قابل ستائش ہے۔ لیکن خدا کے لیے! ایسی ہی مخلصانہ اور انتھک کوششیں پاکستان کے ان کروڑوں عوام کی زندگیاں اسان بنانے کے لیے بھی کیجیے جو اس وقت مہنگائی کے دوزخ میں جل رہے ہیں۔ بجلی کے بلوں پر فکسڈ ٹیکسز کا عذاب اور دو سو یونٹ کراس کرتے ہی بل میں تین گنا اضافہ شہریوں کو ذہنی مریض بنا رہا ہے۔ رہی سہی کسر ترقیاتی منصوبوں کے نام پر شہروں میں اٹھ اٹھ گھنٹے کی طویل بجلی کی بندش نے نکال دی ہے جس نے عوام کا جینا محال کر رکھا ہے۔ اپ کی انتھک کوششوں سے جہاں پاک ایران اور امریکہ کے مابین جنگ بندی اور سفارتی بحران کو ٹالا گیا، وہیں بڑے بڑے ترقیاتی منصوبوں کی بنیاد بھی رکھی جا رہی ہے

محنت کا پھل کتنا میٹھا ہے، چکھ کے دیکھ لیں

اسلم لودھی

سکھر کی ایک تنگ گلی سے ہر صبح ایک کمزور سا آدمی اپنی گدھا گاڑی کے ساتھ باہر نکلتا تھا۔ چہرے پر دھوپ کی سختی، ہاتھوں میں چھالے، کپڑوں پر مٹی اور آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک ہوتی۔ لوگ اُسے صرف ’’گدھا گاڑی والا‘‘ پکارتے تھے۔ کسی نے کبھی اُس کے خوابوں کی تعبیر نہیں پوچھی۔ دن بھر وہ سڑکوں پر مٹی، اینٹیں اور سامان ڈھوتا، گرمی میں پسینہ بہتا، سردی کے موسم میں ہاتھ کانپتے۔ مگر شام کو جب وہ تھکا ہارا گھر لوٹتا، تو اُس کی جیب میں صرف دو سو روپے ہوتے لیکن وہ دو سو روپے اُس کیلئے روٹی سے زیادہ قیمتی تھے۔ کیونکہ ان پیسوں سے روٹی کے ساتھ ساتھ اُس کی بیٹی کی کتابیں بھی آتی تھیں۔ وہ چھوٹی سی بچی اکثر گدھا گاڑی پر باپ کے پیچھے بیٹھی دکھائی دیتی۔ ہاتھ میں پھٹی پرانی کتاب، چہرے پر گرد، اور آنکھوں میں روشن مستقبل کے خواب۔ رات کو جب پورا محلہ سو جاتا، تو اُن کے کچے گھر میں ایک مدھم سی لالٹین جلتی۔ وہ بچی اسی دھندلی سی روشنی میں بھی پڑھتی رہتی۔ کبھی پسینے سے بھیگ جاتی تو دوپٹے سے پیشانی صاف کر لیتی۔ کبھی آسمان کی طرف دیکھتی اور پھر خاموشی سے کتاب کھول کر پڑھنے لگتی۔ لوگ ہنستے۔ ’’کہ گدھا گاڑی والے کی بیٹی پائلٹ بنے گی؟‘‘۔ اپنی اوقات دیکھی ہے کیا؟‘‘ ایسے خواب غریبوں کے لئے نہیں ہوتے۔ کبھی کبھی اُس کا باپ یہ سب کچھ سن کر خاموش ہو جاتا اور اپنی بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہتا۔ بیٹی۔۔۔ پڑھتی رہنا۔۔۔ ایک دن یہ لوگ تمہارا نام عزت اور احترام سے لیا کریں گے۔ پھر ایک دن پورا سندھ چونک اٹھا۔ وہی بچی، جس کے گھر میں بجلی تک نہیں تھی جس کے باپ کے پاس چلانے کیلئے سائیکل بھی نہیں تھی۔ وہ سندھ بورڈ میں ٹاپ کر گئی مگر کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی تھی۔ اصل معرکہ تو ابھی شروع ہوا تھا۔ سال گزرے، محنت جاری تھی۔ آنسو، بھوک، تھکن، جدوجہد اور پھر ایک صبح پاک فضائیہ کے اکیڈمی گراؤنڈ میں ایک اعلان ہوا۔ ایک لڑکی پاک فضائیہ کی وردی میں ملبوس، سر فخر سے بلند کیے، قدموں میں اعتماد لیے، اپنے خوابوں کی تعبیر کی جانب بڑھ رہی تھی۔

حکم اذاں

طارق امین

عرصہ تقریبا ایک سال کے اوپر ہوا چاہتا ہے کہ یہ خاکسار اپنے کالم تیسری انکھ کا تسلسل برقرار رکھ سکا لیکن اج اندر سے قلندر کے حکم اذاں کہ اٹھ مصلحت کی زنجیروں کو توڑ اور قلم کے حرمت کو برقرار رکھتے زندہ لاشوں کے اس قبرستان میں جہاں اب صرف اور صرف منافقت اور خاموشی کا راج ہے ایسا رقص برپا کر اور ایسا سماں باندھ کہ جہاں فکری سوچ سے بانجھ انسان بھی یہ کہنے پر مجبور ہو جائیں کہ مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ۔ کالم کے ابتدائیہ کی جن سخت الفاظ کے ساتھ حاشیہ ارائی کر رہا ہوں وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ نوائے وقت جیسے بیباک ادارے کے سوا شائد انھیں کوئی اور قابل اشاعت ہونے کی سند عطا نہ کرے۔ لیکن امام صحافت محترم مجید نظامی کے طے کردہ ضوابط کی حدود میں رہتے ہوئے میں جتنا بھی سخت موقف اور الفاظ استعمال کرتا ہوں، ان پر قدغن نہیں لگتی۔ قارئین اجکل اپ ہر شخص کے منہ سے ایک ہی فقرہ سنیں گے کہ جی اس ملک میں صحافت کا جنازہ نکل چکا لیکن کیا کبھی کسی نے اس بابت سوچا کہ ایسا کیوں ہوا یا ہو رہا ہے۔ اسکے جواب کو سمجھنے کیلئے پہلے ایک بنیادی نقطہ کو سمجھنا پڑیگا کہ پہلے صحافت شتر بے مہار نہیں تھی۔ ہر اشاعتی ادارے کا اپنا ایک ایڈیٹوریل بورڈ ہوتا تھا جسکی روزانہ صبح ایک میٹنگ ہوتی جس میں گذشتہ روز کی اشاعت کا جائزہ لیا جاتا اور اس بات کو یقینی بنایا جاتا کہ رپورٹنگ یا پبلشنگ میں اگر کوئی غلطی یا کوتاہی ہو تو اسکا پورا پورا احتساب ہو اور ذمہ داروں کی سرزنش ہو جبکہ اگلے شمارہ کیلئے ایک شکم سیر گفتگو کے بعد ایک پالیسی فریم کی جاتی لیکن اج صحافت مخصوص اشخاص کے ہاتھوں انکی خواہشات کی اس طرح اسیر ہو گئی ہے جیسے حسن کے کسی بازار میں بکنے والی دوشیزہ۔ ہر ایرا غیرہ نتھو خیرہ ہاتھ میں ایک ڈائری اور فون کے ساتھ مائیک پکڑے صحافی بنا ہوا ہے۔ وہ فورم یا ادارے جہاں جانے اور رپورٹنگ کیلیئے کئی مشکل مراحل کی سکروٹنی کے بعد ایک واضع عمل کے ذریعے داخلہ ممکن ہوتا تھا وہاں اپ کو ان ایوانوں کی راہداریوں میں چند ایک قابل ذکر اور قدر کو چھوڑ کر ایسے ایسے ہیرے ملیں گے کہ ان کی گفتگو اور سوالات کی پروفیشنل اپروچ پر سوائے ماتم کیا اور کوئی چارہ دکھائی نہیں دیتا۔ اور پھر بریکنگ نیوز کے چکروں میں جس قسم کی صحافت کی داغ بیل پڑ چکی اسے دیکھ کر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اپ انہیں کس طرح اور کس زمرے میں صحافی کے درجے سے نواز سکتے ہیں۔ گہرائی میں جائیں اور facts پر بات کریں تو یہ چیز روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ اچھا لکھنے والے اور اچھا بولنے والے میں بہت فرق ہوتا ہے شائد اسی لیئے Mass communication میں جرنلسٹ اور اینکر دونوں کو مختلف کیٹیگریز میں شمار کیا جاتا ہے لیکن ہمارے ہاں وقت اور ٹیکنالوجی کا یہ ستم دیکھنے کو مل رہا ہے کہ ہم نے ان کیٹیگریز کو اپس میں گڈمڈ کر کے رکھ دیا ہے اور اسکا عملی مظاہرہ شام کو پرائم ٹائم کے پروگراموں میں دیکھنے کو اکثر ملتا ہے۔ جرنلزم میں کیا ہوتا تھا کہ پہلے اپ خبر کو ڈھونڈتے تھے پھر اس پر تحقیق کے بعد اسکی تصدیق کرتے تب کہیں جا کر اس بابت قلم ارائی یا لب کشائی کرتے۔ اج کیا ہو رہا ہے مارکیٹ میں دستیاب ارٹیفشل انٹیلیجنس ٹولز کے ذریعے اپنی ضرورت اور خواہشات کو سامنے رکھ کر اپ خبر کو جنریٹ کرتے ہیں اور مختلف ٹولز اور سٹرٹیجی کے ذریعے اپنی مرضی کا رزلٹ حاصل کرتے ہیں۔ نتیجہ ایک ایسے قحط الرجال کی صورت میں اپکے سامنے ہے کہ جہاں جسکی جا ہو پگڑی اچھال دو۔ لیکن پھر بھی وقت کا ستم دیکھیں کہ جبر کے پہریداروں کو پیکا ایکٹ جیسا ڈریکولا قانون بھی اس یلغار کا، جسے اپ ففتھ جنریشن وار کی کڑیوں سے ملاتے ہیں، راستہ روکنے میں ناکام نظر اتا ہے۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ صحافت کے مقدس پیشہ پر سب سے پہلا داغ اس وقت لگا جب اس میدان میں الیکٹرانک میڈیا نے اپنا قدم رکھا۔ الیکٹرانک میڈیا کی چکا چوند روشنیوں اور پرکشش ترغیبات کی ہوس نے صحافت کے پیشے کو اس مقام پر لا کھڑا کیا جہاں اسکی صف بندی میں دو علیحدہ علیحدہ گروپوں کی واضع تقسیم نظر انا شروع ہوئی۔ ایک صف میں وہ ہستیاں کھڑی نظر ائیں جو کسی صورت صحافت کے طے کردہ اصولوں سے انحراف تو دور کی بات ایک انچ بھی پیچھے ہٹنے کو تیار نہ تھیں جبکہ دوسری طرف ریٹنگ کے چکر میں اصل اور نقل کا فرق جانے بغیر پرائم ٹائم میں دوکانیں سجانے کا دھندہ عروج پکڑ گیا جسکے بعد صحافت پر ایٹم بم اس وقت گرا جب سوشل میڈیا نے صحافت کو بڑی سکرین سے کھینچ کر دو تین انچ کی موبائل فون کی سکرین پر شفٹ کر دیا

جہانِ نو کی دہلیز پر

شفقت اللہ مشتاق

ایران، امریکہ اور اسرائیل جنگ خوفناک طریقے سے شروع ہوئی اور امریکہ اسرائیل گٹھ جوڑ اور اس کے نتیجے میں ایران کا کچومر نکالنے کے ناپاک عزائم اور اللہ معاف کرے خدائی دعوے۔ جینوں اللہ رکھے اوہنوں کون چکھے۔ بالآخر سب نے ہی اس جنگ کے اپنے اپنے حساب سے مزے چکھے، ایران کی قیادت شہید ہوگئی اور بھی ناقابل بیان نقصان ہوگیا تاہم عزائم ان کے مزید پختہ ہوگئے اور نظر ان کی خدا پر پہلے ہی تھی مزید یہ کہ بادی النظر میں اللہ تعالی نے ان کے دل میں سٹریٹ آف ہرمز کی اہمیت کی بات ڈال دی پھر تو تیل کی سپلائی میں رکاوٹ اور یوں ساری دنیا کی نظریں ایران کی طرف۔ اسرائیل نے اپنا خواب گریٹر اسرائیل سچ کر دکھانے کے لئے انتہاء کر دی اور اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لئے تیزی دکھانا شروع کر دی جس سے امریکہ کے بارے میں اقوام عالم کے درمیان مزید بدظنی پیدا ہونے لگی اور ٹرمپ آئیں بائیں شائیں۔ عرب ممالک خصوصاً دبئی جیسی ریاستوں کا بے تحاشہ نقصان اور اس طرح مذکورہ عرب ممالک بھی سوچنے پر مجبور۔ ویسے بھی یہ ملک تو بے چارے پہلے بھی مجبور تھے اس لئے امریکہ اور اسرائیل گٹھ جوڑ کا کڑوا گھونٹ بھرنا ان کی مجبوری۔ ساری دنیا اور تیل سپلائی کا مسئلہ۔ پہلی دفعہ امریکہ ایران جنگ سے معلوم ہوا کہ سٹریٹ آف ہرمز کی بین الاقوامی تجارت میں کیا اہمیت ہے اور اس اہمیت میں ایران کا کتنا اہم کردار ہے۔ جنگیں جیتنے کے لئے تجارتی راستوں کا بڑا عمل دخل ہوتا ہے اور اسی بات نے ایران کی شکست کو فتح میں تبدیل کر دیا مزید اس کو چوکنا اور ہوشیار بھی کر دیا یقیناً ایران اب اپنی منصوبہ بندی بہتر بنانے کی پوزیشن میں ہے اور اب کے جاسوسوں کا ایران سے بیٹھ کر پلٹے کرنا اتنا آسان نہیں ہوگا اور اس طرح ان کا انٹیلی جنس سسٹم بھی بہتر ہو جائے گا۔ آنے والے دنوں میں ایران، اسرائیل اور انڈیا گٹھ جوڑ بھی فارغ۔ اب جنگ کے نتیجے میں امریکہ صاحب بہادر۔ امریکہ کی کسی پر "تنک" نہیں پڑ رہی تھی اور وہ اپنی مرضی سے کھیل رہا تھا، بلکہ کھل کے کھیل رہا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تعمیر وطن
Sports

آئرلینڈ نے عالمی چیمپئن بھارت کو ٹی 20 سیریز میں وائٹ واش کر دیا

عالمی چیمپئن بھارت کی تقریباً 3 برسوں پر محیط 16 مسلسل ٹی ٹوئنٹی سیریز میں ناقابلِ شکست رہنے کی روایت بھی ختم

لندن (یو این پی) آئرلینڈ نے دوسرے ٹی ٹوئنٹی میں بھارت کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد ایک رن سے شکست دے کر دو میچز کی سیریز 0-2 سے وائٹ واش کر دیا، اس کامیابی کے ساتھ ہی عالمی چیمپئن بھارت کی تقریباً 3 برسوں پر محیط 16 مسلسل ٹی ٹوئنٹی سیریز میں ناقابلِ شکست رہنے کی روایت بھی ختم ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے آئرلینڈ نے 8 وکٹوں کے نقصان پر 154 رنز بنائے، ہیری ٹیکٹر نے اپنے 100 ویں ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 53 رنز اسکور کیے جبکہ بین کیلٹز کے ساتھ ان کی 65 رنز کی شراکت نے ٹیم کی اننگز کو سہارا دیا۔ بھارت کی جانب سے پرنس نے اپنے ٹی ٹوئنٹی ڈیبیو پر عمدہ بولنگ کرتے ہوئے 22 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں جبکہ شیوم دوبے نے اہم موقع پر مسلسل دو گیندوں پر دو وکٹیں لے کر آئرلینڈ کی پیش قدمی روکنے کی کوشش کی، 155 رنز کے ہدف کے تعاقب میں بھارتی اننگز کا آغاز انتہائی مایوس کن رہا۔ آئرلینڈ کے بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر بے موئڈرا نے پہلی ہی گیند پر سنجو سیمسن کو آؤٹ کیا اور اسی اوور میں ابھیشیک شرما کو بھی پویلین بھیج دیا۔ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کی تاریخ میں یہ صرف چوتھا موقع تھا جب کسی ٹیم کے دونوں اوپنرز گولڈن ڈک پر آؤٹ ہوئے جبکہ ٹی ٹوئنٹی کی تاریخ میں پہلی بار بھارت کے دونوں اوپنرز گولڈن ڈک کا شکار ہوئے۔ موئڈرا نے بعد میں شریاس آئیر کی وکٹ بھی حاصل کی جبکہ ان کی گیند پر ایشان کشن رن آؤٹ ہو گئے جس کے بعد بھارت کا اسکور 4 وکٹوں کے نقصان پر صرف 53 رنز ہو گیا، مشکل صورتحال میں تلک ورما نے 46 گیندوں پر 55 رنز کی مزاحمتی اننگز کھیلی اور اکشر پٹیل کے ساتھ شراکت قائم کر کے بھارت کو مقابلے میں واپس لانے کی کوشش کی تاہم میتھ ہمفریز نے اکشر کو آؤٹ کر کے یہ شراکت توڑ دی۔ اختتامی اوورز میں آئرلینڈ کے بولرز نے دباؤ برقرار رکھا، تلک ورما کے آؤٹ ہونے کے بعد بھارتی بیٹنگ لائن ہدف حاصل نہ کر سکی اور پوری ٹیم 9 وکٹوں پر 153 رنز تک محدود رہی، آئرلینڈ کی جانب سے بے موئڈرا اور میتھ ہمفریز نے 3، 3 وکٹیں حاصل کیں جبکہ ہیری ٹیکٹر کو ان کی نصف سنچری پر میچ کا نمایاں کھلاڑی قرار دیا گیا۔ اس تاریخی فتح کے ساتھ آئرلینڈ نے نہ صرف عالمی چیمپئن بھارت کو مسلسل دوسرے میچ میں شکست دی بلکہ پہلی بار بھارت کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز میں کلین سوئپ بھی مکمل کیا۔

بین الاقوامی ہاکی فیڈریشن نے 2026 کی وسط سالی عالمی رینکنگ جاری

لندن (سی ایم لنکس) بین الاقوامی ہاکی فیڈریشن نے 2026 کی وسط سالی عالمی رینکنگ جاری کر دی جس میں مردوں کی رینکنگ میں بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے۔ ترجمان پی ایچ ایف کے مطابق بیلجیئم نے شاندار کارکردگی اور ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ کا ٹائٹل جیتنے کے بعد 3738 پوائنٹس کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کر لی جبکہ سابق نمبر ایک نیدرلینڈز 3513 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ انگلینڈ 3500 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے، آسٹریلیا چوتھے، جرمنی پانچویں، سپین چھٹے، ارجنٹائن ساتویں، بھارت آٹھویں، نیشنز کپ جیتنے والی فرانس کی ٹیم نویں اور آئرلینڈ دسویں پوزیشن پر ہے۔ نیوزی لینڈ گیارہویں نمبر پر موجود ہے جبکہ پاکستان ایف آئی ایچ پرو لیگ میں کوئی میچ نہ جیتنے کے باوجود 2439 پوائنٹس کے ساتھ بارہویں پوزیشن برقرار رکھنے میں کامیاب رہا۔ جنوبی افریقہ تیرہویں، ملائیشیا چودہویں اور جاپان پندرہویں نمبر پر ہے۔ خواتین کی عالمی رینکنگ میں نیدرلینڈز نے مسلسل شاندار کارکردگی کے باعث 4104 پوائنٹس کے ساتھ اپنی پہلی پوزیشن مزید مضبوط کر لی ہے۔ ارجنٹائن دوسرے، بیلجیئم تیسرے اور چین چوتھے نمبر پر موجود ہے۔ جرمنی پانچویں اور سپین چھٹے، انگلینڈ ساتویں اور آسٹریلیا آٹھویں پوزیشن پر ہے۔ نیوزی لینڈ دسویں، امریکا گیارہویں، آئرلینڈ بارہویں، چلی تیرہویں، سکاٹ لینڈ چودہویں، جاپان پندرہویں، فرانس سولہویں اور جنوبی کوریا سترہویں نمبر پر موجود ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: ٹیم کی ناقص کارکردگی پر سعودی فٹبال فیڈریشن کے صدر مستعفی

ریاض (سی ایم لنکس) سعودی عرب کے فیفا ورلڈ کپ سے آؤٹ ہونے پر سعودی فٹ بال فیڈریشن کے صدر مستعفی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق سعودی عرب نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ مرحلے میں یوراگوئے اور کیپ وردے سے میچ برابر کیے جبکہ اسپین سے شکست کھائی۔ مستعفی ہونے والے یاسر المسحل کئی سال تک سعودی عرب فٹبال فیڈریشن کے صدر رہے۔ انہوں نے فیفا ورلڈ کپ 2034 کی میزبانی حاصل کرنے کی سعودی کوششوں میں اہم کردار ادا کیا۔ یاسر المسحل نے کہا کہ ٹیم کی ناکامی کی ذمہ داری قبول کرتا ہوں، ٹیم کی کارکردگی امیدوں سے کہیں کم رہی، شائقین سے معذرت چاہتا ہوں۔

اولمپکس میں 128 سال بعد کرکٹ کی واپسی ہوگی: آئی سی سی کا اعلان

دبئی (سی ایم لنکس) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے لاس اینجلس اولمپکس 2028 میں کرکٹ کے مقابلوں کے لیے کوالیفکیشن سسٹم کا اعلان کر دیا، جس کے تحت اولمپکس میں 128 سال بعد کرکٹ کی واپسی ہوگی۔ آئی سی سی کے مطابق لاس اینجلس اولمپکس میں مردوں اور خواتین کی 6، 6 ٹیمیں شرکت کریں گی جبکہ تمام میچز ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں کھیلے جائیں گے۔ خواتین کے ایونٹ کے لیے آسٹریلیا، بھارت، برطانیہ اور جنوبی افریقہ کی ٹیمیں پہلے ہی اولمپکس کے لیے کوالیفائی کر چکی ہیں۔ مزید برآں افریقہ، ایشیا، یورپ اور اوشیانا کی ٹاپ رینکنگ ٹیمیں براہ راست اولمپکس میں جگہ بنائیں گی۔ آئی سی سی کے مطابق مردوں کی ٹیموں کا فیصلہ 31 دسمبر 2026 کی ٹی ٹوئنٹی رینکنگ کی بنیاد پر کیا جائے گا، جبکہ آخری نشستوں کا فیصلہ 2027 میں ہونے والے آئی سی سی اولمپکس کوالیفائر کے ذریعے ہوگا۔ آئی سی سی نے واضح کیا ہے کہ میزبان امریکا کی مردوں یا خواتین کی ٹیم کو اولمپکس میں شرکت کے لیے ٹاپ 15 ٹی ٹوئنٹی رینکنگ میں ہونا ضروری ہوگا۔ دوسری جانب ویسٹ انڈیز براہ راست اولمپکس کے لیے اہل نہیں ہوگی، اس لیے کیریبین نمائندہ ٹیم کا فیصلہ بھی کوالیفائر کے ذریعے کیا جائے گا۔ آئی سی سی کے مطابق ہر ٹیم 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کرے گی، جبکہ مردوں اور خواتین کے مقابلوں میں مجموعی طور پر 28 میچز کھیلے جائیں گے۔ لاس اینجلس اولمپکس میں کرکٹ کا ایونٹ ٹی 20 فارمیٹ میں ہوگا۔

فیفا ورلڈ کپ، ٹیم کے گروپ مرحلے سے باہر ہونے پر سعودی فٹبال فیڈریشن کے صدر مستعفی

میری اس سوچ کے تحت کہ ذمہ داری کا تقاضا ہے کہ ایک نئے مرحلے کے لیے موقع فراہم کیا جائے

ریاض (آئی این پی) سعودی عرب کی فٹبال ٹیم کے فیفا ورلڈ کپ کے گروپ مرحلے سے مایوس کن انداز میں باہر ہونے کے بعد سعودی عرب فٹبال فیڈریشن

کے صدر یاسر المسحل نے ٹیم کی ناکامی کی پوری ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ فیفا ورلڈ کپ 2026 میں سعودی عرب کی ٹیم یوروگوئے اور کیپ ورڈے کے خلاف میچ ڈرا کرنے اور اسپین کے ہاتھوں شکست کے بعد گروپ ایچ میں صرف دو پوائنٹس کے ساتھ آخری نمبر پر رہی، جس کے باعث ٹورنامنٹ میں اس کا سفر گروپ اسٹیج پر ہی ختم ہو گیا۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان میں یاسر المسحل نے اعتراف کیا کہ نتائج توقعات کے مطابق نہیں رہے اور انہوں نے اپنی مدت پوری ہونے سے پہلے ہی مستعفی ہونے کے فیصلے کی تصدیق کی۔ یاسر المسحل نے لکھا قومی ٹیم کا ورلڈ کپ کے اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی نہ کر پانا ایک ایسا نتیجہ ہے جو ہماری تمام تر امنگوں سے کم تر ہے۔ میں اس کی پوری ذمہ داری قبول کرتا ہوں اور ان تمام لوگوں سے معذرت خواہ ہوں جو ہماری ٹیم کو ایک بہتر پوزیشن میں دیکھنے کی امید رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میری اس سوچ کے تحت کہ ذمہ داری کا تقاضا ہے کہ ایک نئے مرحلے کے لیے موقع فراہم کیا جائے، میں نے موجودہ مدت کے اختتام تک برقرار نہ رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ یاسر المسحل نے سات سال تک سعودی عرب فٹبال فیڈریشن کے صدر کے طور پر خدمات انجام دیں اور 2034 کے فیفا ورلڈ کپ کی میزبانی حاصل کرنے کی سعودی کوششوں میں کلیدی کردار ادا کیا۔ سعودی فٹبال کی یہ مایوس کن مہم ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب حالیہ برسوں میں سعودی حکومت نے فٹبال کے شعبے میں بھاری سرمایہ کاری کی ہے اور ملکی لیگ کا معیار بڑھانے کے لیے کرسٹیانو رونالڈو اور نیمار جونیئر جیسے عالمی ستاروں کو شامل کیا ہے۔

بھارت کیخلاف تاریخی سیریز جیتنے کے بعد آئرلینڈ کے ہیڈ کوچ مستعفی

آئرلینڈ (سی ایم لنکس) آئرلینڈ کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ ہینرک ملان نے بھارت کے خلاف تاریخی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں کامیابی کے فوراً بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کا اعلان کر دیا۔ کرکٹ آئرلینڈ کے مطابق جنوبی افریقہ سے تعلق رکھنے والے 45 سالہ کوچ کی رخصتی پہلے سے طے شدہ منتقلی کے منصوبے کا حصہ ہے جبکہ افغانستان کے

آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ، پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم وطن واپس پہنچ گئی

لاہور (سی ایم لنکس) آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں شرکت کے بعد پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم وطن واپس پہنچ گئی۔ ترجمان آئی سی سی کے مطابق ورلڈ کپ سے قبل پاکستان ویمن ٹیم نے آئرلینڈ میں منعقدہ سہ ملکی ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں بھی حصہ لیا تھا، جہاں ٹیم نے ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں اہم میچز کھیلے تھے۔ پاکستان ویمن ٹیم کا ورلڈ کپ میں سفر توقعات کے مطابق نہ رہا۔ قومی ٹیم نے گروپ مرحلے میں چار میچز کھیلے جن میں سے صرف ایک میں کامیابی حاصل کی جبکہ تین میچز میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پاکستان کو اپنے پہلے میچ میں بھارت نے 64 رنز سے شکست دی، دوسرے میچ میں جنوبی افریقہ نے دو وکٹوں سے ہرایا، تیسرے میچ میں بنگلہ دیش نے 23 رنز سے کامیابی حاصل کی

فیفا ورلڈ کپ، آخری لمحات میں گول نے کینیڈا کو پہلی مرتبہ 16 مرحلے میں پہنچا دیا

پری کوارٹر فائنل میں جنوبی افریقا کو 1-0 سے شکست دی

لاس اینجلس (یو این پی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے ناک آؤٹ مرحلے میں میزبان کینیڈا نے انجری ٹائم میں کیے گئے فیصلہ کن گول کی بدولت جنوبی افریقہ کو 0-1 سے شکست دے کر پہلی بار ٹورنامنٹ کے آخری 16 مرحلے میں جگہ بنالی۔ لاس اینجلس میں کھیلے گئے مقابلے میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے میں آیا تاہم میچ کے دوسرے منٹ کے اضافی وقت میں اسٹیفن یوستاکیو نے پنالٹی ایریا کے باہر سے شاندار شاٹ لگا کر گیند جال میں پہنچائی اور اپنی ٹیم کو یادگار فتح دلوادی۔ کینیڈا نے اس سے قبل ورلڈ کپ میں اپنے ابتدائی چھ میچ ہارے تھے، لیکن موجودہ ایونٹ میں اس کی کارکردگی شاندار رہی ہے۔ قطر کو 0-6 سے شکست دینے کے بعد یہ اس کی دوسری بڑی کامیابی ہے جس کے ساتھ وہ پہلی ٹیم بن گئی ہے جس نے آخری 16 مرحلے میں جگہ یقینی بنائی۔ میچ کے اختتام پر کینیڈا کے ہیڈ کوچ جیسی مارش نے اپنے کھلاڑیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ کینیڈا کے ہیرو ہیں اور ان کی کامیابی

ملک میں فٹبال کے روشن مستقبل کی بنیاد بنے گی۔ دوسری جانب گروپ اے میں دوسرے نمبر پر رہنے والی جنوبی افریقہ کی ٹیم توقعات پر پورا نہ اتر سکی اور پورے میچ میں صرف ایک شاٹ ہدف پر لگا سکی۔ کینیڈا نے متعدد مواقع پیدا کیے جبکہ الفانسو ڈیوس کی آمد کے بعد حملوں میں مزید تیزی آئی تاہم فیصلہ کن گول انجری ٹائم میں آیا۔ کینیڈا اب کوارٹر فائنل میں رسائی کے لیے نیدرلینڈز یا مراکش میں سے کسی ایک ٹیم کا سامنا کرے گا۔

فیفا ورلڈ کپ، کینیڈا نے جنوبی افریقہ کو ہرا کر تاریخ میں پہلی بار پری کوارٹر فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا

راؤنڈ آف 16 میں اس کا مقابلہ نیدرلینڈز یا مراکش سے ہوگا

لاس اینجلس (آئی این پی) فیفا فٹبال ورلڈ کپ

2026 کے مشترکہ میزبان کینیڈا نے جنوبی افریقہ کو 0-1 سے شکست دے کر پری کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی، وہ میگا ایونٹ میں اس مرحلے میں پہلی بار کوالیفائی کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔ لاس اینجلس اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں پہلے ہاف میں جنوبی افریقی ٹیم کا پلہ بھاری رہا، ان کے کھلاڑیوں نے وقفے وقفے سے کینیڈین گول پر حملے کیے مگر کامیابی نہیں مل سکی۔ دوسری جانب کینیڈا نے اس ہاف میں سبقت حاصل کرنے کی پوری کوشش کی لیکن ان کو بھی کامیابی نہیں مل سکی، پہلے ہاف میں کوئی ٹیم بھی گول نہ کر سکی۔ دوسرے ہاف میں دونوں جانب سے کھیل میں کچھ تیزی دکھائی دی لیکن برتری کسی کو نہ مل سکی۔ پھر انجری ٹائم میں ایک موو پر کینیڈا کو موقع ملا، ان کے کھلاڑی اسٹیفن اسٹاکیولونے گیند حریف ٹیم کے جال میں پہنچا کر ٹیم کو برتری دلا دی جو کینیڈا کی جیت کیلئے کافی رہی۔ میگا ایونٹ کی تاریخ میں کینیڈا کی ٹیم پہلی مرتبہ پری کوارٹر فائنل میں پہنچی ہے

کیمار روچ کا تاریخی سنگ میل، ویسٹ انڈیز نے سری لنکا کو اننگز اور 217 رنز سے روند ڈالا

کیمار روچ، کرٹلی ایمبروز کے بعد ویسٹ انڈیز کی جانب سے 300 ٹیسٹ وکٹیں لینے والے پہلے بولر بن گئے ہیں

کولمبو (سی ایم لنکس) ویسٹ انڈیز نے سری لنکا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اننگز اور 217 رنز سے بھاری فتح اپنے نام کر لی۔ چوتھے روز ویسٹ انڈیز کے فاسٹ بولرز نے تباہ کن بولنگ کرتے ہوئے سری لنکا کی پوری ٹیم کو صرف 101 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ تجربہ کار فاسٹ بولر کیمار روچ نے اپنے کیریئر کی 300 ویں ٹیسٹ وکٹ حاصل کر کے ایک اہم سنگ میل عبور کیا۔ انہوں نے اننگز میں 4 وکٹیں حاصل کیں جبکہ جیڈن سیلز، شمار جوزف اور الزاری جوزف نے بھی انتہائی خطرناک اسپیل کیے اور سری لنکن بیٹنگ لائن کو سنبھلنے کا کوئی موقع نہ دیا۔ سری لنکا کی جانب سے صرف دنیش چندیمل ہی کچھ مزاحمت کر سکے جنہوں نے 43 رنز کی اننگز کھیلی جبکہ ٹاپ آرڈر کا کوئی بھی بلے باز دوہرا ہندسہ عبور نہ کر سکا۔ ویسٹ انڈیز کے بولرز نے شاندار لائن اور لینتھ کے ساتھ مسلسل سوئنگ اور سیم موومنٹ حاصل کرتے ہوئے ایک کے بعد ایک وکٹیں حاصل کیں۔ کیمار روچ، کرٹلی ایمبروز کے بعد ویسٹ انڈیز کی جانب سے 300 ٹیسٹ وکٹیں لینے والے پہلے بولر بن گئے ہیں جبکہ ویسٹ انڈین فاسٹ بولرز میں اب صرف کورٹنی والش، کرٹلی ایمبروز، میلکم مارشل اور لانس گبز ہی ان سے زیادہ ٹیسٹ وکٹیں رکھتے ہیں۔ ویسٹ انڈیز نے میچ کے آغاز سے ہی مکمل برتری قائم رکھی اور تیسرے اور چوتھے روز کی غیر معمولی کارکردگی کے ذریعے سری لنکا کو ہر شعبے میں آؤٹ کلاس کرتے ہوئے یادگار کامیابی حاصل کی۔

فیفا ورلڈ کپ، ہیری کین پر کالا جادو کرنے والے کی ورلڈ کپ سے متعلق حیران کن پیشگوئی

لندن (آئی این پی) خود کو گھانا کا سب سے بڑا جادوگر کہنے والے نانا کواکو بونسام نے فیفا ورلڈ کپ 2026 سے متعلق حیران کن پیشگوئی کر دی۔ سوشل اشاروں کے مطابق اس بار ورلڈ کپ کا ٹائٹل کرسٹیانو رونالڈو کی پرتگال کے نام ہوگا۔ سوشل میڈیا پر ان کی یہ پیشگوئی تیزی سے وائرل ہو رہی

میڈیا پر زیر گردش خبروں کے مطابق انگلینڈ کے ہیری کین کے بارے میں ماضی میں کیے گئے دعووں کے بعد اب انہوں نے ورلڈ کپ 2026 کے ناک آؤٹ مرحلے سے متعلق نئی پیش گوئی سامنے رکھی ہے۔ نانا کواکو بونسام کا کہنا ہے کہ کیپ وردے راؤنڈ آف 32 میں لیونل میسی کی ارجنٹائن کو شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دے گا جو فٹبال شائقین کیلئے ایک حیران کن دعویٰ ہے۔ انہوں نے اپنی پیشگوئی کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ فلپائنی ہے اور فٹبال شائقین کی جانب سے اس پر ملا جلا ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ کچھ صارفین اسے محض تفریح قرار دے رہے ہیں جبکہ بعض اسے دلچسپ پیشگوئی کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل نانا کواکو نے انگلینڈ اور گھانا کے میچ سے قبل دعویٰ کیا تھا کہ انہوں نے ہیری کین کو گھانا کے خلاف گول کرنے سے روک دیا ہے۔ حیران کن طور پر ہیری کین اس میچ میں کوئی گول اسکور نہ کر سکے بلکہ ان کی کارکردگی بھی متاثر کن نہ رہی۔

وینزویلا زلزلہ، میچ کی تیاری میں مصروف ارجنٹینا کے معروف فٹبالر کی بیوی اور بچے ہلاک

کراکس (آئی این پی) وینزویلا میں آنے والے تباہ کن زلزلوں کے نتیجے میں ارجنٹینا کے نامور مقامی فٹبالر لوکاس تریخو کی اہلیہ اور 2 بچے بھی ہلاک ہو گئے۔ لوکاس تریخو کلب کی جانب سے جاری بیان میں اس افسوسناک خبر کی تصدیق کرتے ہوئے فٹبالر اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق زلزلے کے وقت لوکاس تریخو کی اہلیہ یانینا مارانیلا اور 2 بچے آرون تریخو اور آئینو تریخو ساحلی علاقے پلایا گراندے میں موجود تھے جہاں ان کی رہائشی عمارت منہدم ہو گئی۔

آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ، بھارت ایونٹ سے باہر

لندن (سی ایم لنکس) آسٹریلیا نے لارڈز میں کھیلے گئے آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کے گروپ اے کے اہم میچ میں بھارت کو چھ وکٹوں سے شکست دے کر نہ صرف ریکارڈ 171 رنز کا کامیاب تعاقب مکمل کیا بلکہ گروپ میں پہلی پوزیشن بھی حاصل کی۔ ترجمان انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے مطابق اس کامیابی کے ساتھ آسٹریلیا سیمی فائنل میں ویسٹ انڈیز کا سامنا کرے گا جبکہ جنوبی افریقہ نے بھی آخری چار ٹیموں میں جگہ بنالی۔ دوسری جانب اس شکست کے بعد بھارت ایونٹ سے باہر ہو گیا۔ بھارت نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان پر 170 رنز بنائے۔ اسمرتی مندھانا نے 38، شفالی ورما نے 34 اور جمیمہ روڈریگز نے 34 رنز کی اننگز کھیلیں جبکہ کپتان ہرمن پریت کور نے 25 گیندوں پر 56 رنز بنائے۔ آسٹریلیا کی جانب سے سوفی مولینیو نے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ 171 رنز کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا کا آغاز ملا جلا رہا، تاہم ایلیس پیری اور ایشلی گارڈنر نے چوتھی وکٹ کے لیے 100 رنز کی شاندار شراکت قائم کر کے میچ کا رخ بدل دیا۔ پیری نے 56 جبکہ گارڈنر نے 50 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔ جارجیا ویرہم نے آخر میں فاتحانہ رنز بنا کر ٹیم کو ایک اوور قبل کامیابی دلا دی۔ یہ آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے بڑا کامیاب رن چیز بھی ثابت ہوا۔ میچ لارڈز میں 27 ہزار 163 شائقین کے سامنے کھیلا گیا، جو ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کے کسی گروپ مرحلے کے میچ میں اب تک کی سب سے زیادہ حاضری ہے۔

کرکٹرز کی میچ فیس میں اضافے کی منظوری

جس میں نئے مالی سال 27-2026ء کے سرپلس بجٹ کی متفقہ منظوری دی گئی

لاہور (سی ایم لنکس) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین محسن نقوی نے کرکٹرز کی میچ فیس میں اضافے کی منظوری دے دی۔ محسن نقوی کی زیر صدارت پی سی بی بورڈ آف گورنرز کا اجلاس ہوا، جس میں نئے مالی سال 27-2026ء کے سرپلس بجٹ کی متفقہ منظوری دی گئی۔ اجلاس میں پی ایس ایل کے 12 ویں ایڈیشن کے بجٹ اور پی ایس ایل کو انتظامی و مالیاتی طور پر خودمختار بنانے کی منظوری دی گئی جبکہ ڈومیسٹک کرکٹ کے بجٹ میں 1 ارب روپے کا اضافہ کر کے اسے 3 ارب روپے سے بڑھا کر 4 ارب روپے کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ نئے سینٹرل کنٹریکٹ کے فارمیٹ اور ادائیگی کے طریقہ کار کی بھی منظوری دی گئی، قائد اعظم ٹرافی کے کھلاڑیوں کی میچ فیس 30 ہزار روپے سے بڑھا کر 1 لاکھ روپے اور ریز رو کھلاڑیوں کی میچ فیس 15 ہزار روپے سے بڑھا کر 50 ہزار روپے کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اجلاس میں ویمنز ون ڈے اور ٹی 20

ٹورنامنٹس کے انعقاد اور اس ضمن میں فنڈز مختص کرنے کی منظوری بھی دی گئی۔ اس کے علاوہ اجلاس میں ریجنل گراؤنڈ اسٹاف کی کم از کم تنخواہ 42 ہزار روپے کرنے، مزید 12 گراؤنڈز کو آپریشنل کرنے اور ہیومن ریسورس کے لیے فنڈز کی منظوری بھی دی گئی۔ اجلاس میں نیشنل اسٹیڈیم اور دیگر انفرااسٹرکچر کی اپ گریڈیشن کے لیے 6 ارب 70 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی۔ ہائی پرفارمنس سینٹر لاہور میں بائیو مکینکس مشین لگانے کے لیے فنڈز مختص کرنے کی بھی منظوری دی گئی اور بورڈ آف گورنرز کی گزشتہ میٹنگ کے فیصلوں کی توثیق کی گئی۔

کرکٹرز کی پرفارمنس بہتر بنانے کیلئے سینٹرل کنٹریکٹ کا طریقہ کار تبدیل کیا جا رہا ہے، مائیک ہیسن

ہم اب ماضی کے مقابلے میں زیادہ سیریز جیت رہے ہیں، جیتنے کی شرح 20 فیصد سے 70 فیصد تک پہنچی ہے، ہیڈ کوچ قومی کرکٹ ٹیم

لاہور (آئی این پی) پاکستان وائٹ بال کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے کہا ہے کہ کرکٹرز کی پرفارمنس کو بہتر بنانے کے لئے سینٹرل کنٹریکٹ کا طریقہ کار تبدیل کیا جا رہا ہے۔ ایک انٹرویو میں مائیک ہیسن نے کہا ہے کہ تمام فارمیٹس کے لیے ایک سینٹرل کنٹریکٹ کا طریقہ کار ختم ہو چکا ہے، ٹی 20 فارمیٹ کے کھلاڑی کو فرسٹ کلاس کھیلنے کا کہا جائے گا تو وہ اپنے فارمیٹ میں اسپیشلائزڈ نہیں ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسی کھلاڑی نے ٹیسٹ میں خود کو ماہر ثابت کرنا ہے تو پھر فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلنا ہوگی، اب پی سی بی ایسا کنٹریکٹ بنا رہا ہے، جس سے کرکٹرز اسپیشلائزڈ ہو کر پرفارمنس کو بہتر کریں۔ وائٹ بال کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ نے کہا ہے کہ پہلے ہم نہ ہوم سیریز جیت رہے تھے اور نہ ہی بیرون ملک سیریز جیت رہے تھے، 20 فیصد میچز جیتنے والی ٹیم اگر ملے تو یہ ایک چیلنج ہوتا ہے، ہم اب ماضی کے مقابلے میں زیادہ سیریز جیت رہے ہیں، اب 20 فیصد سے 70 فیصد تک پہنچے ہیں۔ مائیک ہیسن نے کہا کہ جب 20 فیصد کامیابی کی شرح ہو تو آئی سی سی ایونٹس نہیں جیتے جا سکتے، 2023، 2024 اور 2025 میں ہم آئی سی سی ایونٹس میں پہلے راؤنڈ سے آگے نہیں گئے، 2026 میں ہم سپر 8 مرحلے میں گئے، ہم ایک میچ انگلینڈ سے ہارے، ایک میچ ہمارا بارش کی نذر ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ایشیا کپ میں ہمیں چوتھے اور پانچویں نمبر کی ٹیم کہا گیا لیکن ہم فائنل کھیلے

ایرانی فٹبال ٹیم نے ورلڈ کپ میں غیر انسانی دباؤ کا سامنا کیا، اسماعیل بقائی

قومی فٹ بال ٹیم نے تمام تر دباؤ کے باوجود ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا، نہ پابندیاں بہانہ بنیں اور نہ ہی دباؤ ہمیں جھکا سکا، ترجمان وزارت خارجہ

تہران (آئی این پی) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ایرانی فٹبال ٹیم نے ورلڈ کپ میں غیر انسانی دباؤ کا سامنا کیا۔ ایک بیان میں اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران کی قومی فٹ بال ٹیم نے تمام تر دباؤ کے باوجود ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا، نہ پابندیاں بہانہ بنیں اور نہ ہی دباؤ ہمیں جھکا سکا۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز ایرانی فٹبال ٹیم کے کپتان مہدی طارمی نے بھی اس معاملے پر بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ فیفا اور میزبان امریکہ نے ایران کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا۔ مہدی طارمی کا کہنا تھا کہ ایرانی لاجسٹک عملے اور میڈیا کو اب تک ویزے نہیں مل سکے، ہر میچ کے بعد میکسیکو واپس جانا پیشہ ورانہ ٹورنامنٹ کے شایانِ شان نہیں، اگر ہمیں ٹورنامنٹ سے باہر کرنا ہے تو کر دیں، لیکن یہ انصاف نہیں۔

فیفا کپ، گروپ سٹیج نے حاضری اور مقبولیت کے نئے ریکارڈ قائم کر دیئے

زیورخ (سی ایم لنکس) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ سٹیج کے میچز شاندار کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئے ہیں جس کے دوران فٹ بال کی تاریخ کے اس سب سے بڑے ایونٹ نے حاضری، عالمی ناظرین اور شائقین کی دلچسپی کے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ کر ایک نیا سنگ میل قائم کر دیا ہے۔ کینیڈا، میکسیکو اور امریکا میں کھیلے جا رہے اس ٹورنامنٹ کے پہلے 17 دنوں کے دوران مجموعی طور پر 46 لاکھ سے زائد شائقین نے سٹیڈیم کا رخ کیا۔ ٹورنامنٹ کی تاریخ میں پہلی بار 48 ٹیموں پر مشتمل اس فارمیٹ نے دنیا بھر کے کھلاڑیوں اور مداحوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا ہے، جہاں 16 میزبان شہروں میں اب تک 72 سنسنی خیز میچز کھیلے جا چکے ہیں۔

بھارت کو وائٹ واش کرنے والی آئرلینڈ کرکٹ ٹیم کے کوچ کا مستعفی ہونے کا اعلان

(آئی این پی) آئرلینڈ کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ نے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا۔ کرکٹ آئرلینڈ کے مطابق ہینرک ملان گزشتہ 4 سال سے آئرلینڈ ٹیم کے ہیڈ کوچ ہیں، ان کا کنٹریکٹ 2027 کے اوائل تک بڑھایا گیا تھا۔ ہینرک ملان کی کوچنگ میں آئرلینڈ نے ٹی ٹوئنٹی سیریز میں بھارت کو وائٹ واش کیا۔ آئرلینڈ نے پہلے ٹی ٹوئنٹی میں بھارت کو 34 رنز سے شکست دی جبکہ دوسرے ٹی ٹوئنٹی میں سنسنی خیز مقابلے کے بعد ایک رن سے ہرایا۔ آئرلینڈ نے دوسرے ٹی 20 میں عالمی چیمپئن بھارت کو شکست دے کر سیریز میں وائٹ واش کر دیا۔ اس حوالے سے ہینرک ملان کا کہنا ہے کہ کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور آئرش کرکٹ فیملی کے ساتھ کام کرنا میرے لیے اعزاز رہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ میدان میں ہم نے کئی تاریخی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

فٹبال کے دیوانے مارلین بیٹو کو اسٹیڈیم میں داخل ہونے کی اجازت نہ مل سکی

میکسیکو سٹی (آئی این پی) فیفا ورلڈ کپ کے دوران فٹبال کے دیوانے مداحوں میں سے ایک مارلین نامی بیٹو اپنی فیملی کے ہمراہ میکسیکو اور جمہوریہ چیک کے درمیان ہونے والا میچ دیکھنے کے لیے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ میکسیکو سٹی پہنچا تو میڈیا کی خصوصی توجہ کا مرکز بن گیا۔ سوشل میڈیا صارفین نے منتظمین پر زور دیا ہے کہ وہ مارلین کو اپنی فیملی کے ساتھ میچ میں شرکت کی اجازت دیں لیکن منتظمین نے میکسیکو اور جمہوریہ چیک کے درمیان ہونے والا میچ دیکھنے کے لیے بیٹو کو اسٹیڈیم میں جانے کی اجازت نہیں دی۔ میڈیا کی خصوصی توجہ کا مرکز بننے کے بعد مارلین کو لاطینی امریکا کے ایک بڑے ٹیلی ویژن نیٹ ورک کے ایک خصوصی پروگرام کی ریکارڈنگ کے لیے ازٹیکا اسٹیڈیم کے احاطے میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی اور اس دوران بے شمار شائقین اس غیر متوقع سپر اسٹار کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے جمع ہو گئے۔ عالمی میڈیا رپورٹ کے مطابق منتظمین نے مارلین کو میچ کے دوران اسٹیڈیم میں رہنے کی اجازت اس لیے نہیں دی کیونکہ فیفا کے قوانین کے مطابق جانوروں کو ان کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے پیش نظر اسٹیڈیم کے اندر داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ اس حوالے سے منتظمین کے ایک ترجمان نے وضاحت دی ہے کہ مارلین کو خصوصی پروگرام کی ریکارڈنگ کیلئے صرف اسٹیڈیم کے بیرونی احاطے تک رسائی دی گئی تھی لیکن اسے اسٹیڈیم کے اندر جانے کی اجازت نہیں دی۔

بقیہ 01

مقامی سطح پر ریلیف کیوں فراہم نہیں کیا جا رہا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں ہر پاکستانی کی زندگی پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہیں۔ ایک لیٹر پیٹرول استعمال کرنے والے موٹر سائیکل سوار سے لے کر سینکڑوں لیٹر ڈیزل استعمال کرنے والی ٹرانسپورٹ، صنعت اور زراعت تک، ہر شعبہ ان قیمتوں سے متاثر ہوتا ہے۔ جب ایندھن مہنگا ہوتا ہے تو اشیائے خورونوش، ٹرانسپورٹ، تعمیرات، زراعت اور روزمرہ استعمال کی تقریباً ہر چیز مہنگی ہو جاتی ہے، جس کے نتیجے میں مہنگائی سنگل ڈجٹ سے بڑھ کر ڈبل ڈجٹ تک پہنچ جاتی ہے اور اس کا سب سے زیادہ بوجھ غریب اور متوسط طبقے کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ ملک میں تاثر یہ ہے کہ مختلف شعبوں میں مافیا حکومت سے زیادہ طاقتور دکھائی دیتا ہے۔ پیٹرولیم سیکٹر میں بھی اگر چند طاقتور عناصر یا آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے غیر منصفانہ مفادات عوامی ریلیف کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں تو حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ موثر کارروائی کرے۔ کسی بھی مافیا کو یہ اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ ناجائز منافع خوری کے ذریعے غریب عوام کا استحصال کرے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کا نظام مزید شفاف بنائے، غیر ضروری منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی کا سختی سے سدباب کرے، متعلقہ اداروں کی نگرانی موثر بنائے اور عالمی منڈی میں قیمتوں میں آنے والی ہر کمی کا براہ راست فائدہ عوام تک پہنچانے کے لیے فوری اقدامات کرے۔ عوام کو ریلیف دینا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس معاملے میں کسی قسم کی غفلت مزید مہنگائی اور عوامی مشکلات میں اضافے کا باعث بنے گی۔

بقیہ 02

کے لیے دیگر صوبوں پر انحصار کرنے پر مجبور ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت اور متعلقہ حکام کو متعدد بار تحریری و زبانی طور پر آگاہ کیا جا چکا ہے اور تمام متعلقہ فورمز پر بار بار معاملہ اٹھایا گیا، مگر صورتحال میں کوئی بہتری نہیں آئی اور نہروں میں پانی کی فراہمی مسلسل کم ہو رہی ہے، جس سے خریف کی کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ مدثر ظفر کھوسہ نے خبردار کیا کہ اگر بوائی کے اہم مرحلے پر کاشتکاروں کو ان کے حصے کا پانی فراہم نہ کیا گیا تو کاشتکاری کا نظام بری طرح متاثر ہوگا، معاشی مشکلات میں اضافہ ہوگا اور کمانڈ ایریاز میں امن و امان کی صورتحال بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ ناصرف سندھ کی جانب سے بلوچستان کے جائز حصے کا پانی روک رہا ہے بلکہ ارسا کے قوانین کی بھی کھلم کھلا خلاف ورزی کر رہا ہے جو کہ نامناسب رویہ ہے ملک بھر کے آبی ذخائر میں سے بلوچستان کا حصہ اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہے مگر پھر بھی ہمیں اپنے حصے کا پانی فراہم نہیں کیا جا رہا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے کاشتکاروں کے ساتھ ہونے والا یہ استحصالی رویہ فوری طور پر بند کیا جائے اور صوبے کو اس کے آئینی و قانونی حق کے مطابق پانی کی مکمل فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 03

ثبوت ہے۔ مسلسل بدامنی کی واقعات پر حکومت کی اقدامات مذمتی بیانات تک رہ چکی ہے قوم آئے روز سیاسی اور قبائلی مشران اور علماء، انجینئر، تاجروں وکلاء، ڈاکٹرز کی جنازے اٹھا رہے ہیں۔ شہر کی وسط میں دن دیہاڑے قتل و غارت گری، بھتہ خوری حکومت انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے شہر میں ہر چند کلومیٹر پر چیک پوسٹیں قائم ہیں ان سیف سٹی کیمروں اور ایک اداروں کی تاجروں کو جان سے ہاتھ دھونے پڑ رہے ہیں۔ بلوچستان نو گو ایریا بن چکے ہیں۔ بدامنی اور دہشت گردی کے تسلسل سے عوام اضطراب اور بے چینی کی کیفیت سے دوچار ہیں انہوں نے کہا کہ تمام ارباب اختیار اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بدامنی کا مسئلہ ذمہ داری اور سنجیدگی سے نہیں لے رہا ہے قوم اپنے پیاروں کی جنازوں سے تھک کر ہار چکے ہیں کب تک قوم جنازے اٹھاتے رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بدامنی پر حکومت کی عدم سنجیدگی سے تاجر اور معزز شخصیات ملک چھوڑ کر سرمایہ باہر منتقل کر رہے ہیں۔ کیا بولان میں ایک وزیر کی پکنک کی تصاویر سے امن قائم ہوگئی۔

بقیہ 04

صدر لی جے میونگ نے اس منصوبے کو 'بڑی پیش رفت' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کو مصنوعی ذہانت کے دور میں دیگر ممالک سے آگے نکلنا ہوگا۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت کا فوکس تین بڑے شعبوں پر ہے جن میں سیمی کنڈکٹر چپس، فزیکل مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا مراکز شامل ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق جنوبی کوریا کے حکومتی اعداد و شمار کے مطابق سام سنگ الیکٹرانکس اور ایس کے ہائنکس اپنے سپلائرز کے ساتھ مل کر مجموعی طور پر 800 ٹریلین وون کی سرمایہ کاری کریں گی جس سے ملک کے جنوب مغربی علاقے میں نئی چپ فیکٹریاں قائم کی جائیں گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ 2035 تک اضافی 10 گیگا واٹ صلاحیت کے ڈیٹا مراکز قائم کیے جائیں گے جن پر مجموعی سرمایہ کاری 1,000 ٹریلین وون سے تجاوز کر سکتی ہے۔ جنوبی کوریا کی اپوزیشن نے اس منصوبے پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومتی فیصلے میں سیاسی پہلو زیادہ نمایاں ہے اور صنعتی منطق کمزور دکھائی دیتی ہے کیونکہ اہم تنصیبات کو حکمران جماعت کے مضبوط علاقائی گڑھ میں قائم کیا جا رہا ہے۔ ادھر جنوبی کوریا کی حکومت نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ منصوبہ ملک کی معیشت کو متوازن ترقی دینے اور عالمی ٹیکنالوجی دوڑ میں برتری حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے۔

بقیہ 05

ی مسائل کے حل اور پائیدار ترقی کی ضمانت فراہم کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بین الاقوامی یوم پارلیمان کی مناسبت سے جاری کردہ اپنے خصوصی پیغام میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں پارلیمانیں قانون سازی، عوامی نمائندگی اور جمہوری اقدار کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ پارلیمنٹیرینز کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی مسائل کو اجاگر کریں اور قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے فیصلے کریں۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین کی موثر سیاسی شمولیت ایک مضبوط جمہوری معاشرے کی پہچان ہے۔ خواتین پارلیمنٹیرینز نے قانون سازی اور پالیسی سازی کے عمل میں اہم کردار ادا کر کے ثابت کیا ہے کہ خواتین کی شرکت کے بغیر حقیقی ترقی کا خواب مکمل نہیں ہو سکتا۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین کی سیاسی، سماجی اور معاشی شمولیت کے لیے اقدامات جاری ہیں تاکہ خواتین کو فیصلہ سازی کے عمل میں مزید موثر کردار دیا جا سکے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ پارلیمانی جمہوریت کا اصل مقصد عوامی خدمت، انصاف کی فراہمی اور ریاستی نظام کو عوام کی ضروریات کے مطابق بنانا ہے۔ نوجوان نسل کو جمہوری اقدار، آئینی شعور اور پارلیمانی روایات سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، تاہم قومی مفاد، برداشت اور مکالمے کی روایت کو فروغ دینا ہی ایک مضبوط معاشرے کی بنیاد ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے دنیا بھر کے پارلیمنٹیرینز کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ جمہوری اداروں کے استحکام، خواتین کے حقوق کے تحفظ اور عوامی فلاح کے لیے کردار ادا کرنا ہی حقیقی جمہوری نمائندگی کا تقاضا ہے۔

بقیہ 06

کل کے بروقت حل کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر سٹی امیر حمزہ اسسٹنٹ کمشنر سریاب منصور احمد کے علاوہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو، بلوچستان یونیورسٹی کے افسران اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر بلوچستان یونیورسٹی میں جدید طرز کے آئی ٹی سیکشن کے قیام اور اس سے متعلقہ منصوبے پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت کے اندر اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کرنے کے لیے موثر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

بقیہ 07

گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا انتہائی سفاکانہ عمل ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ وہ متاثرہ خاندان کے غم میں برابر کی شریک ہے اور واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل دے اور زخمی کو جلد صحت یاب کرے۔

بقیہ 08

کی ڈیوٹی پر معمور پولیس کی گشتی ٹیم موقع پر پہنچ گئی ملزمان نے فائرنگ کر دی جوابی کارروائی پر ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے مزید کارروائی ڈھاڈر پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ 09

یاں طور پر سامنے آ رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے تمام اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے اور حکومت کی توجہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، سڑکوں کی تعمیر، تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور دیگر عوامی منصوبوں کی تکمیل پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی عمل صرف دعوؤں تک محدود نہیں بلکہ زمینی حقیقت کے طور پر ہر علاقے میں نظر آ رہا ہے۔ میر عبید اللہ گورگیج نے کہا کہ حلقہ پی بی-44 میں تقریباً چالیس سال بعد بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں کا آغاز ہوا ہے، جن پر تیزی سے کام جاری ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے علاقے میں ترقی کا ایک نیا دور شروع ہوگا، بنیادی سہولیات میسر آئیں گی اور عوام کا معیار زندگی بہتر ہوگا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ حلقہ پی بی-44 کو بلوچستان کا ایک مثالی اور ماڈل حلقہ بنانے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے، اس پر پورا اترنا ان کی اولین ذمہ داری ہے اور وہ بلا امتیاز عوامی خدمت، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی جماعت ہے اور پارٹی قیادت کے وژن کے مطابق بلوچستان کے ہر علاقے میں ترقی، خوشحالی، امن اور پائیدار استحکام کے لیے اقدامات کا سلسلہ مستقبل میں بھی اسی جذبے کے ساتھ جاری رہے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوامی امنگوں اور پیپلز پارٹی کے وژن پر عمل پیرا ہیں۔

بقیہ 10

کے احکامات جاری کر دیے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ہرنائی ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل نے اپنے دورے کے پہلے مرحلے میں سول ڈسپنسری میاں بچ کا رخ کیا۔ انہوں نے ڈسپنسری کے مختلف شعبوں، بشمول او پی ڈی، فارمیسی اور اسٹور روم کا تفصیلی معائنہ کیا۔ ڈی ایچ او نے حاضری رجسٹر کی خود پڑتال کی اور بعض ملازمین کی غیر حاضری پر سخت برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ دکھی انسانیت کی خدمت میں کسی بھی قسم کی سستی یا لاپرواہی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے موقع پر موجود انچارج کو ہدایت کی کہ مریضوں کو ہر ممکن ریلیف فراہم کیا جائے اور ادویات کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ اپنے دورے کے دوسرے مرحلے میں، ڈی ایچ او ہرنائی نے سول ڈسپنسری سپین تنگی کا سرپرائز وزٹ کیا۔ وہاں موجود مریضوں اور ان کے لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے ڈسپنسری میں ملنے والی طبی سہولیات اور عملے کے رویے کے بارے میں دریافت کیا۔ ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل نے ڈسپنسری میں ادویات کے اسٹاک اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے پیرامیڈیکل اسٹاف اور ڈاکٹرز کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی حاضری کو سو فیصد یقینی بنائیں، بصورت دیگر غیر حاضر پائے جانے والے ملازمین کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور ان کی تنخواہیں بھی روک دی جائیں گی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ہرنائی ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل نے کہا کہ صوبائی حکومت اور محکمہ صحت کی اولین ترجیح عوام کو ان کی دہلیز پر صحت کی بہترین اور مفت سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہرنائی کے پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں میں قائم ڈسپنسریوں اور بنیادی مراکز صحت (BHUs) کی مانیٹرنگ کا عمل مستقبل میں بھی اسی طرح اچانک اور سخت رکھا جائے گا تاکہ کوئی بھی ملازم اپنے فرائض سے چشم پوشی نہ کر سکے۔ عوام نے ڈی ایچ او کے اس اقدام کو خوب سراہا اور امید ظاہر کی کہ اس طرح کے سرپرائز دوروں سے سرکاری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے نظام میں واضح بہتری آئے گی۔

بقیہ 11

آنے والے افسوسناک واقعے کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر حب جمعہ داد خان مندوخیل اور ایس ایس پی حب مرزا بلال احمد نے آغا اسپتال کراچی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے زخمی کی عیادت کی اور ڈاکٹروں سے علاج کے حوالے سے تفصیلی معلومات حاصل کیں انہوں نے متعلقہ طبی عملے کو زخمی کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی بعدازاں ڈپٹی کمشنر حب اور ایس ایس پی حب نے شہید کے گھر جا کر فاتحہ خوانی کی اور اہل خانہ سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اس موقع پر انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان صوبائی حکومت اور بلوچستان کے عوام کی جانب سے سوگوار خاندان تک گہرے دکھ اور افسوس کا پیغام پہنچایا اور یقین دلایا کہ حکومت بلوچستان اس مشکل گھڑی میں شہید کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر ممکن تعاون و مدد فراہم کرے گی۔

بقیہ 12

"بزنس اسٹارٹ اپ اینڈ ایکسپورٹ ڈاکیومینٹیشن ان ایکسپورٹ پروسیجرز" کے موضوع پر ایک جامع آگاہی سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس میں خواتین کاروباری شخصیات، نوجوان کاروباری افراد، اسٹارٹ اپس، طلبہ، ویمن بزنس کمیونٹی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی۔ سیمینار کا آغاز ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کے ریجنل آفس کوئٹہ کے ڈائریکٹر نور علی اچکزئی کے استقبالیہ کلمات سے ہوا، جنہوں نے شرکاء کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی پائیدار معاشی ترقی اور برآمدات میں اضافے کے لیے نوجوانوں اور خواتین کو کاروباری میدان میں آگے لانا ناگزیر ہے، اور TDAP نئے کاروباری افراد کو ہر ممکن رہنمائی اور سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ بعدازاں ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کے ریجنل آفس کوئٹہ کے ایگزیکٹو آفیسر محمد شریف نے تفصیلی پریزنٹیشن دیتے ہوئے کاروبار کے آغاز، برآمدی شعبے میں دستیاب مواقع، ایکسپورٹ کے لیے درکار ابتدائی دستاویزات، رجسٹریشن کے مراحل، ریگولیٹری تقاضوں، بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی اور حکومتی معاونت کے مختلف پروگراموں پر جامع بریفنگ دی۔ انہوں نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ جدید کاروباری رجحانات سے ہم آہنگ ہو کر برآمدی شعبے میں اپنا موثر کردار ادا کریں تاکہ ملکی معیشت کو مزید مستحکم بنایا جا سکے۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ اس نوعیت کے آگاہی پروگرام نئے کاروباری افراد، خصوصاً خواتین اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے، برآمدی شعبے سے ان کی وابستگی بڑھانے اور خود روزگار کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سیمینار کے اختتام پر سوال و جواب کی نشست بھی منعقد ہوئی، جس میں شرکاء نے بھرپور دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے کاروبار اور برآمدات سے متعلق مختلف سوالات کیے۔ شرکاء نے پروگرام کو نہایت معلوماتی، مفید اور بروقت قرار دیتے ہوئے ایسے پروگراموں کے تسلسل کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ سیمینار کے انتظامات اور کامیاب انعقاد کی ذمہ داری ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان، ریجنل آفس کوئٹہ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر آصف ابڑو نے انجام دی، جنہوں نے پروگرام کی موثر منصوبہ بندی اور انتظامات کو یقینی بنایا۔

بقیہ 13

2016 کے تحت محکمہ میں ایک نئی انسداد ہراسمنٹ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ اس کمیٹی کا مقصد محکمہ میں خواتین کو ہراسمنٹ سے تحفظ فراہم کرتے ہوئے متعلق قوانین پر موثر عمل درآمد کو یقینی بنانا، محفوظ، باوقار اور ہراسمنٹ سے پاک دفتری ماحول کو فروغ دینا، اور موصول ہونے والی شکایات کو مقررہ قانونی طریقہ کار کے مطابق نمٹانا ہے۔ مذکورہ ایکٹ کے تحت تمام سرکاری، نیم سرکاری، خودمختار (Autonomous) اور نجی ادارے اس بات کے پابند ہیں کہ وہ اپنے ادارے میں 5 ارکان پر مشتمل انسداد ہراسمنٹ کمیٹی تشکیل دیں، جس میں کم از کم 2 خواتین ارکان اسی ادارے سے شامل ہونا لازمی ہیں۔ اس کمیٹی کا قیام ہر ادارے کی قانونی ذمہ داری ہے تاکہ ملازمین کے لیے محفوظ، باعزت اور ہراسمنٹ سے پاک کام کا ماحول یقینی بنایا جا سکے۔ تمام افسران و ملازمین سے گزارش ہے کہ وہ اس قانون کی مکمل پاسداری کریں اور ایک محفوظ، باوقار اور ہراسمنٹ سے پاک دفتری ماحول کے قیام میں اپنا موثر کردار ادا کریں۔

بقیہ 14

نہ خواتین، نہ بچے اور نہ ہی عام شہری، جبکہ حکومت اور متعلقہ ریاستی ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کی اپنی بنیادی آئینی اور قانونی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مکمل طور پر ناکام نظر آتے ہیں۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ صرف گزشتہ ایک روز کے دوران پیش آنے والے مختلف واقعات میں متعدد قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع صوبے میں بڑھتی ہوئی بدامنی، لاقانونیت اور امن و امان کی خراب صورتحال کا واضح ثبوت ہے۔ دشت کے علاقے کھنڈ میں کراچی سے کوئٹہ آنے والے ایک سیاح خاندان کی گاڑی پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں خاندان کے سربراہ علی جمیل جاں بحق جبکہ ایک خاتون شدید زخمی ہوگئیں، جبکہ گاڑی میں موجود دو معصوم بچے محفوظ رہے۔ یہ واقعہ نہایت افسوسناک، انسانیت سوز، دردناک اور ہر لحاظ سے قابل مذمت ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اطلاعات کے مطابق مذکورہ خاندان مبینہ طور پر گوگل میپس کی غلط رہنمائی کے باعث راستہ بھٹک کر دشت کے علاقے کھنڈ پہنچ گیا، جہاں انہیں مسلح افراد کی فائرنگ کا سامنا کرنا پڑا۔ اگر قومی شاہراہوں اور سفری راستوں پر سفر کرنے والے شہری، سیاح اور خاندان بھی محفوظ نہیں تو یہ صورتحال نہ صرف ریاستی سکیورٹی کے انتظام بلکہ حکومتی کارکردگی پر بھی ایک سنگین سوالیہ نشان ہے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیری نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے نے نہ صرف متاثرہ خاندان بلکہ پورے صوبے کے عوام میں خوف، بے چینی اور عدم تحفظ کے احساس کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ انہوں نے وفاقی و صوبائی حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ واقعے کی فوری، شفاف، غیر جانبدارانہ اور موثر تحقیقات کی جائیں اور اس میں ملوث عناصر کو بلاامتیاز گرفتار کر کے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے المناک واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ انہوں نے اس امر پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا کہ گزشتہ ایک سال سے خضدار تا مستونگ قومی شاہراہ کے مختلف علاقوں میں موبائل فون اور انٹرنیٹ سروسز مسلسل معطل یا غیر فعال رہتی ہیں۔ ایسے میں یہ ایک اہم اور سنجیدہ سوال ہے کہ اگر مذکورہ علاقوں میں موبائل اور انٹرنیٹ نیٹ ورک کی سہولیات دستیاب نہیں تھیں تو گوگل میپس کس بنیاد پر فعال تھا، اور متعلقہ اداروں نے مسافروں کی رہنمائی، تحفظ اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے کیا عملی اقدامات کیے ہیں۔ پریس ریلیز میں مطالبہ کیا گیا کہ صوبے میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے، قومی شاہراہوں، سفری راستوں اور دور دراز علاقوں میں شہریوں اور مسافروں کے تحفظ کے لیے ہنگامی بنیادوں پر موثر اقدامات کیے جائیں، اور عوام کو جان و مال کے تحفظ کا عملی یقین دلایا جائے۔ بیان کے آخر میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے جاں بحق علی جمیل کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے درجات کی بلندی، پسماندگان کے لیے صبر جمیل اور زخمی خاتون کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔

بقیہ 15

دونوں فریق فوری طور پر مذاکرات کی میز پر بیٹھیں تاکہ خون خرابے اور انتشار سے بچا جا سکے۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی نے جماعت اسلامی پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے، اپنے لانگ مارچ کو موخر کر کے مثبت پیغام دیا ہے، اب حکومت بھی سنجیدگی کا مظاہرہ کرے اور عوام کے جائز مطالبات حل کرنے کے لیے مذاکرات کا آغاز کرے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ آزاد کشمیر کی صورت حال کو اس نہج پر نہ پہنچایا جائے کہ بھارت کو پاکستان اور مسئلہ کشمیر کے خلاف پروپیگنڈا کا موقع مل جائے۔ جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے ساتھ جماعت اسلامی کی ثالثی پاکستان اور مسئلہ کشمیر کے آئینی و قومی فریم ورک کے اندر ہے، یہ فریم ورک برقرار رہا تو ہر ممکن کوشش ہوگی کہ مسئلہ حل ہو جائے۔ حکومتی موقف کہ حالات "پوائنٹ آف نو ریٹرن" پر پہنچ چکے ہیں سے اتفاق نہیں کرتے، ابھی بھی مذاکرات کا دروازہ کھلا، جماعت اسلامی ہر ممکن تعاون کے لیے تیار ہے۔ امیر جماعت اسلامی آزاد کشمیر ڈاکٹر مشتاق خان، سابق امیر آزاد کشمیر ڈاکٹر خالد محمود، ڈپٹی سیکرٹری جماعت اسلامی پاکستان سید فراست شاہ اور امیر اسلام آباد نصر اللہ رندھاوا بھی اس موقع پر موجود تھے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ جماعت اسلامی نے ابتدا ہی سے کوشش کی کہ آزاد جموں و کشمیر کا مسئلہ پرامن طریقے سے حل ہو۔ اسی مقصد کے تحت جماعت اسلامی نے ثالثی کی پیشکش کی، جسے جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی نے قبول کیا۔ اس کے بعد جماعت اسلامی کی قیادت نے مشاورت کے بعد مصالحتی کوششوں کو مزید تیز کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جماعت اسلامی آزاد جموں و کشمیر کے امیر ڈاکٹر مشتاق خان اور سابق امیر ڈاکٹر خالد محمود مسلسل مختلف حلقوں سے رابطے کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر خالد محمود نے جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے ذمہ داران سے متعدد ملاقاتیں کیں، جن میں کمیٹی نے جماعت اسلامی کی کوششوں پر اعتماد کا اظہار کیا اور اپنے مطالبات کی تفصیلی فہرست بھی فراہم کی۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ کسی بھی صورت خون نہیں بہنا چاہیے، تشدد یا ریاستی طاقت کے استعمال کی حمایت نہیں کی جا سکتی۔ آزاد جموں و کشمیر سے ایسا کوئی پیغام نہیں جانا چاہیے جس سے پاکستان کے دشمن کو فائدہ پہنچے۔ بھارت پہلے ہی مقبوضہ کشمیر میں بدترین انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، قتل و غارت، پیلٹ گنوں کے استعمال اور کشمیری قیادت کی قید و بند کے ذریعے ظلم ڈھا رہا ہے، ایسے میں پاکستان کو داخلی محاذ پر کوئی ایسی غلطی نہیں کرنی چاہیے۔

بقیہ 16

وں پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینا، درپیش چیلنجز پر غور کرنا اور عوامی آگاہی میں میڈیا کے موثر کردار کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر کوئٹہ پریس کلب عرفان سعید نے کہا کہ آبادی، صحت اور ترقی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے شعبے ہیں، لہٰذا پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے آبادی سے متعلق پالیسیوں پر موثر عملدرآمد ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی آبادی ایجنڈا کے اہداف حاصل کرنے کے لیے میڈیا کی ذمہ دارانہ اور موثر شمولیت انتہائی اہم ہے۔ ورکشاپ کے دوران شرکاء کو قومی آبادی سے متعلق وعدوں پر ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر ری پروڈکٹیو ہیلتھ بل (Bill Health Reproductive) کے نفاذ، اس کے مختلف پہلوؤں اور موثر عملدرآمد کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ ری پروڈکٹیو ہیلتھ بل کا بنیادی مقصد ہنگامی تولیدی صحت کی معیاری اور بروقت سہولیات کی فراہمی، ماؤں کی جانوں کا تحفظ، خاندانی منصوبہ بندی کی غیر پوری ضروریات کو پورا کرنا، ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانا، اور خواتین و بچیوں کو ہر قسم کے تشدد، امتیازی سلوک اور استحصال سے محفوظ رکھنے کے لیے موثر قانونی و عملی اقدامات کو فروغ دینا ہے۔ UNFPA بلوچستان کی صوبائی کوآرڈینیٹر سعدیہ عطا نے اپنے خطاب میں کہا کہ تولیدی صحت، خاندانی منصوبہ بندی اور آبادی سے متعلق درست معلومات عوام تک پہنچانے میں میڈیا کا کردار انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت کے ذریعے عوام میں شعور اجاگر کر کے صحت مند معاشرے کے قیام اور قومی آبادی پالیسی کے اہداف کے حصول میں نمایاں کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ ورکشاپ کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ محکمہ صحت بلوچستان، UNFPA، میڈیا اور دیگر ترقیاتی شراکت دار باہمی تعاون سے قومی آبادی ایجنڈا پر موثر عملدرآمد کو مزید مضبوط بنائیں گے تاکہ خواتین، بچوں اور خاندانوں کو بہتر صحت کی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ پائیدار ترقی کے قومی اہداف بھی حاصل کیے جا سکیں۔

بقیہ 17

ہوئی۔ لہٰذا، درخواست گزار نے انصاف کے حصول کے لیے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کو فیئرویل گرانٹ کی ادائیگی فوری طور پر کی جائیں۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کو فیئرویل گرانٹ کی ادائیگی کر دی۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 18

کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 30 جون کو (بروز منگل) سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11kv خیر بخش مری، جائنٹ روڈ، غوث آباد، کرانی، انڈسٹریل، اولڈ لیاقت بازار فیڈرز جبکہ شیخ ماندہ گرڈ اسٹیشن کے 11kv ویسٹرن بائی پاس، جبل نور، واریم، خروٹ آباد اور روشن فیڈروں سے صبح 10 بجے تا دوپہر 2 بجے بجلی بند رہے گی، نیز اسی روز انڈسٹریل گرڈ اسٹیشن کے سریاب مل، شاہنواز، شموزئی، ایف جی ایس اور وداسا فیڈر جبکہ زرغون گرڈ اسٹیشن کے 11kv نواں کلی بائی پاس، صاحبزادہ فیڈروں سے دن 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند ہوگی۔ اسکے علاوہ 30 جون کے روز مستونگ گرڈ اسٹیشن پر ضروری مرمتی کام کے لیے 11kv سٹی ون، سٹی ٹو، سٹی تھری، کیڈٹ کالج، نواب غوث بخش رئیسانی ہسپتال فیڈروں سے صبح 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ تاہم کیسکو نے بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی اپیل کی ہے۔

بقیہ 19

سی اعزازی شیلڈ (Recognition of Excellence) سے نوازا گیا اس حوالے سے محکمہ کی جانب سے ایک سادہ سی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم ہنگورئی، چیف انجینئر سبی زون زبیر احمد کھوسہ، چیف انجینئر خاران مکران زون خلیل الرحمن اچکزئی، ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ سریاب ڈویژن جاکر رفیق بلوچ، ایگزیکٹو انجینئر روڈ سیکٹر ظریف بلوچ و دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ مسز ماہ نور میر واڑی کی محنت لگن اور مستقل مزاجی کو سراہتے ہوئے ان کی یہ کامیابی نہ صرف ان کے لیے بلکہ پورے محکمے کے لیے باعث فخر ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ انہیں مستقبل کی تمام علمی و پیشہ ورانہ کامیابیوں کے لیے نیک تمناؤں کا اور ان کی یہ کامیابی دیگر افسران اور نوجوانوں کے لیے بھی ایک روشن مثال ہے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے مسز ماہ نور میر واڑی کو سی ایس ایس امتحان 2026 میں نمایاں کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی اور اس کامیابی کو ان کی محنت استقامت اور عزم کا ثمر قرار دیا انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی اپنی صلاحیتوں کے ذریعے ملک اور صوبے کی خدمت میں اہم کردار ادا کرتی رہیں گی۔

بقیہ 20

کلب خضدار کے درمیان کھیلا گیا، جس میں مرحوم شبیر اسپورٹس کلب نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 60 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ تقریب میں نیشنل پارٹی کے صوبائی فنانس سیکرٹری میر اشرف علی مینگل، ریجنل سیکرٹری ایڈووکیٹ عبدالحمید بلوچ، ضلعی جنرل سیکرٹری ناصر کمال بلوچ، ٹورنامنٹ کے سرپرست اعلیٰ انجینئر خورشید رند، آرگنائزر رنگت سلام مینگل، چیئرمین آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی بشیر احمد جنگ، مختلف سیاسی و سماجی رہنماؤں، وکلاء، صحافیوں اور کرکٹ سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔ مقررین نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی مثبت صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، اتحاد و بھائی چارے کو فروغ دینے اور معاشرے میں امن و ہم آہنگی پیدا کرنے کا موثر ذریعہ ہیں۔ انہوں نے ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد پر انتظامیہ کو خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر ٹورنامنٹ کمیٹی کی جانب سے مہمان خصوصی اور دیگر اعزازی مہمانوں کو یادگاری شیلڈز اور تحائف پیش کیے گئے۔

بقیہ 21

ایس ایس پی خضدار سے مطالبہ کیا کہ چوری کی وارداتوں کی روک تھام کے لیے مزید موثر اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ اس موقع پر ایس ایس پی خضدار روشین دشتی نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور جرائم کے خاتمے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چوری سمیت دیگر جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی اور عوام کے تعاون سے ضلع میں پائیدار امن قائم کیا جائے گا۔

بقیہ 22

کارکردگی کی رپورٹ پیش کی گئی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کی چاروں تحصیلوں میں چند علاقائی یونٹس کے کانفرنسز کو 15 جون سے قبل مکمل کرنے اور اس کے بعد تحصیل صدر، تحصیل سریاب، تحصیل سٹی اور تحصیل کچلاک کے کانفرنسز کی تیاریاں شروع کی جائیں گی۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی کمیٹی کے فیصلوں پر عملدرآمد کرتے، ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام تمام تحصیلوں، علاقائی یونٹس اور ابتدائی یونٹس کے زیر اہتمام عوامی رابطہ مہم شروع کرنے، شمولیتی پروگراموں کے انعقاد، پارٹی کے تنظیمی سیاسی امور کو بہتر بنانے کے تمام تحصیلوں میں پارٹی کے ضلع ایگزیکٹیوز، ضلع کمیٹی، تحصیل ایگزیکٹیوز، علاقائی ایگزیکٹیوز کے مشترک اجلاسوں کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں 29 جون کو سٹی تحصیل میں حاجی محمد طاہر خان طے زئی کی رہائش گاہ پر سٹی تحصیل سے منسلک 12 علاقائی یونٹوں کے مشترک اجلاس، 30 جون کو حاجی محمد عمر قریشی کی رہائش گاہ پر 9 علاقائی یونٹوں کے مشترک اجلاس، 2 جولائی کو حاجی اللہ گل شموزئی کی رہائش گاہ پر صدر تحصیل سے منسلک 13 علاقائی یونٹوں کے مشترک اجلاس منعقد ہوں گے۔ تینوں اجلاسوں علیحدہ علیحدہ تاریخ شام ساڑھے چار بجے منعقد ہوں گے۔ منعقدہ اجلاسوں میں پارٹی کے فیصلوں اور تنظیمی امور کو مزید بہتر بنانے کے لیے عملدرآمد کیے جائیں گے۔ اور تحصیل سیکرٹری و سینئر معاونین اور تمام علاقائی یونٹس کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے تنظیمی سیاسی سرگرمیوں اور اجلاسوں کے رپورٹ کی رجسٹرڈ کاپی اپنے ہمراہ لائیں گے۔ جبکہ ضلع کوئٹہ کی سطح پر اطلاعات کمیٹی اور مالیات کمیٹی کے اجلاس بھی ضلع کمیٹی کے اجلاس فوراً منعقد کیے جائیں گے۔ اجلاس میں پارٹی رہنماؤں نے ضلع کوئٹہ میں شدید بدامنی، چوری، ڈکیتی، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، گیس کی لوڈشیڈنگ و پریشر کی سخت کمی، فارم 47 کے جعلی نمائندوں کی لوٹ مار، شہر کو کھنڈرات میں تبدیل کر کے عوام کو مسائل سے دوچار کرنے کی دانستہ اقدامات، روزگار، امن کو ختم کر کے نوجوانوں کو بدامنی، منشیات کی جانب دھکیلنے جیسے ناروا عملیات کی نشاندہی کی گئی اور اس پر نااہل، مسلط حکومت کے عوام دشمن اقدامات کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ کارکن پارٹی کے آئین منشور اور نظم وضبط کے پابند ہوں گے، سوشل میڈیا پر غیر سیاسی بحث، مباحثوں، جعلی پوسٹوں، غیر ضروری مہم میں حصہ لیکر اپنا قیمتی وقت ضائع نہ کریں بعض نامعلوم اور فیک اکاؤنٹس سے پارٹی پرچم اور مختلف ناموں سے بنائے گئے اکاؤنٹس جو کہ غیر سیاسی اور منفی مہم میں ملوث ہیں ان کا پارٹی سے کوئی تعلق نہیں۔ پارٹی کارکنوں کی تربیت ہر فورم پر کی جاتی ہے اور مثبت انداز میں سوشل میڈیا کا استعمال اور اپنے محبوب چیئرمین محمود خان اچکزئی اور پارٹی کے قومی سیاسی جمہوری پروگرام کو ہر فرد تک پہنچانے کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کے ضلعی کمیٹی کا ماہانہ اجلاس یکم جولائی 2026 بروز بدھ شام 4 بجے پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں طلب کیا گیا ہے۔ اور تمام اراکین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اجلاس میں بروقت اور لازمی شرکت کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 23

نے کی وجہ سے قیمتیں بھی آسمان کو چھو رہی ہیں اشیاء کی فراہمی مکمل طور پر بند ہونے کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ ذرائع کے مطابق جو جو گاڑیاں وڈھ بازار کے لیے اشیائے ضروریہ پہنچاتے ہیں، تو واپسی پر گاڑیوں کو فائرنگ کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور گاڑیوں کی ٹائر برسٹ کیے جاتے ہیں۔ مقامی اطلاعات کے مطابق اشیاء خورونوش کی قلت کی ایک وجہ یہ بتائی جا رہی ہے کہ واپسی پر اشیاء خورونوش اور پیٹرول لے جانے والی گاڑیوں پر فائرنگ کے واقعات کا خدشہ یا دعویٰ کیا جاتا ہے، جس کے باعث ٹرانسپورٹرز راشن اور پیٹرول لانے سے گریز کر رہے ہیں۔ وڈھ بازار میں اشیاء خورونوش کی قلت اور دیگر ضروریہ سامان کی قلت سے تاجر برادری شدید کوفت سے دوچار ہے۔ جبکہ ان واقعات کے بعد وڈھ کے شہریوں میں شدید خوف ہراس پائی جاتی ہیں۔ وڈھ کے عوامی حلقوں نے حکام بالا سے اپیل کی ہے کہ وڈھ کے عوام کو اشیاء خورونوش پہنچانے کا انتظام کیا جائے تاکہ عوام ضروری اشیاء خرید کر اپنے بچوں کی پیٹ پال سکیں۔

بقیہ 24

سید شراف آغا، مجید خان اچکزئی، کبیر افغان سمیت ضلعی و تحصیل رہنماؤں اور نوحصار اول علاقائی یونٹ کے سیکرٹری احسان اللہ کاکڑ سینئر معاون سیکرٹری اکبر زیارتوال، معاونین نجیب خان پانیزئی، صمد افغان، نیک نظر اچکزئی، احسان اللہ اچکزئی، تسیم خان، زین اللہ علی زئی، امان اللہ نیازی، فیض اللہ خان اچکزئی نے مرحومہ کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ 25

نا نیاز محمد مولانا خدائے نظر میر مبارک محمد حسنی مولانا امان اللہ مولانا نعمت اللہ مولانا شاہ محمد مولانا رحمت اللہ حقانی مولانا عبدالغنی مولانا حافظ عبدالواحد ہاشمی نے کہا کہ موسیٰ خیل میں زلزلے سے جانی و مالی نقصانات پر اظہار افسوس اور متاثرین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ زلزلے اور بارشوں سے موسیٰ خیل میں بڑے پیمانے پر تباہ کاریاں ہوئی ہیں، خصوصاً املاک و مکانات اور زراعت کا شعبہ سب سے زیادہ متاثر ہو چکا ہے حکومت نقصانات کے ازالے اور ان کی بحالی کے لئے ہر ممکن اقدامات اٹھائیں انہوں نے کہا کہ مصیبت کی اس گھڑی میں حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ متاثرین کی امداد کیلئے عملی اقدامات اٹھائیں طوفانی بارشوں سے ہونے والی متاثرین کے لیے امداد کا اعلان کریں اور متاثرہ اضلاع کو ریلیف دیا جائے اور منہدم مکانات کے لیے فنڈز ریلیز کیا جائے اپنے اعلانات کو عملی جامہ پہنائے اکثر اوقات اعلانات تو ہوتے ہیں لیکن پھر امداد سالہا سال نہیں ملتے ہیں

بقیہ 26

کاکڑ، حاجی مرتضیٰ خان نورزئی، حاجی صدر کاکڑ، سید عبدالقدیم آغا، نجیب خان کاکڑ، رمضان خان بڑیچ، ظفر بڑیچ اور آل بلوچستان ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن ہزار گنجی زون کے صدر سید جنت اللہ آغا نے اپنے مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہم تاجروں اور ٹرانسپورٹروں نے کئی کئی بار متعلقہ تھانے کے ایس ایچ او کو دہائیاں دی ہے کہ خدارا و علاقے میں آپ گشت کا سلسلہ بڑھائیں اور خود بھی تھانے سے نکلے مگر موصوف کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی اور عوام الناس کو ڈاکوؤں اور چوروں کے رحم و کرم پر چھوڑا ہے اور ڈاکو اتنے دلیر ہو چکے ہیں کہ ایک تو تاجروں سے رقم چھین کر لے جاتے ہیں اور دوسرا انہیں گولیوں سے مار دیتے اور بلاخوف سرعام چلے جاتے ہیں اس صورت حال میں کاروبار کرنا یہاں ہزار گنجی کے آس پاس علاقے میں زندگی بسر کرنا محال ہو گیا ہے ہم اعلیٰ حکام خصوصاً آئی جی بلوچستان، ڈی آئی جی صاحب اور دیگر متعلقہ حکام سے پرزور اپیل کرتے ہیں ہیکہ ہزار گنجی کمرشل زون اور آس پاس کے رہائشی علاقوں کے اس گھمبیر صورت حال کا فوراً نوٹس لیں اور ہمیں روڈوں پر آنے پر مجبور نہ کیا جائے ورنہ اس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ تھانے کے نااہل ایس ایچ او پر عائد ہوگی۔

بقیہ 27

بخش عمرانی اور بیبرل کو قتل اور محب علی کو زخمی کر کے فرار ہوگئے۔ واقعہ میں ملوث ایک ملزم زمان کو گرفتار کرنے کے بعد چھوڑ دیا۔ دوسرے واقعہ میں میرے بھتیجے جعفر کو قتل کیا گیا اور دونوں واقعات کے الگ الگ مقدمات درج ہونے کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہو رہی ہے میں اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتا ہوں کہ واقعات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ یہ بات انہوں نے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی انہوں نے کہا کہ ڈیڑھ سال قبل پولیس تھانہ خان کوٹ کی حدود گنگی شاخ چالیس ڈب ضلع نصیر آباد کے مقام پر زمان عمرانی، حسین بخش عمرانی اللہ داد سمیت 7 ملوث ملزمان نے فائرنگ کر کے میرے بھائی قادر بخش عمرانی اور بیبرل کو قتل اور محب علی کو زخمی کر کے فرار ہوگئے جس کا مقدمہ درج کیا گیا اور واقعہ میں ملوث ایک ملزم زمان کو گرفتار کرنے کے بعد ایس ایچ او اور باریدہ کی ملی بھگت سے چوکی بند محمود سے چھوڑ دیا گیا اور بعد میں ملزم کے فرار ہونے پر 2 پولیس ملازمین آفتاب اور حاکم علی کو نوکری سے برخاست کر دیا گیا جو کہ ناجائز کیونکہ ملزم ایس ایچ او کی ملی بھگت فرار ہوا جبکہ سزا غریب ملازمین کو دینا ناانصافی ہے۔ ملازمین کو بحال کیا جائے۔ ملوث ملزمان کی گرفتاری اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرنے کے لئے در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں لیکن کوئی شنوائی نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے واقعہ میں میرے بھتیجے جعفر ولد میران بخش کو بسم اللہ، میندراد و دیگر نے قتل کیا قتل کا مقدمہ منجھو شوری میں درج کیا گیا واقعہ میں ملوث ایک ملزم بسم اللہ کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے جو کہ اپنی سزا بھگت رہا ہے لیکن باقی ملزمان تا حال قانون کے گرفت سے آزاد دندناتے پھر رہے ہیں۔ پرامن شہری ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ ظلم کی انتہا کر کے ہمارے لوگوں کو پے درپے واقعات میں شہید کیا جا رہا ہے اس طرح کے واقعات سے جانی نقصان اور ہمیں شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور ہماری زندگی اجیرن ہو کر رہ گئی ہے قاتلوں کی عدم گرفتاری سے کئی سوالات جنم لے رہے ہیں اور ہمارا خاندان عدم تحفظ کا شکار ہے۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس، ڈی آئی جی رینج نصیر آباد اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ دونوں واقعات کے الگ الگ مقدمات میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کو یقینی بنا کر ہمیں انصاف دیا جائے۔

بقیہ 28

اس کھلی کچہری میں ضلعی انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور تمام اہم سرکاری محکموں کے سربراہان نے تفصیلی شرکت کی تاکہ عوام کو درپیش مشکلات کا موقع پر ہی ازالہ کیا جا سکے۔ اس اہم اور بڑے عوامی اجتماع میں سکیورٹی اور انتظامی محکموں کے افسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء میں ونگ کمانڈر 155 ونگ، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) (ہرنائی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہرنائی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر) (ڈی ای او) اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر) ڈی ایچ او (سمیت مختلف سرکاری محکموں کے ضلعی افسران شامل تھے۔ اس موقع پر علاقے کے معزز قبائلی عمائدین، معروف سیاسی و سماجی شخصیات، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور سپین تنگی و گرد و نواح کے شہریوں نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کر کے اپنے مطالبات انتظامیہ کے سامنے رکھے کھلی کچہری کے دوران شہریوں اور عمائدین نے علاقے کو درپیش مختلف نوعیت کے بنیادی مسائل سے حکام کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ عوام کی جانب سے تعلیم، صحت کی سہولیات کی کمی، اسکولوں و ہسپتالوں کی حالت زار، پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی، بجلی کی لوڈشیڈنگ اور وولٹیج کا مسئلہ، لنک روڈز اور اہم سڑکوں کی خستہ حالی، امن و امان کی صورتحال، اور موبائل و انٹرنیٹ سمیت دیگر مواصلاتی سہولیات کی عدم موجودگی سے متعلق شکایات اور تعمیری تجاویز پیش کی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے کھلی کچہری میں موجود ایک ایک شہری کی شکایت کو نہایت توجہ اور بغور سنا۔ انہوں نے عوامی شکایات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے موقع پر موجود متعلقہ محکموں کے افسران کو فوری اور ضروری ہدایات جاری کیں۔ ڈپٹی کمشنر نے سختی سے تاکید کی کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام محکمے تفویض کردہ امور کو جلد از جلد اور موثر انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔

بقیہ 29

باڑیں اور مویشی بھی نقصان کا شکار ہوئے۔ متاثرہ زمینداروں کا کہنا ہے کہ انہوں نے بھاری قرضے لے کر اور اپنی جمع پونجی خرچ کر کے فصلیں کاشت کیں اور زرعی ٹیوب ویلوں کے لیے سولر سسٹم نصب کیے تھے تاکہ مہنگی بجلی اور ایندھن کے اخراجات سے بچ سکیں، لیکن چند لمحوں کی طوفانی بارش اور تیز ہواؤں نے ان کی برسوں کی محنت کو شدید نقصان پہنچایا۔ علاقہ مکینوں نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ کنال، گریشہ اور دیگر متاثرہ علاقوں کو فوری طور پر آفت زدہ قرار دیا جائے، تمام متاثرہ علاقوں کا ہنگامی بنیادوں پر سروے کرایا جائے، فصلوں، زرعی ٹیوب ویلوں کی سولر پلیٹوں، مکانات، دیواروں اور دیگر نقصانات کا شفاف تخمینہ لگایا جائے اور متاثرہ زمینداروں کو مناسب مالی معاوضہ فراہم کیا جائے۔

بقیہ 30

بڑیچ ایس پی اور محمد رفیق بڑیچ نیشنل بینک کے بھائی تھے، جبکہ مرحوم سردار رضا محمد خان بڑیچ، مرحوم فتح محمد خان بڑیچ، مرحوم گل محمد خان بڑیچ اور تاج محمد خان بڑیچ کے بھتیجے تھے اور سردار محمد ادریس خان بڑیچ کے چچازاد بھائی تھے

حکومت پاکستان
قومی احتساب بیورو
ریجنل بیورو (اسلام آباد / راولپنڈی)

ISLAMABAD / RAWALPINDI

اطلاع عام

انکوائری برخلاف احتشام خالد خان مالک / ڈائریکٹر (بنفلپ Benflip کنسلٹینٹ پرائیویٹ لمیٹڈ / Benflip ٹریڈرز پرائیویٹ لمیٹڈ) و دیگر

نیب ریجنل بیورو (اسلام آباد / راولپنڈی) احتشام خالد خان مالک / ڈائریکٹر (بنفلپ Benflip کنسلٹینٹ پرائیویٹ لمیٹڈ / Benflip ٹریڈرز پرائیویٹ لمیٹڈ) و دیگر کے خلاف عوام الناس سے دھوکہ دہی کے ذریعے رقم بٹورنے اور فراڈ کے الزامات کی تحقیقات کر رہا ہے۔ اگر آپ مذکورہ بالا فرد / کمپنی کی دھوکہ دہی سے متاثر ہوئے ہیں تو (30) دن کے اندر اپنی درخواست قومی احتساب بیورو (اسلام آباد / راولپنڈی) کو جمع کروائیں۔ درخواست بذریعہ ڈاک (قومی احتساب بیورو، سوک سنٹر، سیکٹر G-6، اسلام آباد) یا ای میل (benfliptrader.nabr@nab.gov.pk) پر 30 دن کے اندر بھیجی جا سکتی ہے۔ (جن متاثرین نے پہلے سے درخواست جمع کروا دی ہے، انہیں دوبارہ جمع کروانے کی ضرورت نہیں ہے)

ضروری ہدایات:-

1. شکایات نیب کی ویب سائٹ (www.nab.gov.pk) پر دی گئی ہدایات کے مطابق مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ تحریر کی جائیں۔ (شناختی کارڈ کی کاپی، حلف نامہ، سرمایہ کاری کا معاہدہ، ادائیگی کی رسید / چیک وغیرہ)
2. 30 دن کے بعد موصول ہونے والی درخواست پر کارروائی نہیں کی جائے گی۔
3. رہنمائی کے لیے صرف مجاز نیب افسران سے رابطہ کریں۔
4. دیگر متاثرین کو بھی اس بابت مطلع کریں تاکہ مذکورہ مقدمہ میں آپ کا موقف مضبوط ہو سکے۔
5. مزید معلومات کے لیے نیچے دیے گئے پتہ / فون نمبر پر رابطہ کریں۔

پتہ: انویسٹی گیشن ونگ-1، قومی احتساب بیورو سوک سینٹر، جی 6 میلوڈی، اسلام آباد۔
فون نمبر: 051-9220819
واٹس ایپ نمبر: 0329-1242449
ای میل (benfliptrader.nabr@nab.gov.pk)

URAAN PAKISTAN

PID(I)10448/25

درخواستیں مطلوب ہیں

محکمہ سماجی بہبود و خصوصی تعلیم حکومت بلوچستان میں کنٹریکٹ بنیاد پر درج ذیل آسامیوں کیلئے بلوچستان کے لوکل اور ڈومیسائل امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	نام آسامی	نوعیت آسامی	تعداد	مطلوبہ قابلیت
1	لاء آفیسر	کنٹریکٹ	1	کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی سے ایم اے، ایل ایل بی سیکنڈ ڈویژن
2	میڈیکل آفیسر	کنٹریکٹ	2	کسی تسلیم شدہ میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس بعد میں ڈپلومہ یا ایم فل کو ترجیح دی جائے گی۔
3	پیتھالوجسٹ	کنٹریکٹ	1	کسی تسلیم شدہ میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس بعد میں ڈپلومہ یا ایم فل کو ترجیح دی جائے گی۔
4	سائیکالوجسٹ	کنٹریکٹ	5	ایم ایس سائیکالوجی کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی سے کلینیکل سائیکالوجی کو ترجیح دی جائیگی۔
5	ریڈیولوجسٹ	کنٹریکٹ	1	کسی تسلیم شدہ میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس بعد میں ڈپلومہ یا ایم فل کو ترجیح دی جائے گی۔
6	فزیکل ٹریننگ انسٹرکٹر	کنٹریکٹ	3	بیچلر ڈگری سیکنڈ ڈویژن بمعہ منظور شدہ ادارے سے فزیکل ایجوکیشن میں ڈپلومہ
7	بریل انسٹرکٹر	کنٹریکٹ	2	بیچلر ڈگری بمعہ بریل میں منظور شدہ ادارے سے ایک سال کا ڈپلومہ
8	اوکوپیشنل تھراپسٹ	کنٹریکٹ	1	بی ایس، اوکوپیشن بمعہ تین سالہ تجربہ
9	فزیوتھراپسٹ	کنٹریکٹ	2	بی ایس سی (فزیوتھراپی) سیکنڈ ڈویژن تسلیم شدہ یونیورسٹی سے
10	اسٹاف نرس	کنٹریکٹ	6	بیچلر ڈگری سیکنڈ ڈویژن محکمہ صحت کے منظور ادارے سے نرسنگ ڈپلومہ
11	ڈسپنسر	کنٹریکٹ	6	میٹرک سائنس متعلقہ شعبہ محکمہ صحت کے منظور شدہ ادارے کا ڈپلومہ
12	اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر	کنٹریکٹ	1	بی کام یا بی بی اے سیکنڈ ڈویژن
13	لیکچرر	کنٹریکٹ	7	ماسٹرز ڈگری اسپیشل ایجوکیشن سیکنڈ ڈویژن
14	ووکیشنل ٹیچر	کنٹریکٹ	2	بیچلر یا مساوی ڈگری سیکنڈ ڈویژن اور چھ مہینے تجربہ۔
15	اسسٹنٹ لائبریرین	کنٹریکٹ	2	بیچلر ڈگری سیکنڈ ڈویژن بمعہ ایک سالہ ڈپلومہ لائبریری سائنس کے منظور ادارے سے چھ ماہ کا کمپیوٹر کورس
16	اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر	کنٹریکٹ	1	انٹرمیڈیٹ یا کمپیوٹر سائنس یا آئی ٹی ایک سال ڈپلومہ بمعہ تسلیم شدہ یونیورسٹی سے آئی ٹی ایس میں ایک سال ڈپلومہ بمعہ ٹائپنگ سپیڈ انگلش 60 اور اردو میں 35 الفاظ فی منٹ

شرائط و ضوابط:- (1) درخواست بنام ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ بلوچستان میں جمع کرائی جا سکتی ہیں۔ درخواست کے ہمراہ 2 عدد تصاویر، کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ، لوکل / ڈومیسائل، تعلیمی اور تجربہ، ولدیت / ڈپلومہ تصدیق شدہ نقول منسلک ہوں۔ درخواستیں اشتہار کی اشاعت کے 15 یوم کے اندر جمع کرائی جا سکتی ہیں۔ (2) سرکاری ملازمین اپنے محکمہ کی توسط سے درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں (3) معذور افراد اور اقلیتوں کے لیے کوٹہ مروجہ قانون کے مطابق مختص ہوگا (4) عمر کی بالائی حد میں حکومتی ہدایت کے مطابق رعایت دی جائیگی (5) اشتہار کے 15 دن گزرنے کے بعد کوئی درخواست وصول نہیں کی جائیگی (6) ایک سے زائد آسامیوں کے لئے الگ الگ درخواست جمع کرانی ہوگی (7) تمام آسامیوں کے لیے ٹیسٹ انٹرویو کا اعلان بعد میں کیا جائیگا (8) ٹیسٹ انٹرویو کیلئے آنے والے کسی بھی امیدوار کو کسی طرح کا کوئی ٹی اے ڈی اے نہیں دیا جائیگا۔ تعلیمی اور پروفیشنل اسناد ایک سال کے اندر اندر متعلقہ ادارے سے تصدیق کروائی جائیگی، غلط معلومات فراہم کرنے کی صورت میں درخواست گزار کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر
ڈیپارٹمنٹ حکومت بلوچستان

PRQ No5684/29-06-2026

www.dpr.gob.pk. | @dpr_gob | dpr.gob | @dgpr.balochistan

پیپلز پارٹی نے بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کی نئی تاریخ رقم کر دی ہے، رکن صوبائی اسمبلی

پیپلز پارٹی عوام کی جماعت ہے، میر عبیداللہ گورگیج

حلقہ پی بی 44 کو بلوچستان کا ایک مثالی اور ماڈل حلقہ بنانے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے

کوئٹہ (آن لائن) رکن بلوچستان اسمبلی حلقہ پی بی 44 اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر عبید اللہ گورگیج نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کی نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی متحرک قیادت میں صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی متوازن ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، جن کے مثبت نتائج صوبے بھر میں نما (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 9)

کوئٹہ کے کچلاک چیک پوسٹ پر نئے ترقیاتی منصوبے کی تعمیر مقامی حکومت کے محکمے کی نگرانی میں تیزی سے جاری ہے

حکومت کو چاہیے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا مکمل اور شفاف حساب کتاب عوام کے سامنے لائے

عوام کو ریلیف دینا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، سینیٹر محمد عبدالقادر

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل کمی کے باوجود پاکستان کے عوام کو اس کا حقیقی فائدہ نہیں پہنچ رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل کمی کے باوجود پاکستان کے عوام کو اس کا حقیقی فائدہ نہیں پہنچ رہا جو نہایت افسوسناک اور تشویشناک صورتحال ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا مکمل اور شفاف حساب کتاب عوام کے سامنے لائے اور اس امر کا جائزہ لے کہ عالمی سطح پر قیمتوں میں کمی کے باوجود (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 1)

ارسا بلوچستان کیلئے مکمل پانی جاری کر رہا ہے، مدثر ظفر کھوسہ

ملک بھر کے آبی ذخائر میں سے بلوچستان کا حصہ اونٹ کے منہ میں زیرے کے مترادف ہے

نصیر آباد (خ ن) سپرنٹنڈنٹ انجینئر ایریگیشن سرکل نصیر آباد ڈویژن، مدثر ظفر کھوسہ نے کہا ہے کہ خریف سیزن کے آغاز سے ہی بلوچستان کی پٹ فیڈر، کیرتھر، اوچ اور مانجھوتی کینالز میں پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے، حالانکہ ارسا بلوچستان کے لیے مکمل پانی جاری کر رہا ہے، تاہم سندھ ایریگیشن حکام ارسا کی منظور شدہ تقسیم کے مطابق بلوچستان کے حصے کا پانی فراہم نہیں کر رہے، جس کے باعث صوبے کے واحد گرین بیلٹ میں زرعی سرگرمیاں شدید متاثر، بے روزگاری اور غربت میں اضافے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے جبکہ صوبہ اپنی غذائی ضروریات پوری کرنے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 2)

جنوبی کوریا کا مصنوعی ذہانت و چپس کی صنعت میں 1 کھرب ڈالرز کی سرمایہ کاری کا اعلان

سیئول (آن لائن) جنوبی کوریا نے مصنوعی ذہانت اور سیمی کنڈکٹر چپس کی صنعت میں عالمی برتری حاصل کرنے کے لیے ایک وسیع صنعتی منصوبہ پیش کیا ہے جس کے تحت 1 کھرب ڈالرز سے زائد کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 4)

ڈی سی کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت اجلاس

آئی ٹی سیکشن کے قیام اور اس سے متعلقہ منصوبے پر بھی بریفنگ

اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کرنے کیلئے موثر اقدامات یقینی بنائے جائیں

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت کوئٹہ میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران نے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران منصوبوں کی پیش رفت، درپیش پیچیدگیوں، کامیابیوں اور رکاوٹوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور مسا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 6)

ڈھاڈر پولیس نے ڈکیتی کی کوشش کرنے والے ملزمان فائرنگ کے تبادلے کے بعد فرار ہوگئے

کوئٹہ (آن لائن) ڈھاڈر پولیس نے ڈکیتی کی کوشش کرنے والے ملزمان فائرنگ کے تبادلے کے بعد فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز ڈھاڈر تھانہ صدر کے علاقے مغربی کراس کے قریب نامعلوم ڈاکو ڈکیتی کی غرض سے موجود تھے اور موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 8)

سول ڈسپنسری میاں کچ اور سول ڈسپنسری سپین تنگی کا اچانک اور غیبی دورہ

دکھی انسانیت کی خدمت میں کسی بھی قسم کی سستی یا لاپرواہی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائیگا

ہرنائی (خ ن) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) ہرنائی ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل نے عوامی شکایات پر فوری ایکشن لیتے ہوئے سول ڈسپنسری میاں کچ اور سول ڈسپنسری سپین تنگی کا اچانک اور غیبی دورہ کیا۔ اس سرپرائز وزٹ کا بنیادی مقصد دور افتادہ علاقوں میں غریب عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے معیار کو جانچنا، ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانا اور ڈیوٹی پر موجود عملے کی حاضری کا معائنہ کرنا تھا۔ دورے کے دوران ڈی ایچ او نے فرائض میں غفلت برتنے والے اور غیر حاضر عملے کے خلاف سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے موقع پر ہی تادیبی کارروائی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 10)

مسلسل بدامنی کی واقعات پر حکومتی اقدامات محض بیانات تک رہ چکی ہے

بدامنی اور دہشت گردی کے تسلسل سے عوام اضطراب اور بے چینی کی کیفیت سے دوچار ہیں، بیان

قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی نے ملک ہاشم نورزئی کی شہادت پر تعزیتی اجتماع میں شدید الفاظ سے مذمت

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ... (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 3)

خواتین کی شرکت کے بغیر حقیقی ترقی کا خواب مکمل نہیں ہوسکتا، ربابہ بلیدی

پارلیمنٹ جمہوری نظام کی بنیاد اور عوام کی آواز کا سب سے موثر پلیٹ فارم ہے

کوئٹہ (خ ن) ... ربابہ بلیدی ... (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 5)

بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا انتہائی سفاکانہ عمل ہے، سردار عبدالرحمن کھیتران

واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں

گوگل میپ کی مبینہ غلط رہنمائی کے باعث کراچی جانے والے خاندان پر دہشتگردوں کی فائرنگ قابل مذمت ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران ... (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 7)

دشت واقعے، ڈی سی حب اور ایس ایس پی کی آغا خان ہسپتال کراچی میں عیادت

حکومت بلوچستان اس مشکل گھڑی میں شہید کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے، بات چیت

حب (خ ن) دشت واقعے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر حب جمعہ داد مندوخیل اور ایس ایس پی حب مرزا ابلال احمد کی زخمی کی آغا خان ہسپتال کراچی میں انکی عیادت کی متعلقہ طبی عملے کو زخمی کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی جبکہ شہید کے اہل خانہ سے انکے گھر جاکر ان سے تعزیت بھی کی۔ تفصیلات کے مطابق: دشت میں پیش (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 11)

امن و امان کی صورتحال اس قدر تشویشناک اور ابتر ہو چکی ہے، پشتونخوا نیپ

مبینہ طور پر گوگل میپس کی غلط رہنمائی کے باعث راستہ بھٹک کر دشت کے علاقے کھنڈ پہنچ گیا

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ پریس ریلیز میں کوئٹہ کے علاقے دشت میں کراچی سے آنے والے ایک سیاح خاندان پر فائرنگ کے افسوسناک واقعے پر گہرے رنج و غم اور شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال اس قدر تشویشناک اور ابتر ہو چکی ہے کہ یہاں نہ مہمان محفوظ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 14)

آزاد کشمیر صورتحال کا واحد حل بامعنی مذاکرات، حکومت طاقت استعمال نہ کرے، حافظ نعیم الرحمن

جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی نے جماعت اسلامی پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے، حکومت بھی آگے بڑھے

اسلام آباد (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ آزاد جموں و کشمیر کی موجودہ صورت حال کا واحد حل بامعنی مذاکرات ہیں، حکومت طاقت کے استعمال سے گریز کرے۔ جماعت اسلامی نے ثالثی کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے حکومت اور جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے درمیان اعتماد سازی کے لیے عملی کردار ادا کیا ہے۔ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 15)

(TDAP) کے زیر اہتمام ... سیمینار

کوئٹہ (آن لائن) ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کے زیر اہتمام کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 12)

پاپولیشن ڈیپارٹمنٹ میں ایک نئی انسداد ہراسمنٹ کمیٹی تشکیل دیدی گئی

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ بلوچستان ظفر بلیدی کی ہدایات کے مطابق بلوچستان پروٹیکشن اگینسٹ ہراسمنٹ آف ویمن ایٹ دی ورک پلیس ایکٹ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 13)

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار صداقت خان کو فیئر ویل گرانٹ کی مد میں 52110 روپے کا چیک دلوا دیا گیا

کوئٹہ (پ ر) درخواست گزار صداقت خان نے بتایا کہ انہوں نے متعلقہ محکمے کو فیئر ویل گرانٹ کی ادائیگی کے لیے درخواست دی لیکن درخواست التواء کا شکار ہوتا رہا۔ متعدد بار متعلقہ محکمے سے رابطہ کیا لیکن کوئی شنوائی نہیں (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 17)

کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیشرفت کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

آبادی، صحت اور ترقی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے شعبے ہیں، عرفان سعید

قومی آبادی پالیسی کے اہداف کے حصول میں نمایاں کردار ادا کیا جاسکتا ہے، خطاب

تولیدی صحت، خاندانی منصوبہ بندی اور آبادی سے متعلق درست معلومات عوام تک پہنچانے میں میڈیا کا کردار انتہائی اہم ہے

کوئٹہ (خ ن) اقوام متحدہ کے فنڈ برائے آبادی (UNFPA) کے اشتراک سے قومی آبادی ایجنڈا سے متعلق ایک اہم میڈیا ورکشاپ کوئٹہ پریس کلب میں صدر پریس کلب عرفان سعید کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ ورکشاپ میں UNFPA بلوچستان کی صوبائی کوآرڈینیٹر سعدیہ عطا، سینئر صحافی سید علی شاہ، بہرام لہڑی، سلام جوگزئی، پاکستان ٹیلی ویژن (PTV) کوئٹہ کے کرنٹ افیئرز سے وابستہ نمائندوں سمیت مختلف میڈیا اداروں کے صحافیوں نے شرکت کی۔ ورکشاپ کا مقصد قومی آبادی ایجنڈا کے تحت کیے گئے وعد (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 16)

بجلی بند رہنے کی اطلاع

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں بجلی کے کھمبوں کی تنصیب اور لائنوں کی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 18)

ماہ نور میروانی کو سی ایس ایس امتحان 2026 میں شاندار کامیابی حاصل کرنے پر خصوصی اعزازی شیلڈ سے نوازا گیا

کوئٹہ (خ ن) محکمہ مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان کی جانب سے ماہ نور میروانی کو سی ایس ایس امتحان 2026 میں شاندار کامیابی حاصل کرنے پر خصو (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 19)

عوام کے تعاون سے ضلع میں پائیدار امن قائم کیا جائے گا، میر عبدالرحمن زہری

چوری کی وارداتوں کی روک تھام کیلئے مزید موثر اقدامات کیے جائیں، عبدالحمید غلامانی

خضدار (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی ضلع خضدار کے صدر میر عبدالرحمان زہری، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنماء میر عبدالحمید غلامانی اور میر منیر احمد زرکزئی کی قیادت میں ایک وفد نے ایس ایس پی خضدار روشین دشتی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع خضدار میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کی روک تھام، عوامی مسائل، جرائم کے خاتمے اور باہمی تعاون سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 21)

ٹورنامنٹ کا شاندار افتتاح ڈپٹی کمشنر خضدار نے افتتاحی شاٹ لگا کر کیا

خضدار (خ ن) خضدار آل سندھ و بلوچستان شہید میر ولید صالح بلوچ کرکٹ ٹورنامنٹ کا شاندار افتتاح ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے افتتاحی شاٹ لگا کر کیا۔ ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب جھالاوان کمپلیکس کے ساروان کرکٹ گراؤنڈ میں منعقد ہوئی، جہاں کھلاڑیوں، شائقین کرکٹ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ افتتاحی میچ مرحوم شبیر اسپورٹس کلب خضدار اور لالا اکیڈمی کرکٹ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 20)

کوئٹہ کے عوام شدید بدامنی، چوری، ڈکیتی، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، گیس کی لوڈشیڈنگ و پریشر کی سخت کمی کا سامنا ہے

کوئٹہ پینے کے صاف پانی کی قلت کے مسائل سے دوچار ہیں، قہار خان ودان

امن کو ختم کر کے نوجوانوں کو بدامنی، منشیات کی جانب دھکیلنے جیسے ناروا عملیات قابل مذمت ہیں، ضلع ایگزیکٹیوز کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹیوز کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کے زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کے تنظیمی سیاسی امور کا جائزہ لیا گیا اور انفرادی طور پر ضلع ایگزیکٹیوز کی سیاسی تنظیمی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 22)

کوئٹہ، جامعہ بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی اور دیگر مقررین نیشنل آؤٹ ریچ پروگرام برائے فیکلٹی ممبر۔ لیکچررز اور اسسٹنٹ پروفیسرز کی چار ہفتوں پر مشتمل تربیتی ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

انتخابی عمل کے تمام مراحل کو آئین اور متعلقہ قوانین کے مطابق مکمل کیا جائے گا

تمام تر انتظامات کو بروقت اور موثر انداز میں مکمل کرنا انتہائی ضروری ہے، ڈی سی استہ محمد

استہ محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر و ریٹرننگ آفیسر ضلع استہ محمد، محمد رمضان پلال نے ضلع میں منعقد ہونے والے بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں ریٹرننگ آفیسرز اور اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسرز سے گزشتہ روز باقاعدہ حلف لیا اس موقع پر دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے حلف برداری کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے افسران پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری، غیر جانبداری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ سرانجام دیں تاکہ انتخابی عمل کو شفاف منظم اور قابل اعتماد بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر بھی تاکید کی کہ تمام افسران انتخابی قوانین (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 36)

والبندین پریس کلب کے عہدیداران کی نوشکی پریس کلب کی نومنتخب کابینہ کو دلی مبارکباد پیش

دالبندین (آن لائن) دالبندین پریس کلب کے صدر حاجی فاروق سیاہ پادرند، جنرل سیکرٹری ریاض حسین بلوچ، سینئر نائب صدر ظاہر شہزاد، نائب صدر قمر زمان گورگیج، آفس سیکرٹری فیض اللہ عابد، سیکرٹری اطلاعات علی احمد، سینئر صحافی حاجی نور احمد سیاہ پادرند، علی احمد ریکی، منظور راہی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 37)

ندیم کاکڑ کا نہ اوڑک کے قریب مسلح گروہوں کی موجودگی پر شدید تشویش

علاقے میں پائیدار امن کے لیے موثر حکمت عملی اختیار کریں، سیکرٹری جنرل

کوئٹہ (آن لائن) جمہوری وطن پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ندیم کاکڑ نے نہ اوڑک کے قریب مسلح گروہوں کی موجودگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے عناصر کی سرگرمیاں علاقے کے امن، عوام کی جان و مال اور شاہراہوں پر سفر کرنے والے شہریوں کے لیے شدید خطرہ بن چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اور امن و امان کا قیام ہے، لہٰذا متعلقہ ادارے نہ اوڑک اور اس سے ملحقہ علاقوں میں موجود مسلح گروہوں کے خلاف بلاامتیاز اور موثر کارروائی کریں تاکہ عوا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 40)

وڈھ بازار میں اشیاء خورد و نوش کی قلت بازار میں پیٹرول سمیت دیگر ضروری سامان ختم، عوام کو شدید مشکلات و پریشانی کا سامنا

خضدار (آن لائن) وڈھ بازار میں اشیاء خورد و نوش کی قلت بازار میں پیٹرول سمیت دیگر ضروری سامان ختم، عوام کو شدید مشکلات و پریشانی کا سامنا۔ تفصیلات کے مطابق وڈھ بازار میں پیٹرول سمیت دیگر اشیاء خورد و نوش کی قلت پیدا ہونے لگی جبکہ سامانے ضرورت نہ ہو (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 23)

اسلام آباد: وزیر مملکت بلال اظہر کیانی اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وآئی ڈی اے کا آج ریڈ زون میں احتجاجی دھرنے کا اعلان

اگر طاقت کا استعمال کیا گیا تو ہسپتالوں میں تمام سروسز کا بائیکاٹ کیا جائے گا

کوئٹہ (آن لائن) ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ اور ڈاکٹر بہار شاہ نے کہا ہے کہ ڈاکٹر ماہ نور سے اظہار یکجہتی کے لیے احتجاجی کیمپ کو 22 دن گزرنے کے باوجود حکومت ہمارے آئینی و قانونی مطالبات کو سنجیدگی سے حل کرنے میں ناکام نظر آرہی ہے۔ مطالبات کے حل کیلئے آج دوپہر 12 بجے ریڈ زون کے سامنے احتجاجی دھرنا دیا جائے گا اگر طاقت کا استعمال کیا گیا تو ہسپتالوں میں تمام سروسز کا بائیکاٹ کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سول ہسپتال میں لگائے گئے احتجاجی کیمپ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر دیگر ڈاکٹرز (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 35)

اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی دراصل طلبہ کے روشن مستقبل میں سرمایہ کاری ہے، وی سی جامعہ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) جامعہ بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی نے نیشنل آؤٹ ریچ پروگرام برائے فیکلٹی ممبر۔ لیکچررز و اسسٹنٹ پروفیسرز کی چار ہفتوں پر مشتمل تربیتی ورکشاپ کی افتتاحی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے پروگرام کا باقاعدہ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 38)

آبنائے ہرمز کے مستقبل پر ایران اور عمان متحرک، مشترکہ کمیٹی کا پہلا اہم اجلاس

مشترکہ کمیٹی دونوں ممالک کے درمیان ہونے والی مفاہمت کے تحت قائم کی گئی ہے

تہران (آن لائن) ایران اور عمان کی جانب سے آبنائے ہرمز سے متعلق قائم کی گئی مشترکہ کمیٹی کا پہلا اجلاس منعقد ہوا، جس میں دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اور اہم بین الاقوامی آبی گزرگاہ کے مستقبل کے انتظام اور باہمی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نے اجلاس کے بعد بتایا کہ یہ مشترکہ کمیٹی دونوں ممالک کے درمیان ہونے والی مفاہمت کے تحت قائم کی گئی ہے، جس کا مقصد آبنائے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 39)

پشتونخوا میپ کے دیرینہ رکن نعمت اللہ خان کی اہلیہ وفات پا گئیں

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نوحصار اول علاقائی یونٹ کے جیوو ابتداء یونٹ کے معاون پارٹی کے دیرینہ کارکن نعمت اللہ خان کی اہلیہ، بلال خان، اقبال خان کی والدہ ماجدہ، رحمت اللہ خان کی بھابھی انتقال کر گئیں۔ دریں اثنا پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 24)

مولانا لونی کی موسیٰ خیل میں زلزلے سے جانی و مالی نقصانات پر اظہار افسوس

اپنے اعلانات کو عملی جامہ پہنانے اکثر اوقات اعلانات تو ہوتے ہیں، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی کنوینر مولانا قاری مہر اللہ صوبائی ڈپٹی کنوینر مولانا محمود الحسن قاسمی سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مولا (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 25)

شالکوٹ تھانے کے حدود میں چوروں اور ڈاکوؤں کا راج ہے اور ایس ایچ او خواب خرگوش میں سویا ہوا ہے

ڈاکو تاجروں کو گولیوں سے مار کر سر عام چلے جاتے ہیں، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان

ڈاکو آئے روز تاجروں سے گن پوائنٹ پر لاکھوں روپے لوٹ لے جاتے ہیں، صدر مرکزی انجمن تاجران ہزار گنجی زون

کوئٹہ (آن لائن) ہزار گنجی کمرشل زون میں آئے روز ڈکیتی، چوری اور گن پوائنٹ پر ہزار گنجی کے تاجروں اور عام عوام الناس سے پیسے چھیننا اور موٹر سائیکل چھیننا اب روز کا معمول بن گیا ہے اور متعلقہ تھانے کے ایس ایچ او خواب خرگوش میں سویا ہوا ہے ان خیالات کا اظہار مرکزی انجمن تاجران بلوچستان (رجسٹرڈ) ہزار گنجی زون کے صدر سید عبدالخالق آغا، عبدالسلام بادینی، میر عام منگرئی، حاجی نقیب (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 26)

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق سینیٹر الحاج تاج محمد آفریدی شہید کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

نصیر آباد کے رہائشی فضل محمد عمرانی کا اپنے بھائی اور بھتیجے پر حملے کے ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) نصیر آباد کے رہائشی فضل محمد عمرانی نے کہا ہے کہ ڈیڑھ سال قبل 7 ملزمان نے فائرنگ کر کے میرے بھائی قادر (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 27)

داد محمد خان بزنجو رضائے الٰہی سے گزشتہ روز انتقال کر گئے ہیں

کوئٹہ (پ ر) داد محمد خان بزنجو رضائے الٰہی سے گزشتہ روز انتقال کر گئے ہیں وہ سلطان محمد بزنجو کے بیٹے تھے۔ مرحوم فرید (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 30)

ہرنائی کے دور افتادہ علاقے سپین تنگی میں گرینڈ کھلی کچہری کا انعقاد

موجود متعلقہ محکموں کے افسران کو فوری اور ضروری ہدایات جاری کیں

ہرنائی (خ ن) صوبائی حکومت کی خصوصی ہدایات اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست وژن کے عین مطابق، عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر سننے اور ان کے بروقت و موثر حل کو یقینی بنانے کے مقصد سے ضلع ہرنائی کے دور افتادہ علاقے سپین تنگی میں ایک گرینڈ کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی کی سربراہی میں منعقدہ (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 28)

گریشہ اور دیگر متاثرہ علاقوں کو آفت زدہ قرار دے کر زمینداروں کے نقصانات کا فوری ازالہ کرنے کا مطالبہ

نال (آن لائن) حالیہ طوفانی بارشوں، تیز ہواؤں اور خراب موسمی حالات نے نال، گریشہ اور گرد و نواح کے متعدد علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔ اس قدرتی آفت کے نتیجے میں سینکڑوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں متاثر ہوئیں، کئی زمینداروں کے زرعی ٹیوب ویلوں پر نصب قیمتی سولر پلیٹیں ٹوٹ گئیں یا اڑ گئیں، جبکہ متعدد مقامات پر کچے مکانات، دیواریں (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 29)

احمد خان کا معروف تاجر محمد ہاشم نورزئی کی شہادت پر اظہار افسوس

ملک میں لسانیت اور قومیت کو ہوا دینے کی سر توڑ کوشش میں مصروف عمل ہیں

کوئٹہ (آن لائن) افغان قومی موومنٹ کے سربراہ احمد خان نے معروف تاجر محمد ہاشم نورزئی کی شہادت پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس مقتول کا قاتل نامعلوم ہو اس قتل کا قاتل وہاں کی ریاست ہوتی ہے۔ دہشت گردی ملک میں صرف پشتون بلوچ بیلٹ میں کیوں ہو رہی ہے ملک میں پشتون دشمن قوتوں نے پشتون بلوچ وطن کو دہشت گردی کی لپیٹ میں لانے کا تہیہ کر رکھا ہے گزشتہ روز دن دہاڑے محمد ہاشم نورزئی کی شہادت سے ہر ذی شعور پشتون میں غم و غصہ پایا جاتا ہے واقع کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 33)

ڈیرہ مراد جمالی کے رہائشی محکمہ اربن پلاننگ کے ملازم سبحان علی کا فوری بحالی کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) ڈیرہ مراد جمالی کے رہائشی محکمہ اربن پلاننگ کے ملازم سبحان علی نے کہا ہے کہ میں گزشتہ 15 سال سے اپنے فرائض سرانجام دے رہا ہوں اور کوئی غیر حاضری نہیں کی 2023ء میں قبائلی دشمنی کی بناء پر اپنی جان بچانے کیلئے ڈیوٹی سے غیر حاضر رہا جس کی و (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 32)

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں ہم نے کئی مشکلات کا سامنا کیا، صادق عمرانی

دہشتگردی کے خلاف ہماری جنگ اور ہمارے بلند حوصلے پست کرنا چاہتے ہیں، سینئر وزیر

پاکستان اور خطے سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے جاری کوششوں میں کوئی کمی نہیں آنے دی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کراچی میں پاکستان رینجرز (سندھ) کے کیمپ پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لیے معصو (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 31)

حاجی دیدار حسین صوبھائی مگسی حرکت قلب بند ہونے کے باعث انتقال کر گئے

کوئٹہ (پ ر) حاجی دیدار حسین صوبھائی مگسی حرکت قلب بند ہونے کے باعث انتقال کر گئے۔ وہ مرحوم میر محمد خان صوبھائی مگسی کے بڑے صاحبزادے، مرحوم محمد عمر مگسی کے بھتیجے اور غلام سرور مگسی کے والد تھے۔ منظور احمد مگسی، مصطفیٰ مگسی، مشتاق احمد مگسی (صفحہ نمبر 7 بقیہ نمبر 34)

کوئٹہ قبائلی رہنما ملک سہیل خان بازئی کے صاحبزادے ... سیاسی شخصیات شریک ہیں

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد عاطف خان نے السعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ تعمیر وطن کوئٹہ اسٹینڈرڈ کمپلیکس مشن روڈ کوئٹہ سے شائع کیا فون فیکس: 2824878 موبائل نمبر 03337867133 ای میل tameerewatan33@gmail.com twnisb@gmail.com